عبد الرشید حنیف

خونِ صحابہؓ

www.KitaboSunnat.com

ناشر
ادارہ علومِ اسلامی جھنگ صدر

بسم الله الرحمن الرحيم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

فالذین ھاجروا واخرجوا من دِیَارِھِمْ واُوذُوا فی سبیلی وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا ۔ پارہ ۴ آلِ عمران

خونِ صحابہ رضؓ

www.KitaboSunnat.com

تالیف :۔ عبدالرشید حنیف

ادارہ علومِ اسلامی جھنگ صدر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انتساب

جن کی حیات وموت

کا مقصد

"قرآن" تھا

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّاۗءُ

عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاۗءُ بَيْنَهُمْ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مدحِ صحابہ

محمدؐ کے اصحاب اللہ اکبر — نہیں کوئی توحید میں ان کا ہمسر
تھی مشہور ان لوگوں کی پاکبازی — خدا سے وہ راضی، خدا ان سے راضی

محمدؐ کے اصحاب سارے کے سارے
فلک پر ہوں جیسے کہ چاند اور ستارے

بلند ان کے اخلاق چہرے منور — فقط ان کے دل میں تھا اللہ کا ڈر
وہ عظمت کے پیکر محبت کے خوگر — وہ صدیقؓ و فاروقؓ و عثمانؓ و حیدر

نہایت ہی پختہ تھا ایمان اُن کا
خدا تھا ہمیشہ نگہبان اُن کا

بلا دیکھے ان کو خدا پر یقیں تھا — دلوں میں بس ایمان ہی جاگزیں تھا
ودیعت ہوئی تھی انہیں انکساری — وہ کرتے تھے ہر ایک کی غمگساری

یتیموں غلاموں سے کرتے تھے شفقت
تھی مغرور لوگوں سے بس ان کو نفرت

دیا کرتے تھے سب کو درسِ اخوت — وہ رکھتے تھے ہر ایک سے ہی محبت
سب انسانوں کو تھے برابر سمجھتے — نہ ان میں ذرا بھی تھے وہ فرق کرتے

وہ آپس میں ہمدرد و غمخوار سے تھے
مگر دشمنِ سخت کفار کے تھے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جہاداں کا مرغوب سامت مغلہ تھا ۔ نہیں تھا کوئی ہاتھ پہلے اٹھانا ،
نبرد آزما ہوتے کافر جوان سے ۔ تو چھکے چھڑا دیتے تھے پھر وہ اُن کے
دگرنہ ہمیشہ صلح جو تھے سارے
رہیں تاکہ آرام سے لوگ سارے

وہ ایثار و بخشش میں تھے طاق سارے ۔ نمونہ تھے بالکل وہ خلق نبیؐ کے
سدا ان سے رکھتے تھے آداز نیچی ۔ مبادا کہ برباد ہو جائے نیکی
ہر اک خوبی جوان کے کردار کی تھی
وہ مرہونِ تعلیم ابرارؓ کی تھی

ہے قرآن میں ان کی تعریف اکثر ۔ خدا ان کا آقا محمدؐ ہے رہبر
انہیں مل گئی زندگی میں بشارت ۔ کہ حاصل انہیں ہو گی عقبےٰ میں جنت
شعارؔ[1] ان کا تقوےٰ عبادت گزاری
کیا کرتے تھے سجدوں میں گریہ زاری

سراپا صداقت مجسم تہوّر ، ۔ وہ سب بحرِ عرفان کے تھے شناور
وہ پابند تھے عدل و انصاف کے بھی ۔ دلاتے تھے ہر اک کا حق پورا سب ہی

مرسلہ :۔ فضل الرحمٰن (بی اے)
شکریہ

---

[1] ۔ شعار علامت مراد ہے ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

معصوم نبی کا معصوم خون

للہ فی سبیل اللہ

دعوت انذار، ایک مستقل دعوت الی اللہ کا پیغام تھا۔ قریش کے خاندان بنو ہاشم کے فرزند عظیم کو خالق ارض و سماء نے منصب رسالت اور نبوت کیلئے معبوث فرمایا۔ جب کہ زندگی کی چالیس بہاریں کامل اور اکمل ہو چکی تھیں۔ مکہ کے درو دیوار۔ گلیوں، بازاروں، میلوں اور منڈیوں میں سرعام یا ایھا الناس قولوا لا الٰہ الا اللہ تفلحوا کی پکار ایک ایسے خوبصورت نوجوان جو سرخ لباس زیب تن قریش کی عربی زبان، جو فصاحت اور بلاغت اور ملاحت سے بھرپور شیریں انداز مکہ کے چوک ذوالمجاز میں ابن عبداللہ کی زبان سے بار بار دہرائی جا رہی ہے۔ یہ مکہ کی تاریخ میں توحید کی پہلی منادی قریش نوجوان کی زبان سے سنی اور سنائی جا رہی ہے۔ یکایک ایک بوڑھا قریشی اس نوجوان کے تعاقب میں بھاگ رہا ہے۔ اور زبان پر تلخ گوئی اور تلخ نوائی، شعلہ زنی، جوشیلا پن کا مظاہرہ ... لا تطیعوہ اس کی بات پر دھیان مت دینا۔ یہ ساحر اور صدق گوئی سے بے نیاز ہے۔ عجیب سناٹا بازار میں، معصوم سن رہا۔ خاندان قریش کے افراد موجود ہیں۔ لیکن یہ بوڑھا اچانک ایک پتھر اٹھاتا ہے۔ معصوم نبی کے ٹخنہ کو لہولہان

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر دیتا ہے۔ ذوالمجاز منڈی کے اس چوک میں خون فی سبیل کا عجب سامان، جسم پر سُرخ لباس اور پاؤں سے لہو ہی لہو چل رہا ہے۔

زبان سے توحید کی پُر آواز فلک بوس ہوتی لا الٰہ الا اللّٰہ تفلحو تملکو بھا العرب، اس دعوت کے اثرات میں عرب کے حکمران بن جاؤ گے۔ بوڑھے کا جوش ہوش کی حدیں توڑ کر پھر دوبارہ پتھر مارتا ہے۔ خون فوراً حاضر ہے۔ زبان سے تیسری بار عجیب سماں سے آواز نکلتی ہے جو دلوں کو چیرتی جاتی ہے۔ یا ایھا الناس قولوا لا الٰہ الا اللّٰہ تدین لکم العجم، عرب کی حکمرانی کے ساتھ عجم کی حکومتیں تمہاری قدم بوسی اس دعوت کی بدولت کریگی۔ لیکن اس بار بوڑھا اپنے تمام ہوش و حواس میں گم ہو کر اپنے جذبات سے بے قابو ہو کر کہتا ہے' یہ صادق نہیں اس کی بات پر کان نہ دھرنا۔ پوری قوت سے پتھر مارتا ہے خون کے قطرات ذوالمجاز کو معصوم شخصیت کیلئے سُرخ سیاہی مہیا کر رہا ہے جس سے مستقبل کی تاریخ توحید و رضا بننا ہے۔......... چوتھی بار پورے استقلال اور عزم سے شیریں زباں سے تفلحوا کے بعد خوشخبری سنائی جاتی ہے۔ یہ جہان فانی دیگر باقی جہان میں تکونوا ملوکاً فی الجنۃ .... توحید کی بدولت جنت میں شاہی زندگی دائمی میسر آئیگی۔ اس بازار میں ایک معتبر طارق بن عبداللہ محاربی یہ سارا ماجرا دیکھ رہا ہے۔ چپکے سے کسی سے سوال کرتا ہے "یہ مظلوم کون اور کیوں ....؟" جواب ملتا ہے۔ محمد قریشی کہ خلق خدارا بخدائی آسمان دعوت میکند! عــ۱ــ

عــ۱ــ۔ تفسیر منہج الصادقین ج (سورۃ لہب)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(محمد بن عبداللہ) قریشی الہاشمی پیغام الٰہی کی دعوت دے رہا ہے۔ اور ابولہب ہاشمی قریشی اس کے تعاقب میں بدگوئی اور تکذیب کر رہا ہے اور پتھر سے قریشی نبی قریشی کے ٹخنوں کو لہولہان کر رہا ہے۔ قریش پتھر مارنے والے کے حامی ہیں۔ ذوالمجاز[1] بازار خونِ رسالت اور خونِ نبوت کی تاریخ دہرا رہا ہے۔ زندگی کے اُنچاس سال گذرنے پائے تھے۔ اس دعوت سے

خونِ طائف

ابنِ عبد یالیل بن کلال سے رجوع کیا لیکن ان کے مزاج میں سخت ترین نفرین اور درشتی تھی۔ انہوں نے دعوت نہ سُنی اور نہ ہی کسی قسم کی بات کرنے کا موقعہ دیا۔ انہوں نے اپنے علاقہ سے اُس وقت بیدخل کر دیا جب انہوں نے سیر ہو کر بدگوئی اور بدلسانی کر لی۔ پتھروں کی خوب بارش کی۔ ذوالمجاز بازار بارونق سے ابنِ کلال کی بستی "طائف" میں ٹخنوں سے خون کے فوارے چل رہے ہیں۔ زبان قوتِ گویائی سے قاصر اور دل معصوم ہے۔ آسمان سے جبرائیلؑ آوازیں دے رہا ہے لیکن داعی بیہوش اور بے بس پڑا ہے۔ خون میں لت پت زید بن حارث بے بسی کے عالم سے درخواست کر رہا ہے زبان سے کلمہ بد دعا ہی کہہ دیجئے۔ اعجاز کی شکل نمودار ہو جائے۔

ادھر ملک الجبال منادی کر رہا ہے پہلے سلام عرض کرتا ہے بعدہٗ درخواست کرتا ہے "قد بعثنی ربک" تیرے مربی نے مجھے آپ کی طرف روانہ کیا ہے تاکہ آپؐ مجھے حکم کریں۔ عجب امتحان ہی امتحان، ارضی امتحان اور سماوی امتحان.....

---

[1] تفسیر کبیر ج ۳۲ ۔ صفحہ نمبر ۱۶۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رفیق کی درخواست .... آنکھ کھولی تو خون ہی خون ہے۔ زبان سے ارشاد رحمت فرماتے ہیں۔ بل ارجوا ان یخرج اللہ من اصلابھم من یعبد اللہ میں پُرامید ہوں انکی پشتوں سے توحید کے علمبردار اللہ تعالےٰ پیدا فرمائے گا۔ اللھم اھد قوی! خون کا ردِ عمل ہے۔ اللھم الیک اشکوا ضعف قوتی وقلہ حیلتی کا عجب مزاج۔ خون کا جواب تحفظ خون ہے۔

طائف کی بستی کی تاریخ خونِ بنی ہاشمی سے معمور ہے

خونِ کوہ صفا

خون گرانے میں معاندین کو لذت آرہی ہے داعی الی اللہ فی سبیل اللہ خون دینے میں قوم کی ابدی لذت اور راحت کی فکر میں ہے۔

زندگی کی پچاس بہاریں (اعلانِ نبوت کا دسواں سال ہے۔ ابوجہل اور ابولہب کی عداوت میں جوش در جوش، ہوش بے ہوش ہوتا جا رہا ہے۔ توحید کی دعوت کا چرچا ان دونوں کی زبانوں سے کیا جا رہا ہے۔ توحید پھیلانے کی فکر میں ان کے لیل ونہار۔ شب و روز کا آرام کافور ہے۔

کوہِ صفا پر آپ کھڑے ہیں۔ ابوجہل گالی بکتا ہے اور اچانک آپ کے قرانی سر پر پتھر دے مارتا ہے۔ خون کے فوارے چلتے ہیں۔ معصوم زبان صبر کے پیغام پر صابر اور ساکر ہے۔ کسی نے اس دردناک واقعہ کی (خونی رشتہ ہی اصل رشتہ ہوا کرتا ہے) حمزہ کو اطلاع دی کہ ابوجہل نے آپ کے بھتیجا کا سر لہولہان کر دیا ہے۔ تمہاری زندگی کس کام کی ...... عبداللہ کا اکلوتا فرزند خونی رشتوں کی زندگی میں خون آلود ہے۔ ہر کس وناکس سے ماریں کھاتا ہے۔ ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حمزہ ابوجہل کے سر پر کھڑا ہوکر گویا ہوا۔ رفع القوس فضربہ بھا فشجہ شجۃ منکرۃ۔ اس کے سر کو کان سے بُری طرح لہولہان کر دینے کے بعد کہا تو اسے سب شتم دیتا ہے؟ میں اس کے دین پر قائم ہوں۔ آ میرا مقابلہ کر، اگر تجھ میں ہمت ہے۔ بالآخر ابوجہل نے اعتراف کیا۔ حمزہؓ نے اسلام قبول کرلیا۔

خونِ احد

عمر جب ۵۶ سال کی ہوئی۔ (در ماہ شوال سنہ ۳ھ) احد کا غزوہ میں صحابہؓ کے ساتھ شریک ہوئے۔

کفر کا آتشکدہ پوری طرح شعلہ زن تھا۔ کیونکہ ستر اکابر کفار بدر میں قید اور نار میں جا چکے تھے۔ دشمنی کا نمبردار ابوجہل نار میں غزوۂ بدر کے موقعہ پر جا چکا تھا۔ اس نمبردار کی حمایت میں کثیر افراد آتش زنِ انتقام لیے ہوئے ......

خود کی کڑیاں سر میں گھس چکی ہیں۔ سر پوری طرح خون آلود ہو چکا ہے اور رباعی دانت ٹوٹ چکے ہیں۔ نبوت کے پاکیزہ ہاتھوں سے پاک خون کو پاک ہاتھوں سے صاف کر رہے ہیں اور زبان سے کیف یفلح قوم کا اعلان فرما رہے ہیں۔ ایسی قوم خون ریزی سے کیسے فلاح پائے گی۔ ؏۲ ؏۳

(؏۱ سیرت رسول عربی صہ ۱۰۱)

؏۲ مشکوۃ المصابیح ج ۲ صہ ۵۲۳ باب المبعث وبدالوحی ؏۳ عبداللہ بن قمئہ حارثی نے میدان احد میں پتھر کے ساتھ زخمی کیا تھا اس موقعہ پر منافقین خوش ہو رہے تھے۔ انس بن نضرؓ نے صحابہؓ سے عرض کیا اللہ تعالیٰ زندہ ہے اگر نبی قتل ہو چکے ہیں تو آپ کے فراق کے بعد زندگی کو کیا کرو گے۔ پیغمبر کے مشن پر قتال کرو اور اسی کے مشن پر فوت ہو جاؤ۔ بعدہٗ تلوار میان سے نکال کر خوب قتال کیا آخر شہید ہو گیا۔ اعلان کر رہا تھا دینِ محمد پر قتال کرنا۔ (تفسیر کبیر ج نمبر ۹ ص نمبر ۲۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیؓ ڈھال میں پانی لارہے ہیں فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا اپنے والد کے سر کے زخموں کو راکھ سے بھر رہی ہیں۔

قرآن اور حدیث کے سر اور منہ سے خون کے فوارے چل رہے ہیں اور رفقاء خون طلحہؓ کا ہاتھ خونِ نبوت کے تحفظ میں شلت یدہٗ ہاتھ چھلنی اور ناکارہ ہوچکا ہے۔ ابوبکر، علی، عباس، سعد رفقاء ثابت قدم ہیں۔ میدان خالی ہے۔ ادھر اعلان ہوا الا ان محمداً قد قتل محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قتل کردیے گئے۔ اس سے صحابہ کے قلوب میں پژمردگی کی چھاپ لگ گئی۔ ادھر اچانک ابوسفیان انصاری نے بلند آواز سے منادی کی۔ قال ھذا رسول اللّٰہ۔ رسول اللہ موجود اور زندہ ہیں۔ مہاجرین اور انصار واپس میدان میں آئے۔ اس روز ستر صحابہ شہید اور بےشمار زخمی ہوگئے۔ زخمی خون میں لت پت ہیں۔ اُن کی آخری تمنا یہ ہے کہ خاتم النبیینؐ کا دیدار ہی ایمانی زندگی ہے۔

تیس افراد میدان احد میں لہولہان ہیں کلھم یجئی ایجشو بین یدیہ • اُن زخمیوں کو آپ کے پاس لایا جاتا ہے۔ نبی زخمی اور صحابی زخمی، اس حالت میں ہمدردی اور اخوتِ اسلامی کی عجیب کیفیت ہے۔ صحابہ زخموں سے چور ہیں۔ جسم پر خون کا لباس ہے۔ بازو شکستہ ہیں لیکن زبان ایمان قوت اور شباب پر گویا ہورہی ہے۔ وجھی لوجھک الفداء، میرا چہرہ آپ کے چہرہ پہ فدا ہے۔ ونفسی لنفسک الفداء میری جان آپکی جان پر قربان ہے وعلیک السلام غیر مودعٍ میرا آپ پر ابدی سلام [1]

---

[1] تفسیر کبیر رازی ج ۹ صہ ۵۱ تحت آیت ۱۵۵ ان الذین تولوا تا علیم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسی روز خون کی دنیا کو دیکھکر آٹھ افراد نے موت پر سودا کیا تھا۔

خونِ انگلی نبوّت

خون کا عجب سیلاب ہے کوئی خون لینے میں بے تاب ہے اور کوئی خون دینے میں بے تاب ہے۔ توحید وسنت کے خون کے پیاسے دیوانے گشت لگاتے ہیں۔ محسنِ انسانیت کا میدانِ احد میں انگلی سے خون رواں دواں ہے اور نبوت کی زبان انگلی کو دیکھکر انگلی کی خونی تاریخ تحریر کراتے ہیں۔

هل انت الا اصبع دميت ۞ فی سبیل اللہ ما لقیت

انگلی تیری حیثیت تو جسم کے مقابلہ میں ہیچ ہے۔ تیرا یہ خون اللہ تعالیٰ کی رضا میں گرا ہے۔ خونِ نبوت احیاء اسلام کی خاطر تھا۔ جب کفر کا خون اپنی رقابتوں کی خاطر معمولی معمولی رنجشِ ذاتی پر ایک صد بیس سال تک سیلابِ خون رواں دواں ہوا کرتا تھا اسلام نے خون کا تحفظ فرمایا۔ شہداء کا خون اسلام کی تاریخ کا تاریخی خون ہے۔

زندگی کی بہاروں کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قرآن اور حدیث سے پُربہار بنایا۔ توحید، دعوت الی اللہ اور رسالت کی خاطر پتھر کھائے۔ شعب ابی طالب میں تین سال محصور رہے۔ خاندانی سوشل بائیکاٹ کو گوارا کیا۔ چچا ابولہب کے پتھر سہے۔ اور فتوے برداشت کئے۔ کوہِ صفا پر ابوجہل کی گالیاں سنیں اور برداشت کیں اور سر زخمی کر دیا۔ ابولہب اور ابوجہل کے پتھروں کے زخمی کردہ ٹخنوں کو زندگی پر دیکھا بستی طائف میں ٹخنوں کے خون کا نقشہ اور ام جمیل کے قتل کی دھمکی سنی۔ راستوں

عله مشکوٰۃ المصابیح عربی جلد ۲ باب البیان والشعر ص۴۰۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں کانٹے بچھائے گئے۔ یہ سب مظالم اور اذیتیں، اور کبھی حالتِ نماز دشمن گردن میں رومال ڈال رہا کبھی حالتِ سجدہ میں سر پہ اوجھ گوبر۔ خون گرایا جا رہا ہے۔ عجیب سماں ہے خون گرانا اور خون بہانا۔ دشمن کی غذاء..... اس خون میں عجب چاشنی ہے۔ جو اٹھتا ہے وہی خون کا پیاسا۔

ایک دن کسی نے نبوت کے سر پر کیچڑ پھینک دیا۔ فاطمہ نے اپنے آبا کے سر کو دھویا۔ روتی جا رہی ہیں۔ فرماتی ہیں بیٹی کیوں اتنا روتی ہے اللہ تعالٰی تیرے باپ کی خود حفاظت کرے گا۔

دشمن کے خار اور پتھر، اُدھر صدمات کی فراوانی، نہ کوئی بھائی اور نہ ہی بہن غمخوار۔ باپ قبل ولادت فوت ہو گیا۔ چھ برس کی عمر ہوئی تو والدہ انتقال کر گئی۔ آٹھ سال دس دن کی عمر میں ۸۲ سالہ دادا بھی وفات پا گئے۔ پچپن سال کی عمر ہوئی تو چچا ابوطالب (عبدمناف) دنیا سے کوچ کر گئے۔ ابھی یہ زخم تازہ بہ تازہ تھے کہ خدیجہ صدیقۃ النساء ۱۰ نبوت میں ابوطالب کی وفات کے تین روز بعد بیوی کا انتقال ہو گیا۔

خونی رشتہ کے صدمات اور غیر خونی رشتہ داروں کے زخموں کے صدمات میں والدین کا اکلوتا بیٹا توحید اور سنت کے علم کو کوہِ حرا۔ کوہ صفا۔ کوہ بطحا۔ غارِ ثور۔ ذوالمجاز۔ طائف۔ کوہِ احد کے بازاروں میں .... یہ سب کچھ کیوں؟ قرآن اور حدیث سے مصفّٰی قلب اور مصفّٰی جان کو صرف اور صرف اللہ کے دین کی خاطر وقف کئے ہوئے موسم بہار میں سوموار سے آفتابِ نبوت طلوع ہوا اور سوموار موسم بہار میں مدینہ منورہ "حجرۂ عائشہ" کل من علیہا فان کی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقدیر در تعمیر ہے۔

فاطمہ کا ابا۔ حسنین کا نانا۔ صحابہ کا پیر۔ قرآن وحدیث کا منفرد ترجمان؟
خاندانِ قریش کے فرزندِ عظیم محمدؐ بن عبداللہ رسول اللہ الہاشمی کا خون اتنا سستا کیوں؟ عرب کی تاریخ شاہد ہے اوس۔ خزرج اخوان کی معمولی سی رنجش پر قتل وغارت کا بازار گرم ہوجاتا جس سے حمی الوطیس تاریخی جنگ خون بن جایا کرتی ہے۔ انتقام آتش کدہ میں برودت کا تصور بھی مفقود ہوتا تھا۔ پورے عرب اور قریش خاندان میں کوئی بھی جدی برادری کا فرد حمایت کی بجائے خون بہانے اور پتھر مارنے اور طعن اور قتل کی دھمکی دینے سے قناعت نہیں کرتا۔ جوا ٹھتا ہے۔ خون خون کی منادی کرتا ہے اور قتل کی دار الندوہ میں سپیشل کاروائی عمل میں لائی جاتی۔ آخر ایک فرد کے ساتھ ایسا سلوک کیوں۔ کل تو ۴۴۰۰ چوالیس ہزار چار صد ایام میں حجرِ اسود کا خانہ کعبہ کی تعمیر جدید کے موقعہ پر نصب کرنے کیلئے چار روز فیصلہ نہیں ہوتا۔ بالآخر خاندان قریش کا معمر مدبر امیہ بن مغیر قریشی رائے دیتا ہے جو کل حرم میں پہلے داخل ہوگا۔ وہی اسکو نصب کرے گا۔ جب آپ حرم تشریف لائے سب نے بیک زبان جاء الامین رضیناہ سے پرتپاک استقبال کیا۔ اور تمام قبائل کے سرداروں میں اتفاق کی یوں دعوت دی کہ پتھر ایک چادر میں رکھ دیا اور اس کے کونے سرداروں کو پکڑا دیئے اور خود پتھر[1] اٹھاکر نصب کر دیا۔ جس سے جوش خون ہوش انسانیت کی تاریخ بن گیا۔

---

[1] رحمۃ للعالمین ج ۱۔ قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جو قبائل خون کے رسیا تھے آج خونِ انسانیت کے پاسبان ہیں۔ مکارم اخلاق اور خاندان قریش کی تاریخی مینار رتھے وہ آپ میں بدرجہ اُتم موجود تھے۔
۱۔ صلہ رحمی کرنا۔ ۲۔ صدق گوئی۔ ۳۔ مقروضوں کی اعانت ۴۔ بیکسوں کی مدد کرنا ۵۔ مہمان نوازی کرنا۔ ۶۔ حق بات کی حمایت کرنا[۱]

مکہ میں ابنِ عبداللہ کی سیرت اور کردار کی مدح سرائی کی جاتی تھی۔ عرب کے تمام قریشی وغیر قریشی گھرانے مکارم اخلاق اور اشرف فضائل کی مثالیں دیا کرتے تھے۔

جب آپ نے بروز سوموار رسالت اور نبوت کی دعوت انذار کا اعلان کیا تو خاندانِ قریش کے خواص اور عام میں آگ لگ گئی۔ ابوجہل اور ابولہب ام جمیل اصحابِ ثلاثہ نے پورے عرب میں ربیع الاوّل تا ذوالحجہ پورے ۹ ماہ میں ایک زہریلا اور مخدوش پروگرام بنایا اور ایک جنرل میٹنگ دارالندوہ میں بلائی جسمیں فیصلہ کیا گیا کہ حج کے موقعہ پر عرب ممالک کے وفود آئیں گے محمد رسول اللہ سے تفریق کن کن اصولوں پر ہونی چاہیئے۔ مختلف تجاویز سامنے آئیں۔ آخر فیصلہ یہ ہُوا کہ کافر کہا جائے۔ اس نے ہمارے والدین۔ اخوین و زوجین میں تفریق ڈال دی ہے .... لیکن اس کا اثر خود خاندانِ قریش کی مبکی کا باعث بنا۔ رسالت کی اشاعت میں خوب وسعت ہوئی۔ جن قلوب داذہان میں خلش تھی وہ آپ کی ملاقات سے کافور ہو جاتی۔ احیاءِ دین اور اقامتِ دین کی تحریک کا آغاز پورے چالیس برس کے بعد یوں ہوا ....

---

[۱] فتح الباری صـ۲، ج نمبر ۸ کتاب التفسیر تالیف احمد بن علی بن حجر عسقلانیؒ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ولادت باسعادت تا منصبِ نبوت

★ **ولادت باسعادت** — عام الفیل سنہ ۱ مطابق ۲۲ر اپریل ۵۷۱ء در ماہ ربیع الاول بوقت از صبح صادق

★ **صدمہ نمبر ۱** — محمدؐ بن عبداللہ مکہ معظمہ میں پیدا ہوئے، قبل ولادت والد فوت ہو چکا تھا۔

★ **مولود** — والدین کا اکلوتا فرزند، دادا پوتا کو خانہ کعبہ میں لے گیا اور وہاں جا کر دعا کی مولود یادگار عبداللہ تھے۔

★ **نام** — دادا نے اپنے فرزند عبداللہ کی عظیم یادگار کا عظیم ترین نام "محمّد" رکھا۔ خاندانی تفوق کا ہی مظہر نہ تھا بلکہ پوری انسانیت کا بخت تھا۔

★ **دودھ** — عرب کے دستور کے تحت حلیمہ سعدیہ نے پورے دو برس دودھ پلایا۔ قریباً چار برس آمنہ والدہ کی گود میں مکین امین رہے۔

★ **ٹھنڈک آمنہ** — چار برس یعنی ۱۴۴۰ ایام والدہ کیلئے وجہِ تسکینِ قلب اور ٹھنڈک چشم بنے رہے۔

؎ رحمۃ للعالمین ج ۱ تالیف قاضی محمد سلیمان منصور پوریؒ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

★ **صدمہ نمبر ۲**

جب آپ کی عمر چھ برس کی ہوئی۔ والدہ کی شفقت سے جدائی "شدید صدمہ"

★ **صدمہ نمبر ۳**

والدین کی جدائی کے دو صدمات کے ساتھ تیسرا صدمہ ۸۲ سال کا بعمر دادا عبدالمطلب کا انتقال ہوا

جبکہ آپ کی عمر آٹھ سال دس دن تھی۔ بیک وقت پے در پے "تین خاندانی نسبی صدمات" لیکن وقار۔ وفاشعاری اور پُربہاری میں سرِ مو بھی فرق نہ آیا۔ ہشاش بشاش۔ صابر وشاکر،

ابوطالبؓ

بارہ سال کی عمر ہوئی تو شفیق اور محسن چچا ابوطالب (عبدمناف) کے ہاں شگفتہ دل، شگفتہ رو بہ شکوہ اور دکھ سے بے نیاز۔ صبر وشکر پر فدا، ابوطالب کے گھر کی رونق، ذوق وشوق حیا وحجاب کے پیکر، شرافت اور نجابت کی تصویر تھے۔ یتیمی ضرب المثل تھی، ابوطالب اور عبدالمطلب کی امنگوں کے ترجمان تھے۔

خدیجہؓ

خدیجہ ملکۂ عرب، اس معصوم کی صداقت اور اس کی یتیمی کی تمتماہٹ۔ حوصلہ مندی۔ استقلال اور متانت سے نہایت متاثر تھی۔ یتیم عربی کی زندگی کی اداؤں نے خدیجہؓ کے قلب پر حکومت قائم کر رکھی تھی۔

پیغامِ نکاح

خدیجہؓ نے آپکو نکاح کا پیغام دیا۔ آپؐ نے فرمایا اس سلسلہ میں ابوطالبؓ سے رابطہ قائم کیجئے۔

چنانچہ بعمر ۲۵ سال، خدیجہؓ بعمر ۴۰ سال سے شادی ہوئی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

= **مشاغل** ◀ ۲۵ سالہ شباب کی زندگی جس میں صدمات کافور ہوجایا کرتے ہیں - ان ایام کو آپؐ نے دو کاموں میں صرف کیا "۱- عبادتِ الٰہی (۲) خدمتِ خلق " ان دو ہی مشاغل کو زندگی کا زیور بنایا -

= **پچیس برس** ◀ خدیجہؓ، آپؐ کی رفاقت میں حیات رہیں - جب آپ کی عمر ۵۰ برس کی ہوئی خدیجہؓ کا انتقال ہوگیا - ۲۵ برس میں رفاہی کاموں میں خوب حصّہ لیا -

خدمتِ خلق - غریبوں - یتیموں - مظلوموں کی خوب اعانت اور سرپرستی فرمائی ایک انجمن خدمتِ انسانیت بنائی -

= **صدمہ** ◀ خدیجہؓ کی وفات سے خوب دھچکا لگا - عیالداری کا بوجھ دیگر ذمہ داریاں - نتیجہ........ صبر و استقلال....

= **اعزاز امین و صادق** ◀ ۳۵ برس کی عمر میں خاندانِ قریش کی طرف سے امین کا لقب ملا - جب کہ آپؐ نے حجرِ اسود نصب کیا - آپؐ کی امانت اور صداقت پر پورے خاندان کو اتفاق تھا - زندگی بھر پور شباب پر تھی - قوم آپکی فراست، امانت اور صداقت اور کسب، خدمتِ خلق سے خوب تر متاثر تھی -

= **انوار** :- ۲۳ تا ۴۰ برس تک کان بجی نوبت دوکان بہ مسرتؐ

عـــلہ سنلہ نبوت میں ابوطالب اور تین روز بعد خدیجہؓ کی وفات ہوگئی -

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایک نور کی چمک دیکھتے اور خوب مسرور ہوتے۔ لیکن کسی چیز کا وجود نظر نہ آتا تھا[1]

سلامِ حجر[3]

انی لاعرف حجراً بمکۃ کان سلیم علیّ قبل ان ابعث[2] آپ نبی اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ بعثت سے قبل مجھے پتھر السّلام علیکم کہا کرتے تھے۔ میں اب بھی اُن سے متعارف ہوں۔

سماعِ صوت

سات سال کے عرصہ میں متواتر آوازیں سنائی دیتی تھیں[4]

رویائے صالحہ اور رویاء صادقہ میں فرق

صالح اور صادق خواب صبح صادق کی روشنی کی طرح دیکھا کرتے تھے۔ رویا ہی اوّل وحی تھی[5]۔

---

[1] سفر السّعادۃ صہ ۴ عربی تالیف ابوطاہر محمد الدین محمد بن یعقوب فیروز آبادی شیرازی متوفی ۸۱۶ھ، مطبوعہ مصر

[2] مشکوٰۃ المصابیح عربی ج ۲ ص ۵۲۴ باب علامات النبوۃ، تالیف ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ الخطیب

[3] حجرِ اسود، جنتی سفید پتھر تھا اِسے انسانی خطاؤں نے سیاہ بنا دیا۔ ھی اشد بیاضاً من اللبن " مشکوٰۃ المصابیح عربی ج ۱

[4] فتح الباری۔ تالیف احمد بن علی بن حجر عسقلانی متوفی ۷۷۳/۸۵۲ مطبوعہ مکتبہ سلفیہ

[5] ۔ فتح الباری صہ ۲۲ ج ۱/ ص ۷۱۵ ج ۸ کتاب التفسیر باب اقرء"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رؤیاء صالحہ اُسے کہتے ہیں جس سے سرور حاصل ہو۔ رؤیاء صادقہ اُسے کہتے ہیں جس کا وقوع ذِنگاہ سے ہو یا خبر صادق سے جس کی تعبیر خواب میں ہو جائے ۱؎

پہلی وحی ...... اول مابدی بہٖ رسول اللہ الرؤیا الصالحۃ (الصادقۃ) فی النوم (صحیح بخاری) ...... نبیؐ کا خواب حدیث ہوتا ہے اسکی تعبیر بھی حدیث ہی سے ہوا کرتی ہے۔"

= عبادت وخلوت در غارِ حراء

وھو علی ثلاثۃ امیال من الکعبۃ وبہٖ غار مغیر طولہ اربعۃ اذرع وعرضہ ذراع وثلث ۲؎

جبل نور میں غارِ حرا ہے جس کا طول ۴ گز اور عرض ۱ ۳/۴ گز ہے۔ بعض اطراف سے اس سے کم تر۔ بیت اللہ سے تین میل پر واقع ہے۔ (حراء غار ۳؎)

= غارِ حراء کا انتخاب کیوں؟

عبدالمطلب اول من کان یخلوا فیہ من قریش وکانوا یعظمونہ و لجلالتہ وکبر سنّہٖ ۴؎۔

۱؎ ۔ تعبیر القادری تالیف نصر بن یعقوب دینوری بحوالہ فتح الباری ص۳۵۵ ج ۱۲،

۲؎ سفر السعادتہ ص۴ غار نقب فی الجبل وجمعہ غیران، پہاڑ میں ایک سوراخ ہے اسکی جمع غیران آتی ہے۔ فتح الباری ص۲۳ ج ۱ باب بدء الوحی

۳؎ لیس بین المسلمین واھل الکتاب خلاف فی ان فاران ھی بمکۃ، اہل کتاب اور اہل اسلام کا اجماعی فیصلہ ہے کہ فاران مکہ کا پہاڑ ہے۔ ۳۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سب سے پہلے عبدالمطلب قریشی نے غارِ حراء کو خلوت گاہ بنایا۔ قریش کبر سنی اور جلالتِ شان کے باعث تکریم کیا کرتے تھے۔ صحیح ترین جانشین اپنے دادا کے آپ ہی تھے فکان یخلو بمکان جدہٖ وسلم له اعمامه لکرامته علیھم، آپؐ کے چچا اس مقام پر آپ کو چھوڑ آتے اور آپ کی تکریم بھی اسی بنا پر کرتے تھے ؎۲ جاورت بحراءٍ شھراً ...... ایک ماہ غار میں معتکف رہتے۔ سابقہ شریعت میں سنت اعتکاف اور روزہ محفوظ تھے۔ جیسا کہ عاشورہ کا روزہ لوگ رکھتے تھے ؎۲۔

عبادت

۱۔ اس جگہ ہر سال ماہِ رمضان میں بغرضِ اعتکاف بیٹھتے۔ ۲۔ عبادت کی وضاحت قرآن وحدیث میں نہیں ملتی۔ مختلف اقوال ہیں۔ ا۔ عبادتِ فکر (ب) اربابِ باطل سے کنارہ کشی من جملہ عبادت۔ ج۔ خدمتِ مساکین۔ رات کو محوِ عبادت۔ دن کو مساکین کو کھانا کھلاتے۔ جو مسکین بھی ادھر سے گذرتا اس کی اپنے زادِ راہ سے خدمت کرتے۔ یتحنث اللیالی ..... تعبد ..... راتیں ذکر و فکر میں بسر فرماتے انوارِ معرفت ہی اصل عبادت تھی" ؎۳

؎۲ حراء (کوہ حرا) مکہ کا اعلیٰ اور ارفع ترین ہے حالانکہ اس کے قرب میں اتنی الف جبل بارہ ہزار پہاڑ موجود ہیں۔ پہلی وحی اسی پہاڑ میں نازل ہوئی ہوئی (سیرت رسول عربی) ص۵۸ "...... اسی پہاڑ پر اعلان نبوت فرمایا تھا۔ کوہ الله استعلی نہ من جبال فاران وھی جبال مکة ؎۲ فتح الباری ج ۱ ص۲۳، ج ۸ ص... کتاب التعبیر ج ۱۲ ص۳۵۵، ؎۳ فتح الباری ج ۱۲ کتاب التعبیر ص۳۵۵،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

= تجلیات در خلوت ◀ خلوت میں اللہ تعالےٰ کے انوار تجلیات کا نزول عالم خواب میں ہوتا جس سے

آپ کی طبیعت میں فرحت اور سرور حاصل ہوتا۔ یہ خواب صبح صادق کی شمع فروزاں بن کے آیا کرتے تھے۔ فلق الصبح علےٰ قلوب نبوت پوری طرح انوار اور تجلیات منوّر ہو چکا تھا۔

= فلسفہ تجلیات ◀ حافظ ابن حجرؒ نے کیا خوب لکھا ہے۔ لان شمس النبوۃ کانت الرؤیا مبادی

انوارھا فما زال النور حتیٰ اشرقت الشمس یتسع نمن کان باطنہ نوریا کان فی التصدیق بکریا کابی بکر ومن کامن باطنہ مظلماً۔ کان فی التکذیب خفاشاً کابی جھل و لقیۃ الناس ھاتیف المنذلتین کل منھم لقدر ما اعطی من النور[1]

آفتاب نبوت کی چمکدار کرنوں کا آغاز عالم خواب سے تھا۔ یہ کرنیں پھیلتے پھیلتے پورا آفتاب بن گئیں جس کا باطن نوری تھا اس نے اس نور کی تصدیق میں پہل کی وہ ابوبکرؓ بن گیا۔ جس کا باطن تاریک تھا۔ اس نے تکذیب میں پہل کی وہ چمگادڑ ابوجہل تھا۔ جس انداز سے حصول ہوگا ویسا ہی نتیجہ ہوگا۔[2]

= آمد جبرائیل ◀ جاء الملک فجئتہ۔ خلاف توقع جبرائیل غار میں داخل ہوا۔ اتانی جبرائیل

---

[1] فتح الباری ج ۸ ص ۷۱۷/۷۱۸ کتاب التفسیر باب اقراء ج ۲ ص ۳۵۵/۳۵۸ کتاب التعبیر [2] فتح الباری ج ۱۲ ص ۳۵۵ کتاب التعبیر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

من دیباج فیہ کتاب[1] .... جبرائیل نے مجھے ریشمی غلاف میں ایک کتاب پیش کرتے ہوئے عرض کیا "اقرأ" اسے پڑھیے! اقرأ کو اس نے تین بار دہرایا لیکن میں اسے ایک ہی جواب دیتا رہا ما انا بقاری میں اُمی ہوں۔ آی امی لا احسن قراۃ الکتب" میرا یہ مشغلہ نہیں

فغطنی — جبرائیل میرے ساتھ بغلگیر ہوا۔ اُس سے مجھے دھچکا سا لگا۔ لیکن میں خوفزدہ نہ تھا۔ سورۃ علق کی پانچ آیات اقرأ تا علم الانسان مالم یعلم[2] ماہ رمضان در غارِ حراء[3] پہلی وحی کا نزول ہوا۔

خدیجہؓ کے ہاں — میں دستورِ ربانی کی پانچ آیات کو محفوظ کیے قلبی اضطراب اور کپکپی ترجف بوادرہ کی کیفیت سے خدیجہ سے زملونی زملونی کا حکم دیا۔ مجھے کمبل دو۔ جب اضطرابی کیفیت کافور ہو گئی تو میں نے جبرائیل کی روئیداد خدیجہؓ کے گوش گزار کی ذھب الروع[4] اس اضطراب میں جسے زندگی کا خطرہ تھا۔ وہ سب ٹل گیا

فراستِ خدیجہؓ — خدیجہؓ نے اپنی فراست سے مجھے کلا ابشر کا پیغام بشارت اور ثابت قدمی کا دیا۔ قرآنی آیات کا نزول۔ سات برس کے سابقہ خواب، انوار معرفتِ الٰہی، دل کا اپریشن، میرا

---

[1] فتح الباری ج ۸ ص ۷۱۷ کتاب التفسیر • نمط رنگین بچھونا فیروز اللغات ص ۱۰ المنجد
[2] فتح الباری ج ۱۲ ص ۳۷۵ کتاب التفسیر [3] فتح الباری ج ۱ - ۸ - ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حجرہ خدیجہ دار النور

خدیجہ صدیقۃ النساء کی پوزیشن میں اپنے کمال فراست اور ایمان سے اپنے دل کو سرور اور نور سے دار القرآن والحدیث کا مرکز بنا لیا۔ یہ حجرہ "دار النور" ہے خدیجہؓ نے نورِ قرآن اور نورِ نبوت کی پہلی کرن سے "صداقت" کا تمغہ حاصل کر لیا۔

غارِ حراء سے جبرائیل حجرہ خدیجہ میں انوارِ الٰہی کی بارش کر رہا ہے۔

ایمانِ خدیجہؓ

نورِ نبوت کی پہلی کرن غارِ حراء میں قلب نبوت پر اور قلب نبوت سے قلبِ خدیجہ میں ..... جو ہی پڑی زبان سے "ابشر" کی صدا بلند کرتی ہیں۔ اذعان اور ایقان کی اساس خدیجہؓ نے قائم کی۔ حافظ ابنِ حجر عسقلانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔

هذا اصرح ماورد فی انها اول الادميين آمن برسول الله صلى الله عليه وسلم" پوری عرب کائنات النسانیت میں پہلی خاتون (خدیجہؓ) ہیں۔ جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پر ایمان لائیں[1] [2]

---

[1] سیرت رسول عربی ص۴۳ بروایت ابنِ اسحاق۔

[2] اول من آمن بالله ورسوله خديجة صديقة النساء باعباد العقيدة لقية وصدقت بماجاء من عند الله ووازرته على امره خفف الله بذلك عن رسوله ص۸۳

خدیجہ سب سے پہلے اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائیں اور صدیقیت کا لقب حاصل کیا آپ نے اس سلسلہ میں خوب اعانت کی اور بوجھ کو ہلکا پھلکا بنا دیا۔ ص۸۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عظمتِ خدیجہؓ

عرب میں بعثت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے قبل سات آدمی عیسائیت اور یہودیت کی باطل پرستی سے نالاں ہو کر ایمان بالفکر ہو چکے تھے۔ سات افراد کا تذکرہ ملتا ہے[1]

عداس اور خدیجہؓ

فراستِ ایمانی کے تحت عداس نصرانی سے اس سلسلہ میں رابطہ قائم کیا۔ غارِ حرا اور جبرائیل کی آمد کی روئیداد بیان کی۔ عداس نے سنتے ہی فرمایا هو امين بينه وبين النبيين۔ یہ ربانی امین فرشتہ ہے جو اللہ اور انبیاء کے مابین سفیر ہے۔

(فتح الباری صفحہ ۲۷ جلد ۸)

فرشتہ اور شیطان میں فرق

خدیجہؓ نے آپؐ سے عرض کیا جب فرشتہ تشریف لائے تو مجھے مطلع کرنا چنانچہ جبرئیل تشریف لائے آپؐ نے خدیجہؓ کو بلایا خدیجہؓ آپ کو فاجلس علی فخذی الیسریٰ۔ بائیں ران پر بٹھا کر عرض کیا فرشتہ نظر آرہا؟ آپ نے فرمایا "ہاں" اسی طرح دائیں ران پر، پھر گود میں۔ بالآخر موصوفہ نے سر کا دوپٹہ اتار پھینکا۔ اب پوچھا؟ فرشتہ کہاں ہے آپ نے فرمایا۔ لا دکھائی نہیں دے رہا۔ متانت سے فرمایا واللہ انه لملك ما هو بشيطان اللہ کی قسم یہ فرشتہ ہے شیطان نہیں[2] (اگر شیطان ہوتا تو یقیناً میرا ننگا سر دیکھتا

---

[1] تفسیر کبیر رازی ج ۲ صفحہ ۱۰۴: (۱) قس بن ساعدہ (۲) بحیرا راہب (۳) حبیب بخار (۴) زید بن عمرو بن نفیل (۵) ورقہ بن نوفل (۶) سلمان فارسی (۷) ابوذر غفاری (۸) وفد نجاشی

[2] فتح الباری ج ۲ صفحہ ۲۷ کتاب التفسیر،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

= ورقہ بن نوفل

بعثت محمدی سے قبل عیسائی تھا۔ عربی اور عبرانی زبان کا اعلیٰ سکالر اور تورات کا عالم تھا۔ خدیجہؓ آپ کی معیت میں اُس کے ہاں پہنچ گئی اُس کے سامنے سارا واقعہ رکھا اُس نے پھر سے سوال کیا یا محمد اخبرنی عن الذی یاتیک ؟ آپؐ مجھے بتا ہے آپ کے پاس کیا آتا ہے ؟ آپ نے جواباً فرمایا یاتینی من السماء میرے پاس آسمان سے ایک چیز ایسی آتی ہے۔ اس کے دونوں پر موتی کے اور اندرونی قدم سرسبز ہوتے ہیں۔ ورقہ نے سنتے ہی دو جواب دیئے۔

ا۔ البشر فانا اشهد انك الذی بشر به ابن مریم

ii۔ وانك علی ناموس موسیٰ

ترجمہ (۱) آپ کو مبارک ہو۔ میں شہادت دیتا ہوں آپ ہی بشارتِ عیسیٰ ابنِ مریمؑ ہیں ؂۱

(۲) جو فرشتہ سیدنا موسیٰ پر آتا تھا وہی آپ پر آیا ہے۔

هذا الناموس الذی انزل علی موسیٰ (فتح الباری ج ۲ ص ۵ ۳)

تعجب خیز لہجہ میں آپ نے فرمایا اَوَ مخرجی قومی ! میری قوم مجھے جلا وطن کرے گی

ورقہ نے کہا لم یات رجل قط بما جئت الا اوذی بہ جس نے کبھی ایسا

؂۱ مبشراً برسول یاتی من بعد اسمہ احمد ، ؂۲ ناموس صاحب خیر کو کہتے ہیں جبکہ جاسوس صاحب شر کو کہتے ہیں۔ جبرائیل کا دوسرا نام ناموس ہے۔ آپ نے اسے اصل حالت میں دو بار دیکھا ہے۔ اس کے چھ صد ستائیس جناح پر تھے جن سے لوط اور یاقوت بکھرتے تھے (مختصر سیرت رسول) ص۲۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پیغام دیا اُسے سنایا گیا الاعودی وہ دشمن نظر آیا ؎۱

عقیدت ورقہ اور وفاء ورقہ

جب آپ کی زبان سے ورقہ نے حسرت کے لہجے بھر الفاظ سُنے کہنے لگا اگر میں زندہ رہا تو بھرپور نصراً موزراً مدد کروں گا اور ساتھ ہی کہنے لگا یا لیتنی جذعًا کاش کہ میری جوانی بحال ہوتی۔ میں تیری قوم کی حمایت میں تیرا حمایتی بنتا۔ چند روز بعد اعلان نبوت سے پیشتر انتقال کر گیا....

ادھر سلسلۂ وحی رک گیا۔ اس پر حزن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آپ کو شدید حزن وملال ہوا۔ فتح الباری ج ۱۲ ص ۳۵۲

دعوت کے سنہری اصول

(ا) یاایھاالناس قولوا لاالہ الا اللہ تفلحو، (ب) اعبدوا اللہ ولاتشرکوا بہ شیاءً۔ (ج) وتزکوا مایقول اباءکم (د) یا مرنا بالصلاۃ والصدق (س) والعفاف (ص) والصلۃ ؎۲

(ا) لاالہ الا اللہ کلمہ کا اقرار کرو اس میں تمہاری فلاح ہے۔

(ب) اللہ تعالیٰ کی خالص عبادت کرو اور اس کی ذات وصفات میں کسی کو شریک بناؤ۔

ج۔ والدین کی دور جاہلیت کی تعلیمات سے دُور ہو جاؤ۔

؎۱ فتح الباری ج ۱ ص ۲۷ ج نمبر ۱۲ ص ۳۵۲

؎۲ فتح الباری جلد ۱ ص ۳۳ (ابو سفیان نے ہرقل رُوم کے سامنے بیان دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(د) اقامت نماز کی پابندی کرو۔
(ر) صدق مقال کو اپنا شعار بناؤ۔
(س) عفت کو اپنی تہذیب قرار دو۔
(ص) صلہ رحمی کو مربوط بناؤ۔
(ط) انداد اور اصنام سے کنارہ کش ہو جاؤ[1]

اس دعوت کا مقصد مطلق خاندانی انذار نہ تھا بلکہ انہیں پوری طرح آگاہ کرنا تھا۔ میں خود بھی اس دعوت کا پابند ہوں اور تمہیں بھی اسکی پابندی کرنی چاہیئے۔ ہم سب کی اس کے اپنانے میں فلاح ہے۔ میں اس کا آغاز اپنے خاندان سے ہی کرتا ہوں تاکہ اسکی تاثیر کی قوت خوب مضبوط ترین جائے۔ اور کسی کو کسی قسم کا موقعہ مخالفت نہ ملے۔

فترۃ وحی کے دوران قلوب توحید سے منوّر

۲½ یا تین سال مسلسل وحی کا سلسلہ بند رہا۔ دعوت تحریک اسلامی خفیہ خفیہ دیتے رہے اس عرصہ میں خدیجہ صدیقۃ النساءؓ۔ ابوبکر۔ علی۔ زید بن حارثہ۔ اصدق ترین رفقاء تھے۔

ابوبکرؓ نے اسلامی دعوت اور تحریک کیلئے اپنی دولت اور اثر ورسوخ سے تبلیغ میں خوب حصہ لیا۔ آپؓ کی تبلیغ کے اثرات اور ثمرات میں سے عثمانؓ بن عفان

[1] تفسیر قمی ج نمبر ۲ ص ۳۷۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

زبیر۔ عبدالرحمٰن بن عوف، طلحہ۔ سعد بن ابی وقاص مسلمان ہوئے۔

۵۔ خواتین حلقۂ اسلام میں" خدیجہؓ۔ ام الفضلؓ۔ زوجہ عباس۔ اسماءؓ بنت عمیس، اسماءؓ بنت ابی بکر۔ فاطمہ خواہر عمر بن خطابؓ

۲۲۔ متاثرین:۔ تین سالہ تحریک میں سب سے پہلا خون توحید للہ فی للہ

دو اسلامی خون

سمیہ والدہ عمار، یاسر والدعمار،

اوّلین قتیلین کانا فی الاسلام یاسر اور سمیہ سب سے پہلے دو شہید مسلمان ہیں جن کا خون لا الہ الا اللہ کی خاطر گرا۔

www.KitaboSunnat.com

عـلـه فتح الباری صـ۳۵۲ ج ۱۲

عـه تفسیر کبیر رازی ج ۲ صـ۱۲۱ تحت آیت من کفر باللہ من بعد ایمانہ

عـه سمیہ کو دو اونٹوں سے باندھکر چیر دیا گیا اور اندام نہانی میں برچھی مار کر شہید کر دی گئی۔ اسلام اور شہادت پر اسلام نصیب، پہلا اسلامی پاکیزہ خون میاں اور بیوی کا۔ جو لسان رسالت سے جنت کی بشارت پایا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صدیقؓ اور ایمان صدیق اسوۂ امت

ابوبکرؓ کے بارے میں امام رازی کہتے ہیں ان الصدیق اسم من سبق الی تصدیق الرسول فصار قدوۃً لسائر الناس سے ثبت ان الاسلام صار سبباً لاقتداً افاضل الصحابۃ فی ذلک الاسلام وافضل الخلق بعد رسول اللہ (تفسیر کبیر ج ۱ صـ ۱۷۲)

صدیق کا اطلاق اس پر ہوتا ہے جو اسلام میں سابق ہو۔ اسلام کی بدولت افاضل الصحابہؓ نے آپکی اقتداء میں اسلام قبول کیا۔ اس بناء پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد تمام مخلوق سے افضل ابوبکرؓ ہیں۔ ابوبکرؓ کا یہ مقام شدید قرابت نسبی کے باعث نہ تھا اور اس موقعہ پر اسلامی دعوت ابھی ابتدائی مراحل کے تحت بالکل کمزور تھی۔ لیکن صدیق کا جہاد تبلیغ اتنا اعلیٰ اور مثالی تھا۔ یہ مقام عالی آپ کا خط وافر تھا۔

قرآنی شہادت۔ لایستوی من انفق قبل الفتح وقاتل اولئک اعظم درجۃ "قبل فتح مکہ"

اہل ایمان اور قتال اور انفاق مال کرنے والے برابر نہیں ہوسکتے۔ ان کا درجہ عظمت والا ہے۔ کبیر ج ۱ صـ ۱۷۳"

مناسب خمسہ پانچ منصب دین

حصول دین کے پانچ منصب ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ ملائکہ (فرشتے) دینِ حق اللہ سے حاصل کرتے ہیں۔

۲۔ انبیاء کرام فرشتوں سے دین حاصل کرتے ہیں۔ (ینزل الملائکہ بالروح من امرہٖ)

۳۔ صدیق: انبیاء سے دین اخذ کرتے ہیں۔

۴۔ شہداء: شہداء صدیق سے حاصل کرتے ہیں۔

۵۔ صالحین شہداء سے حاصل کرتے ہیں۔

نتیجہ:۔ صدیق اول مرحلہ میں نبی سے دین حاصل کرتا ہے۔ جس کے باعث صار قدوۃ من بعدہٗ۔ بعدہٗ آنے والوں کا نمونہ قرار دیا جاتا ہے[۱] ابوبکرؓ کی نبوت سے قرابت بلافصل تھی۔ اور سلسلۂ نسب میں بالفصل تھی۔ "درجہ دینی رشتہ کا اعلیٰ وارفع" ہوا کرتا ہے۔

سلسلۂ وحی کا اجراء

ماہ ربیع الثانی بروز سوموار[۲] جبرئیلؑ نمودار ہوئے۔ آپؐ کو خوشخبری دی یا محمد انک رسول اللہ حقاً۔ آپ اللہ کے برحق رسول اور میں جبرائیل ہوں۔ اس اعلانِ اضطراب کا فوراً دور آنکھوں کو سرور ملا۔ جبرئیل تشریف لائے۔ دل میں فوقت منہ کپکپی طاری ہوئی

---

[۱] تفسیر کبیر رازی جلد ا ص۱۷۵ [۲] ولادت با سعادت سوموار، وحی بروز سوموار، ۲۔ دعوت انذار بروز سوموار۔ ہجرت بروز سوموار۔ رحلت بروز سوموار عجب بہاریں!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کیونکہ اس بار جبریلؑ آسمان اور زمین کی فضا میں ایک کرسی پر تشریف فرما ہے۔ میں گھر واپس آیا۔ زملونی کا مطالبہ رکھا اور ٹھنڈا پانی جسم پر ڈالنے کا حکم دیا۔ محوِخواب تھا فانزل اللہ یا یھا المدثر قُم فانذر وربک فکبر
(فتح الباری ج ۸ ص۵۷۱)

(۰۰-۴۴۴۱- ایام بشارت اور صالح خوابوں اور انسانیت کی ترقی اور تعمیر میں صرف ہوئے۔)

دَورِ ثانی

بروز سوموار۔ حجرہ خدیجہ سے بیرون دعوت انذار کا لطیفہ انذار حکم ملا۔ ۸۲۸۰ ایام

تبلیغ درسالت "للہ فی اللہ" اعلانیہ دعوتِ توحید کو پانچ حصوں میں ترتیب دیا جاسکتا۔

۱۔ نبوت۔ ۲۔ انذار عشیرتک الاقربین۔ ۳۔ پوری قوم عرب۔ ۴۔ تمام عرب ممالک جہاں کوئی منذر نہیں آیا۔ ۵۔ انس وجن۔ آخری زندگی کے لمحات تک دعوت کو پہنچانا [1]

آغازِ تبلیغ توحید

مندرجہ بالا ترتیب سے تبلیغ کا آغاز پورے چالیس برس کامل ۹ ربیع الاول ۴۱ سنہ میلادی وحی انذار کا پیغام فرشتہ لایا۔ تین سال خفیہ تبلیغ میں واقف کاران

---

[1] زاد المعاد فی ہدی خیر العباد عربی ج ۱ ص ۱۹/۲ تالیف ابو عبداللہ بن بکر بن ایوب بن سعد زرعی دمشقی حنبلی معروف ابن قیم جوزی [2] مشکوٰۃ المصابیح عربی جلد ۲ ص ۵۲۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حلقۂ اسلام میں داخل ہو چکے تھے۔

کوہِ صفا پر اعلان النجاءِ النجاءَ

اس پہاڑی کی چوٹی پر بنو فہر بنو عدی دیگر بطون قریش کو مدعو کیا۔ اپنے بارے میں سوال کیا۔ سب نے صدقاً آپکی صداقت کی برملا تعریف کی۔ جب آپؐ نے رسالت اور تبلیغ دعوت الی اللہ کا پیغام دیا۔ مجلس سے ابولہب نے آواز دی۔ تبالک، سائر الیوم۔ تونے ہمارا وقت ضائع کیا......... (مشکوٰۃ ص ۵۲۲)

اس روز یعنی سوموار، ابولہب کے ہنگامہ میں کوئی بات نہ بنی۔ تو بروز منگل آپؐ نے خطاب شفائی۔ جدی برادری کے عام اور خواص چالیس یا ۴۵ افراد یا اس سے کم وبیش کو دعوت دی۔ اسمیں اپنے چچا عباس۔ حمزہ۔ ابوطالب ابولہب تھے۔ اِس روز کھانا بھی حاضرین کو پیش کیا گیا۔ کھانا کم تھا لیکن تمام حاضرین کو کافی وافی رہا۔ ابولہب اِس روز گویا ہوا "ھذا سحر کم" "یہ ساحر ہے"۔

زنان خانہ میں صفیہ پھوپھی۔ فاطمہ بیٹی کو بھی دعوت دی سب نے قبول کرلی۔

نزولِ سورۃ لہب

کوہِ صفا سے اترے ہی تھے۔ سورۃ لہب! تبت یدا ابی لہب وتب پوری سورت نازل ہوئی۔ اس کے ردِ عمل میں......... دو الو......

۲ دو ابو معاند

ابولہب اور ابوجہل شدید ترین معاند اور مخالف تھے۔ دونوں ابو شب وروز

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیل و نہار رسول ہاشمی کی مخالفت میں صرف کرتے۔ تباً کلمہ ادر ساحر فتوئی ... ابولہب ہاشمی کا۔ رسول ہاشمی پر تھا۔ ابولہب کا نام عبدالعزیٰ تھا۔ جو نیلا پن سے مغمور تھا۔ انتہائی جذباتی بلکہ پورا گھرانا جذباتی۔ رسول کی دشمنی میں ممتاز تھے

نبی ہاشمی سے ابولہب ہاشمی کی عداوت کیوں؟

واقدی لکھتے ہیں کہ ابولہب کان من اشد الناس عداوۃ النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شدید ترین دشمن تھا۔ ایک کا باعث ایک عجیب واقعہ تھا۔ لاحی ابا لہب وابا طالب۔ ابوطالب اور ابولہب (دونوں) آپس میں جھگڑ پڑے تو بات یہاں جا رسید ابولہب نے ابوطالب کو زمین پر گرا دیا اور سینہ پر بیٹھ گیا۔ اچانک نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اِدھر تشریف لائے اور آتے ہی آپ نے اخذ بضبعی ابی لہب، ابولہب کو دونوں بازوؤں سے پکڑا اور زمین پر پھینک دیا۔ بعدہٗ ابولہب گویا ہوا۔ کلانا عمک ؟ ہم تو تیرے دونوں چچا ہیں۔ میرے ساتھ ایسا سلوک کیوں؟ یاد رکھنا! واللہ لا یحبک قلبی ابداً ذلک قبل النبوۃ اللہ کی قسم میرے دل میں تیری کبھی محبت نہ ہوگی۔ یہ واقعہ قبل اعلان نبوت کا ہے۔ وفات ابوطالب کے بعد لوگوں نے ابولہب سے کہا لو عقوت ابن اخیک! اپنے بھتیجا سے اب درگزر کرو، کہنے لگا ٹھیک! لقیہ فسألہ عمن مضیٰ من آبائہ! بھتیجا بتاؤ۔ یہ لوگ کیسے ہیں آپ نے فرمایا کانوا علی غیر دین۔ وہ دین سے بے نیاز تھے۔ خوب جوش میں ہوش کھو کر کہنے لگا۔ اچھا دیکھوں گا۔ (فتح الباری ج ۸ ص ۷۳۷ باب سورۃ تبت یدا ابی لہب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابولہب اعزاز کے خبط میں

ایک روز ابولہب آپؐ سے عرض کرتے لگا۔ ان اسلمت فمالی؟ اگر میں مسلمان بن جاؤں تو مجھے کیا ملے گا۔ آپؐ نے فرمایا ما للمسلمین جو کچھ مسلمانوں کو ملا ہے۔ بعدہٗ کہنے لگا افلا افضل علیہم میری ان پر کوئی فضیلت نہیں۔ تجھے کیا فضیلت ہے۔ جوش میں کہنے لگا۔ تبا لھذا الدین الذی یستوی فیہ انا وغیرہ۔ ایسا دین ہلاکت زدہ ہے جس میں میں اور غریب آدمی برابر حق رکھتے ہیں۔

ابولہب خاوند
ام جمیل بیوی
عتبہ (بیٹا)

ہاشمی خاندان کا یہ گھرانہ خصوصاً اصحاب ثلاثہ باپ، ماں ام جمیل بنت حارث، بیٹا بہت ہی جذباتی اور جوشیلے تھے۔ ابولہب گلیوں اور بازاروں میں گشت کرتا اور ہاتھ میں پتھر رکھتا۔ جہاں نبی ہاشمی دعوتِ توحید کسی کو دیتے یہ آپؐ پر پتھر برساتا۔ ایک دن آپ سرخ لباس پہنے ہوئے بازار ذوالمجاز[1] میں گزر رہے تھے اس نے ٹخنوں پر خوب پتھر برسائے جس سے آپ کا ٹخنہ لہولہان ہوگیا۔

(۲) ام جمیل چغلی کرتی۔ چغلخوری میں خوب ماہر اور علامہ تھی۔ رات کو آپؐ کے دروازے پر کانٹے گراتی تاکہ پاؤں زخمی ہو جائیں۔

(۳) عتبہ جوشیلا تھا۔ ایک دن قریش سے کہنے لگا قد کفرت

---

[1] تفسیر منہج الصادقین ۲۔ تفسیر کبیر ج ۳۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میرا پیغام محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچا دو۔ میں اس کی دعوت کا منکر ہوں اور اچانک آیا تفل فی وجہہ آپ کے چہرہ مبارک پر تھوک کر چل دیا۔ اللہ تعالٰی نے نبوت کی زبان پر سلط علیہ کلباً من کلابک کا وظیفہ جاری کر دیا۔ جنگلی شیر نے اس کا سر کچل کر بھیجا نکال دیا۔

انجام اعداء ثلاثہ

ابولہب۔ عداس طاعون کی سی مرض میں مبتلا ہو گیا۔ جنگ بدر کے چند روز بعد اسی مرض کا شکار ہو کر مر گیا۔ تین دن تک لاش گھر میں گل سڑ گئی۔ لاش باہر پھینکوائی گئی۔ اس سلسلہ میں کرائے کے آدمی لائے گئے۔

ام جمیل لکڑی کا گٹھا لا رہی تھی رسی اسکے گلے میں اٹک گئی فوراً مر گئی۔

عتبہ کا انجام یہ ہوا کہ شیر نے اس کے سر کو کچل دیا۔

سورۃ لہب

ان اعداء کی زندگی کی بہترین ترجمان۔ ابولہب در جہنم اور ام جمیل بھی جہنم میں ہو گی۔ گردن میں آگ کا ہار ڈالا جائے گا۔ سورۃ لہب کے نزول پر پتھر اٹھا کر ایک روز حرم میں آئی۔

دو پتھر دل ..... ابولہب ام جمیل کے دو خونخوار پتھر

ابوبکرؓ نے دیکھتے ہی عرض کیا۔ وہ آرہی ہے۔ مسجد میں داخل ہوئی لیکن آپکو دیکھ نہ سکی۔

۱؎ یہ پورے عرب میں عتبہ اور عقبہ بن ابی معیط کی نازیبا حرکت آپکے چہرہ پر تھوکنے کی ملتی ہے قیامت میں عقبہ اپنے ہاتھ کا گوشت کاٹ کھائیگا اور ملامت کریگا۔ (تفسیر کبیر رازی ج ۲۴ ص ۵)

۲؎ تفسیر منہج الصادقین ۳؎ سیرت المصطفٰے مولانا محمد ادریس کاندھلوی (ج ۱ ص ۱۶۱)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ھجو کرتی ہوتی (تفسیر منہج الصادقین)

دینہ قلینا وادہ عصینا کا نعرہ لگا کر بھاگ گئی۔ کہتی جا رہی تھی۔ میں سیدہ زادی ہوں۔ اشارہ کیا کرتی تھی میں نبی دشمنی میں اپنا قیمتی ہار صرف کر دونگی [1]

تمام مفسرین کا اتفاق ہے" وانذر عشیرتک الاقربین" کے خطاب پر ابولہب نے مخالفت کی اور کوہ صفا پر ہی سورۃ لہب اتری [2] اور شدید ترین معاند اور منکر ابولہب تھا۔

قریش کی مخالفت

جوں جوں آپ تبلیغ اسلام کی دعوت کا شب و روز پرچار کرتے۔ قریش کی مخالفت کا بازار یکایک گرم ہونا شروع ہو گیا۔ ایک کمیٹی تشکیل دی گئی اس میں طے پا لیا گیا کہ فرزندان عبد مناف راستے میں کانٹے بچھائے جائیں۔ تاکہ رات کی تاریکی میں پاؤں زخمی ہو جائیں۔ اور خوب ستایا جائے۔ عقبہ بن ابی معیط نے جب سجدہ کی حالت میں آپکی گردن میں رومال ڈالا لیکن آپ سجدہ میں ہی تھے [3]

گوبر خون

ابوجہل نے قریش کو پروگرام دیا کہ آپ نماز پڑھ رہیں۔ فلاں خاندان نے اونٹ ذبح کیا ہے۔

---

[1] تفسیر کبیر رازی ج ۳۲ ص ۱۶۷

[2]۔ سورۃ شعراء [3] ابوبکر نے آپ کا دفاع کیا۔ ابیات سنائی۔

اتقتلون رجلاً ان یقول ربی اللہ باب مالقی ابی من المشرکین۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کا گوبرا خون اور اوجھڑ لاکر اس کے سر پر ڈال دو چنانچہ ایسا کیا گیا آپ سجدہ میں تھا۔ اِدھر فاطمہ رضؓ نے اپنے والد کے سر سے بوجھ اتارا[1] ان میں عمرو بن ہشام۔ عتبہ بن[2] ربیعہ، شیبہ بن[3] ربیعہ، ولید بن[4] عتبہ، اُمیہ بن[5] خلف، عقبہ بن[6] ابی مُعیط، عمارہ بن ولید۔ ان چھ میں بعض جنگ بدر سنہ۲ھ قلیب بدر میں مردہ ڈالے گئے؟

● **ایک پارٹی:** سپیشل مذاق اور ٹھٹھا کرتی تھی۔ جب آپ قرآن کی قراءۃ کرتے ان میں پانچ آدمی ولید بن مغیرہ۔ عامر بن وائل۔ اسود بن عبدالمطلب۔ اسود بن عبدیغوث۔ حارث بن طلاطلہ خزاعی[1]

دو ابو: خاندان قریش میں یہ "دو ابو" خطرناک سازش تھے۔ ایک رات دو ابو کعب بن اشرف، عقبہ بن ابی معیط۔ عاص بن وائل سہمی ابوجہل کے ہاں دعوت کھانا پر مدعو تھے۔ رات کو آپکے دروازہ پر دستک دی۔ آپکو خوب ستایا لیکن آپ چٹان کی طرح قائم رہے۔ بالآخر جب ابوجہل باز نہ آیا۔ آپ نے زمین پر گرا دیا[2]

سکیم قتل: ستانے کے تمام حربے ناکام ہو گئے۔ دارالندوہ میں جنرل میٹنگ دو ابو (ابوجہل اور ابولہب) نے بلائی۔ اس میں تین تجاویز آئیں۔ آپکو جلاوطن کر دیا جائے۔ ۲۔ محبوس بنا دیا جائے۔ تیسرا یا قتل کر دیا جائے۔ ابوجہل نے تجویز پیش کی۔ کہ تمام قبائل سے ایک ایک فرد لیا جائے۔ اور داعیٔ حق کو قتل کر دیا جائے۔ ایک ہی وار سے تمام قبائل اس کا

---

[1] مشکوۃ ج ۲ صـ ۵۲۲۔ [2] تفسیر قمی صـ ۳۷۹ ج ۲ [3] تفسیر کبیر رازی ج ۲۲ صـ ۱۲۲ جلد ۱۵ صـ ۱۵۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کام کردیں۔ قاتل روپوش ہو جائیں۔ اس طریق بنو ہاشم قریش سے جنگ نہ کر سکیں گے مقتول کی دیت پر راضی ہو جائیں گے۔ شیطان بولا: الصواب۔ یہ رائے صائب ہے۔

ایک نئی سکیم: موسم حج آرہا ہے۔ عرب کے مختلف وفود حج پر جمع ہونگے اس داعی کے بارے میں کس طرح نفرت دلائی جائے۔ تاکہ وہ لوگ اسکی دعوت سے متاثر نہ ہونے پائیں۔ اس گروہ میں سات افراد کی کمیٹی کے ممبران دوالوں کے علاوہ ابوسفیان۔ ولید بن مغیرہ۔ نضر بن حارث۔ امیہ بن خلف۔ عاص بن وائل سہمی۔ مختلف تجاویز پیش کی گئیں۔

اگر وہ لوگ ہم سے سوال کریں تو ہمیں کیا جواب دینا چاہیئے۔ ایک تجویز تھی کہ ہر ایک الگ الگ نام سے یاد کرے۔ اس تجویز کو فوراً رد کر دیا گیا۔ تجویز ایسی ہو جو وزنی اور دل لگتی ہو۔ فیصلہ ہوا ساحر رکھو۔ شاعر۔ مجنون سے کا فیصلہ ولید بن مغیرہ نے رد کر دیا۔ حتیٰ کہ وہ ناراض ہو گیا۔ جو باتیں محمدؐ میں نہیں وہ تم کیوں کرتے ہو۔ ابوجہل اس کے گھر گیا۔ واپس لایا۔ وہ ساحر کے نام پر رضامند ہو گیا۔ ہاں لوگ متاثر ہوتے۔ والدین۔ اخوین۔ زوجین میں افتراق کا شکار کر دیتا ہے[1] قریش نے یہ اعلان کیا ان محمداً ساحراً۔ محمد ساحر ہیں۔ آپ پریشان اور محزون ہو گئے[2]

ہم خود ان سے نپٹ لیں گے؟ انجام:۔ ایذارساں

[1] تفسیر کبیر ج ۱۹ صفحہ ۲۱۲ [2] ایضاً ج ۱۷ صفحہ ۵۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گروہ ایک ہی موقعہ پر ختم ہو گئے۔ مختلف تکالیف میں مبتلا ہو کر واصل نار ہوئے[۱]

قرآن سے مذاق

جہالت کی انتہا کا تصور ہی عجیب ہے۔ امین اور صادق کا لقب دینے والے ہر لمحہ ستانے میں محو ہیں۔ جب آپ قرآن کی تلاوت کرتے۔ دو آدمی دائیں طرف اور دو آدمی بائیں طرف...... یہ خاندان قصی کی اولاد سے تھے یصفقون و یصفرون و یخلطون علیہ الاشعار۔ تالیاں بجاتے سیٹی بجاتے اور اشعار بلند آواز سے پڑھتے[۲]

حدیث نبی پر تبصرہ

ابوجہل نضر بن حارث۔ ابوسفیان مجلس میں آیا جایا کرتے تھے۔ باتیں سننے کے بعد آپس میں تبصرہ کرتے۔ نضر کہنے لگا۔ مجھے اس کے ہونٹوں کی حرکت کے علاوہ کچھ پتہ نہیں۔ ابوسفیان بولا انی لاری بعض مایقول میرے خیال میں اس کی بعض باتیں برحق ہیں۔ ابوجہل گویا ہوا۔ نہیں صاحب۔ وہ تو مجنوں سا ہے۔ ابولہب برملا کہنے لگا واہ واہ' وہ تو شاعر ہے

سنہ ۶ نبوت کے چھٹے سال ابوجہل نے کوہ صفا پر سرزخمی کر دیا۔ حمزہ رض نے انتقام لیکر اسلام قبول کیا۔ جناب حمزہ رض نے ابوجہل کا سر کمان سے زخمی کر دیا۔ تین روز بعد عمر رض جو قاتل نبی بن کر آئے تھے صحابی نبی ص بن گئے۔

---

[۱] سورہ شعراء انا کفینٰک [۲] تفسیر کبیر ج ۲ ص ۲۲۱

[۳] ص ۲۲۱ ج ۲ (حویطب بن عبدالعزی)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

★ **قید در شعب ابی طالب :** خاندان قریش کا دکھ دینا اور ستانا بڑھتا گیا۔ خاندان بنو ہاشم سے سوشل بائیکاٹ' مکمل مقاطعہ کر دیا گیا۔ اور شعب ابی طالب میں تین سال تک محصور رکھا۔ بوقت خروج از محاصرہ آپکی عمر ۴۹ برس کی تھی۔ سوشل بائیکاٹ سنہ نبوت در ماہ محرم تھا۔ اسمیں ابولہب کے علاوہ تمام بنو ہاشم تھے

★ **صدمہ وفات ابوطالبؓ:** نبوت کا دسواں سال تھا۔ محاصرہ سے رہائی کے چند روز بعد ابوطالب سنہ میں انتقال کر گیا۔ بوقت وفات ابوطالبؓ کی عمر ۸۹ سال کی تھی۔

★ **صدمہ وفات خدیجہ :** نبوت کے دسویں سال ابوطالب کی وفات کے تین روز بعد خدیجہ کا انتقال پُرملال ہوا۔ اس سال کا نام عام الحزن تھا۔ کیوں کہ مسلمانوں کو شدید صدمہ تھا۔

★ **طومار مصائب :** خاندان قریش اور کفار عرب کو پوری آزادی مل گئی۔ فاشتد اذی الکفار' ہر کافر و مشرک مسلمانی تکلیف دینے پر خوشی منا رہا تھا۔ صحابہ کو ستایا جا رہا۔ کسی کو آگ پر لٹایا جا رہا اور کسی کو زخمی کیا جاتا کسی کو تپتی ریت پر ڈالا جا رہا۔ عذاب کی شدت اور تپش سے توحید شعلہ زن احد احد کا نعرہ گونج رہا ہے۔

★ **معراج :** ۲۷ رجب سنہ نبوت۔ ان مصائب کے ادوار میں سات آسمانوں کی اللہ تعالیٰ نے سیر کرائی۔ نماز کی تعلیم کا انتظام فرمایا۔ ابوجہل خوب تڑپا۔ عداوت بڑھی۔ خاندان قریش نے باقاعدہ اپنے مذہب اور تہذیب کی پاسبانی کی خاطر تکالیف کا بازار گرم کر دیا۔ صحابہ کو مختلف

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکلیفیں دینی شروع کر دیں۔ حبشہ کیطرف پہلی ہجرت فرمائی۔

حبشہ دو ہجرت : ۱۲ مرد ، ۴ خواتین ، پہلا جوڑا مہاجر عثمان بن عفان رضؓ مع زوجہ رقیہؓ ، **دوسرا قافلہ** : ۸۳ مرد اور ۱۸ خواتین نے حبشہ کا رخ کیا ۔ (زاد المعاد ج ۱ ص ۲۸)

★ **طائف** : زید بن حارثہ کی رفاقت میں بستی طائف دعوت الی اللہ کیلئے رخ کیا ۔ وہاں چند روز قیام ہوا ۔ اہل بستی نے بات سننا تو کجا جواب تک نہ دیا ۔ بلکہ پتھروں کی خوب بارش کی جس سے آپ کے ٹخنہ مبارک خون آلودہ ہو گئے علہ

واپسی پر عداس عیسائی مسلمان ہو گیا ۔ اور مقام نصیبن کے سات جنات بھی قرآن سنکر ایمان لائے (زاد المعاد ص ۲۷)

علہ عائشہؓ نے ایک دن سوال کیا؟ احد سے بھی زندگی میں کوئی زیادہ تکلیف دہ دن آیا ہے ۔ فرمایا ۔ ہاں! جب میں نے عبداللہ ابن عبد یالیل بن کلال کے سامنے پیش کیا کہ میں دین کی باتیں کرنا چاہتا ہوں ۔ اس نے جواب تک نہ دیا ۔ انا مھموم علی وجھی میں پریشان اور مغموم تھا ۔ قرن ثعالب میں جاکر میری طبیعت سنبھل ! آسمان پر بادل ہے ۔ جبرائیل جیسے آواز دے رہا اور بتا رہا ۔ اللہ تعالے نے تیری قوم کا ردعمل دیکھ اور سن لیا ۔ یہ پہاڑوں کا فرشتہ اسے جو چاہو حکم دے تعمیل کریگا ۔ آپ نے فرمایا میں پرامید ہوں اللہ تعالیٰ انکی پشت سے توحید کے علمبردار پیدا کرے گا ۔ (مشکوٰۃ ج ۲ ص ۵۳۲) ـــ ذوالنورین واحد داماد نبیؐ ملقب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سال ۱۱ھ نبوت ۵۱ھ پیدائش چھ افراد مدینہ سے اسلام پر بیعت ہوئے۔

۱۲ھ نبوت ۵۲ھ پیدائش ۱۲ آدمی مسلمان ہوئے۔

★ **بیعت عقبہ اولیٰ:** اس موقعہ پر مصعب بن عمیرؓ کو مدینہ میں بطور معلم روانہ کیا۔ ۱۳ سنہ نبوت مدینہ سے ۷۰ افراد مکہ میں اہل اسلام کی نمائندگی کیلئے تشریف لائے۔

★ **غارِ ثور:** ۱۳ سنہ نبوت بروز سوموار در ماہ ربیع الاول یا ۲۷ صفر ۵۳ سنہ پیدائش جمعرات ۶۲۲ء چاند کی بارہویں تاریخ بوقت شب ابوبکر کی رفاقت میں غارِ ثور کا رخ کیا۔

★ **الوداع الوداع:** ۱۳ سنہ نبوت بروز پنجشنبہ ۶۲۲ء ۱۳ ستمبر۔ اہل مکہ نے قتل کا پروگرام بنایا۔ جناب علی مرتضیٰ کو بسترِ نبی اور ابوبکر کو ساتھی نبی کی سعادت سے نوازا گیا۔ دونوں امین، ربانی امین کی خدمت میں سرشار۔ کفر کی سکیم ناکام ہوگئی۔ ربِ قدیر کی تدبیر سے ابوبکر کو رفاقتِ نبی اللہ میں غارِ ثور میں ثانی اثنین کا خطاب اور صداقت کے جوہر اجاگر ہوئے۔ واہ واہ۔ صدیق رفیق سفر و حضر "نبی امین" در روضہ رسول۔

۳ دن غارِ ثور میں قیام کے بعد ساحل سے در مدینہ بسلامت پہنچ گئے۔

★ **داخلہ در مدینہ:** ۱۳ سنہ نبوت ۱ھ ۱۶ ستمبر ۶۲۲ء بروز سوموار

زمانہ ساز شخصیت کا اسوہ: مکہ میں ۴۰ برس ۱۴۴۰۰ ایام صدمات، ۱۳ برس ۴۶۸۰ ایام توحید و رسالت میں گزرے۔

مکہ کی مجموعی زندگی پچاس سالہ خاندانی صدمات اور دعوت توحید کے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ردعمل، خون، دکھ سہنے میں بسر کی۔ مدینہ میں ۲۶۰۰ ایام میں یوم احد پر ۳ھ خون اور دیانت نذرانۂ توحید کئے۔ بالآخر سب مصائب اور صدمات توحید اور رسالت پر قربان کر دیے۔ توحید اور رسالت کا اسوۂ حسنہ جس کا معصوم خون مکہ کے بارونق بازار ذوالمجاز اور کوہ صفا کے اثرات اور نشانات کی سرخی نمایاں تھی۔ اس تاریخ کی ابتداء میں اوّلین ساتھی ایمان کے ساتھ توحید و رسالت کے ساتھی جن کا خون بھی نبوت کی دعوت توحید و رسالت کا ساتھی تھا۔ صحابہ نبوت کے خون اور ایمان کی اداؤں کے مظہر تھے۔ جو خون آلودہ زخموں سے چور اور ایمان سے معمور زبان سے جانثاری کا اعلان زخموں کی حالت کر رہے ہیں۔ کہ دینِ اسلام خون ہی خون کا سیلاب لا دیں گے۔ یہ خون توحید سنت فی رسول اللہ اسوۂ حسنہ کی تعبیر اور تصویر تھا۔

تاریخ خون اور اسکے اثرات

مکہ کی زمین شاہد ہے۔ خاندانِ قریش نے دعوتِ توحید کے داعی کو خوب ستایا اور زخمی اور لہولہان بھی کیا۔ ان تکالیف اور اذیت دینے کا مقصد آخر کب تک ان حالات کو برداشت کرے گا۔ ابوجہل (عمرو بن ہشام۔ ابولہب عبدالعزیٰ) دونوں نے اپنی زندگی کو "داعی الی اللہ" کے پریشان اور ستانے میں ہی وقف کر رکھی تھی۔ ابوجہل پندرہ سال ستاتا رہا اور اسی طرح ابولہب قریباً پندرہ سال سے زائد تک پریشان کرتا رہا۔ ابنِ اسحاق لکھتے ہیں پانچ اشخاص ابولہب، حکم بن ابی العاص[۲] بن امیہ، عقبہ بن ابی معیط، عدی بن حمراد ثقفی، ابن اصداء ھذلی آپکے پڑوسی تھے

---

[۱] سیرت رسولِ عربی ص۱۴۰، [۲] حکم بعد میں مسلمان ہو گیا تھا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور خوب آپکو تنگ کیا کرتے تھے۔ آپکے لمحات توحید کی اقامت اور کیلئے وقف ہیں ان کے ایام اور لیل و نہار کے مشاغل میں ایسی سکیمیں تیار کرنا تھا جس پر آپکو رنج اور دکھ پہنچے۔ ان کا رنگ عداوت عجب تھا۔ جب آپ نماز کی حالت میں ہوتے تو بکری کا، ادھر یا پھینکتے۔ جب آپکو تنگ کرتے تو آپ دروازے پر کھڑے ہو کر فرماتے۔ بنی عبد مناف ای جوار؟ یہ پڑوس کیسا ہے۔ نضر بن حارث تمام قریش سے عداوت میں شیطانی کردار ادا کرتا تھا۔ ملوک فارس۔ رستم واسفندیار کی حکایات مقام حیرۃ سے لاتا۔ جب بھی آپ قرآن کے ذکر سے دعوت انذار اور تحذیر پیش فرماتے تو اپنی قوم قریش سے مخاطب ہو کر کہا، میرے پاس آئیں تمہاری اس کی بات سے اچھی باتیں بتاتا ہوں۔

احدثکم احسن من حدیثہ[1]، بعدہ خود گویا ہوتا۔ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بات سے کیسے احسن ہو سکتی ہے۔ اللہ تعالٰے نے اس کے بارے میں فرمایا اذا تتلی علیہ ایاتنا قال اساطیرالاولین "قرآن کی باتوں کو سابقہ لوگوں کی کہانیاں کہا کرتا تھا[2]۔ ان افراد نے جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تبلیغ اور رسالت کی مقدس ترین زندگی کو دکھ اور ایذا کا مرکز اور تختۂ مشق بنا رکھا تھا۔ ایک دن ایسا بھی آیا۔ آپ گھر میں تشریف لائے کسی بدبخت نے آپکے سر مبارک پر مٹی ڈالدی اور ایک لخت جگر سر صاف کر رہی ہے اور ساتھ ساتھ رو رہی ہے آپ پیار سے فرماتے ہیں لا تبکی یا بنیتہ

[1] سیرت رسول ص۱۱۴ [2] ص۱۱۵

www.KitaboSunnat.com

آنسو نہ بہا۔ اللہ تعالیٰ تیرے باپ کی حفاظت کریگا۔ ایسا دور بھی آیا آپکے ٹخنوں کو پتھروں سے لہولہان کر دیا اس فی سبیل اللہ خون کے اثرات سے متاثر جماعت "صحابہ کی جماعت" خون دینے میں شریک اجیائے دین بن گئی۔

★ **قلوبِ صحابہ:** قرآن اور حدیث کے مرکز اور پاسبان تھے۔ یہی قلوبِ ربانی نور سے ہمہ وقت منور رہتے تھے۔ "قلب" عربی زبان میں عضو صنوبری الشکل مودع فی جانب الایسر من الصدر وھو اھم اعضاء الحرکۃ الاموریۃ الفواد العقل۔ ایک ایسا صنوبری شکل کا عضو ہے جو سینہ کی داہنی جانب فٹ ہے۔ حرکت دمویہ کا رئیس اعظم ہے۔ جسے دل کہتے ہیں [1] دل کا اطلاق عقل پر بھی ہوتا ہے۔ قرآنی آیت من کان لہ قلب نہ ای عقل ہے (مختار الصحاح)

★ **صحابہ:** ج صاحب۔ صاحب حماۃ المعاشر، جماعتی اور ساتھی کو کہتے ہیں۔ عربی اصطلاح میں۔ اصحاب نبی المسلمین الذین راوہ وطالت صحبتہم معہ [2] مسلمانوں کے نبی کے ساتھی۔ جنہوں نے آپ کا دیدار کیا اور طویل معیت میں رہے۔

★ **تعریفِ صحابی:** من صحب النبی صلی اللہ علیہ وسلم اد راہ من المسلمین فھو من اصحابہ [3]۔

جو مسلمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ساتھی بنا یا دیدار کیا وہ صحابی ہے [4] مطلق من رای النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جس

---

[1] المنجد عربی لوئیس معلوف [2] ایضاً [3] غیر مسلم بھی صحابی کی تعریف کو نبی کے ساتھ رجسٹرڈ تسلیم کرنے پر مجبور ہیں۔ [4] امام بخاری رحہ،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے مطلق ہی آپ کا دیدار کیا وہ بھی صحابی ہے علہ من لقی النبی صلی اللہ علیہ وسلم مومنا به ومات علی الاسلام ۲ے جس نے آپکی بحالت ایمان میں ملاقات کی اور حالت اسلام پر فوت ہوا تو تخللت ردة ۳ے اگرچہ اس کی مابین زندگی مخدوش گزاری خاتمہ اسلام پر ہوا۔ وہ صحابی ہے۔ ابو مظفر سمعانی فرماتے ہیں۔ اصحاب حدیث۔ اس کو صحابی کہتے ہیں۔ حدیثا او کلمة ۴ے جو ایک حدیث یا ایک کلمہ بھی آپ سے روایت کرے۔ معرفت صحابہ کے موضوع پر نفیس ترین کتاب استیعاب ابن عبد البر ہے (مقدمہ)

★ **عدالت صحابہ:** حافظ ابن حجرؒ اتفق اہل السنة ان الجمیع عدول۔ تمام مسلمانوں کا اجماعی فیصلہ ہے کہ صحابہؓ سب کے سب عادل ہیں۔ علامہ خطیب کفایہ میں یہی تو فیصلہ نقل کرتے ہیں۔ عدالة الصحابة ثابتة معلومة بتعدیل اللہ لہم واخبارہ عن طہارتہم واختیارہ لہم " صحابہ کی عدالت باری تعدیل سے ثابت ہے۔ اللہ تعالٰے نے ان کی پاکیزگی خبر دی ہے۔ اور انہیں مختار بنایا۔

★ **عدالت صحابہ در قرآن:** کنتم خیر امة ۲۔ جعلناکم امة وسطاً۔ ۳۔ لقد رضی اللہ عن المومنین اذ یبایعونک تحت الشجرة فعلم ما فی قلوبہم " ۴۔ اسابقون الاولون من المہاجرین والانصار:

علہ مقدمہ ابن صلاح تالیف ابو عمرو عثمان بن عبد الرحمن تبریزی معروف با بن صلاح ۶۴۲ھ ۱۲۴۴ء ۲ے الاصابہ فی تمیز اسماء الصحابة تالیف شہاب الدین بن علی بن محمد بن محمد بن علی عسقلانی شافعی ۳،۴ے نزہتہ النظر فی توضیح نخبتہ الفکر صـ ۶۲/۶۳ مطبوعہ دہلی ۱۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ والذین اتبعوھم باحسانٍ رضی اللہ عنہم ورضواعنہ‘ ۶۔ یا یھا النبی حسبک اللہ ومن اتبعک من المؤمنین (۶) للفقراء والمھاجرین الذین اخرجوا من دیارھم ملے

ان سات آیات میں صحابہ کو خیر امت‘ وسطامت‘ مومن‘ رضی اللہ عنہم و رضواعنہ‘ کی سند عدالت سے اللہ تعالیٰ نے شہادت دی ہے۔ ومن اصدق من اللہ حدیثاً (۱) ابن صلاح لکھتے ہیں۔ کتاب وسنت کی روشنی میں جمیع صحابہ عادل تھے۔ انکی عدالت پر بحث کی ضرورت نہیں (مقدمہ ص ۱۴۷)

عدالت صحابہ بلسان نبی اللہ: و نوالذی نفسی بیدہٖ لو انفق مثل احدٍ ذھباً ما بلغ مداحدھم ولا نصیفہٗ ع۱ و اللہ اللہ فی اصحابی۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اللہ تعالیٰ کی قسم اٹھا کر شان اصحابہ بیان فرمارہے ہیں۔ اور ساتھ ہی تلقین فرما رہے ہیں لا تتخذوھم غرضاً من بعدی۔ کسی کو بھی نشانہ ذمت بنانا ورنہ انجام صحیح نہ ہوگا۔

★ صحابہ متبعین قرآن: فالذین اٰمنوا بہ وعزروہ ونصروہ واتبعوا النور الذی انزل معہ اولٰئک ھم المفلحون س۵

لہ اصابہ ص۱۲۰،۱۲۱، ع۱ احد پہاڑ سے جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو بہت پیار تھا جب بھی کوئی مثال دیتے احد کا ذکر ضرور کرتے۔ ایک دن عبداللہ بن مسعودؓ جن کی ٹانگیں بالکل کمزور اور پتلی تھیں درخت پر چڑھ رہے تھے صحابہ ہنس دیئے۔ آپؐ نے فوراً فرمایا الرجل عبداللہ اثقل فی المیزان من احد! عبداللہ کی ٹانگیں میزان میں احد پہاڑ سے زیادہ وزنی ہیں (ادب المفرد ص مسند احمد ج ا)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہ ایمان دار، بالرسول ہیں۔ یہ نبیؐ کے معاون نبیؐ کے ناصر اور قرآن کے تابعدار ہیں۔ ان وجوہ کی بناپر فلاح یاب ہیں۔

تعداد صحابہ صحابہ کی تعداد کے بارے میں کوئی فیصلہ کن مواد موجود نہیں ہے۔ ابوزرعہؒ سے کسی نے سوال کیا تھا۔ آپ نے جواباً فرمایا من یضبط ان کا احاطہ ناممکن ہے کیونکہ حجۃ الوداع کے موقعہ پر چالیس ہزار افراد تھے، جبکہ غزوہ تبوک کے موقعہ پر سبعون الفاً ستر۔۔۔ ہزار تھے۔ تبوک کے موقعہ پر کعب بن مالک کا قول صائب ہے والناس کثیر لا یحصیھم دیوان [1] اتنے کثیر تھے ان کا احاطہ دفتر میں مشکل تھا [2]

ابوعمر صحابہ کی عدالت کے بارے میں یوں تحریر کرتے ہیں انما وضع اللّٰہ عزوجل اصحاب رسولہ بالموضع الذی وضعھم فیہ بثنائہ علیھم من العدالۃ والدین والامانۃ لتقوم الحجۃ علی جمیع اھل الملۃ بما ادوہ عن نبیھم من فریضۃ وسنۃ فصلی اللّٰہ علیہ ورضی عنھم اجمعین فنعم العون کانوا لہ علی الدین فی تبلیغھم عنہ الی من بعدھم من المسلمین [3]

اللہ تعالیٰ نے جو صحابہ کو مقام دیا اور ان کی عدالت دین اور امانت پر ثناء کی ہے تاکہ تمام ادیان پر محبت قائم ہوجائے۔ صحابہ ہی نے فرائض اور سنن کو کما حقہ ادا کیا اللہ تعالیٰ کی رحمت اور رضا کے یہی لوگ مقدمہ تھے۔ یہی

---

[1] اصابہ ص۲ [2] مقدمہ ابن صلاح "کثیر لا یحصیھم کتاب حافظ یرید بذالک الدیوان۔ ریاض الصالحین ص۱۵ (باب التوبہ) [3] الاستیعاب برحاشیہ اصابہ ص۱۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گروہ دین کی تبلیغ کے علمبردار تھے اور آئندہ مسلمانوں نے انہی کی اقتداء کرنا تھی۔ (الاستیعاب برحاشیہ اصابہ ص۱۱)

اسماءِ رجال علوم حدیث ... ماخذِ دین متین ہے۔ اس کا مدار سند پر ہے اس سند کا سنگ بنیاد جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی حیات طیبہ میں رکھ دیا تھا۔ اکتبوا لی من تلفظ بالاسلام من الناس!(۱) جو لوگ مسلمان ہوئے ہیں ان کی فہرست ہے دے دو۔ اسماء الرجال کا سلسلہ ۶ھ بموقعہ صلح حدیبیہ در ماہ ذیقعدہ ہے۔ پندرہ صد صحابہؓ کے نام دفتر میں درج تھے۔ ۱۳۰۰۰ تیرہ ہزار صحابہؓ کے حالات کا تذکرہ موجود ہے اس طرز سے صحابہؓ کی تعداد پر منقول ہے۔

۱۔ ابوزرعہؒ کے قول کے مطابق بر موقعہ وفات النبی صلی اللہ علیہ وسلم ایک لاکھ زن و مرد تھے۔ ۱۰۰۰۰۰

۲۔ عز الدین بن اثیر کے قول کے مطابق در اسد الغابہ سات ہزار پانچ سو چون ۷۵۵۴

۳۔ استیعاب ابن عبد البرؒ کے مطابق تین ہزار پانچ صد تھے ۳۵۰۰

۴۔ امام ذہبی کے قول کے مطابق آٹھ ہزار تھے بلا کم و بیش ۸۰۰۰

۵۔ تجرید اسماء الصحابہؓ نے امام ذہبیؒ سے آٹھ ہزار آٹھ صد کا ذکر بھی کیا ہے ۸۸۰۸

۶۔ خطیب نے ذکر کیا ہے۔ بارہ ہزار صحابہؓ بوقت وفات نبیؐ تھے اور آپ ان سے راضی تھے۔ ۱۲۰۰۰ ۵ع

---

(۱) صحیح للبخاری کتاب المغازی ۲ اوائل قرن سابع کا ذکر ہے۔ اصابہ ص۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حافظ صاحب فیصلہ دیتے ہیں صحابہؓ کی تعداد کا استقصاء ناممکن ہے۔ ~~ کیونکہ حجۃ الوداع میں تمام صحابہؓ نہ حاضر تھے اور نہ سب اہل بلاد تھے اکثر اسماء کا پتہ تک نہ تھا۔ ~~

صحابہ سرمایہ حدیث

صحابہؓ کی عدالت کو اگر مجروح اور مخدوش قرار دیا جائے تو سرمایہ ایمان قرآن اور حدیث کی حیثیت کیا ہوگی؟ امام ابوزرعہ رازی برملا فرماتے ہیں ..... اذا رایت الرجل ینتقص احداً من اصحاب رسول صلی اللہ علیہ وسلم فاعلم فانہ زندیق وذلک دون الرسول حق والقرآن حق وماجاء بہ حق" وانما ادی الینا ذلک کلہ الصحابۃ وھولاء یریدون ان یجرحوا شھودنا لیبطلوا الکتاب والسنۃ والجرح بھم اولی وھم زنادقۃ انتھٰی تنقیص صحابہؓ سے انسان زندیق بن جاتا ہے اس کی وجہ یہ ہے رسول حق، قرآن حق، جو رسول لایا وہ بھی حق۔ صحابہؓ ہی نے یہ سب کچھ ہمیں پہنچایا۔ جو لوگ صحابہ کی تنقیص کرتے ہیں وہ ہمارے شاہد (یعنی شاہد نبوت صحابہؓ) کی جرح سے کتاب اور سُنّت کو باطل کرنا چاہتے ہیں۔ لہٰذا صحابہؓ پر جرح اور قدح کرنے والے ہمارے ہاں خود مجروح ہیں۔ ......

روایات صحابہؓ ہمارے ایمان کی سند ہیں .... روایات .....

۱۔ مسند احمد میں ۷۰۰ سات صد صحابہؓ کی مرویات ہیں، ورنہ مسند احمد میں کل احادیث ۷ لاکھ پچاس ہزار سے چالیس ہزار منتخب کردہ ہیں (سیر الصحابہ صد ۶/۲ ۲۵/۰۴)

~~ الاصابہ ج ۱ ص ۲ صدا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محدثین کی تصانیف بر موضوع اسماء الرجال ۳۴ کتب"......

۱۔ فضائل صحابہ تالیف ابن حبیب ۲۳۸ھ
۲۔ طبقات و تاریخ تالیف خلیفہ ۲۴۰ھ
۳۔ " × " ابن سمیع ۲۵۹ھ
۴۔ تاریخ " جنبل ۲۷۳ھ
۵۔ " " یعقوب بن سُفیان ۲۷۷ھ
۶۔ " " ابن ابی خیثمہ ۲۷۹ھ
۷۔ کُنیٰ " قبانی ۲۸۹ھ
۸۔ " " ابار ۲۹۰ھ
۹۔ علل " عبدالرحمٰن بن محمد ۲۹۱ھ
۱۰۔ " " مطین ۲۹۷ھ
۱۱۔ معرفۃ الصحابہ تالیف ابن مندہ ۳۰۱ھ
۱۲۔ رجال " ۳۰۵ھ
۱۳۔ الاحادنی الصحابہ " ابن جارود ۳۰۷ھ
۱۴۔ معجم الصحابہ " ۳۱۰ھ
۱۵۔ کُنیٰ تالیف دولابی ۳۱۰ھ
۱۶۔ تاریخ " سراج ۳۱۳ھ
۱۷۔ معجم الصحابہ " عبدالباقی ۳۵۱ھ

۱۷۔ کتاب الصحابہ تالیف ابن سکن ۳۵۳ھ
۱۹۔ " تاریخ ابوحاتم ۳۵۴ھ
۲۰۔ معجم الصحابہ " طبرانی ۳۶۰ھ
۲۱۔ کُنیٰ " حاکم ابواحمد ۳۷۸ھ
۲۲۔ تاریخ " ابن شاہین ۳۸۵ھ
۲۳۔ فضائل الصحابہ " ابن خطیب ۴۰۲ھ
۲۴۔ رجال الصحیحین لالکائی ۴۱۸ھ
۲۵۔ تاریخ السنین فرات ۴۲۹ھ
۲۶۔ معرفۃ الصحابہ و فضائل الصحابہ ۴۳۰ھ
۲۷۔ معرفۃ الصحابہ مستغفری ۴۳۲ھ
۲۸۔ استیعاب " ابن عبدالبر ۴۶۳ھ
۲۹۔ اکمال الطبقات ابن ماکولا ۴۷۵ھ
۳۰۔ ذیل الصحابہ ۵۸۱ھ
۳۱۔ کمال مقدسی ۶۰۰ھ
۳۲۔ تہذیب الکمال مزی ۷۴۲ھ
۳۳۔ تہذیب التہذیب / تجرید اسماء الصحابہ ذہبی ۷۴۸ھ
۳۴۔ اصابہ / تہذیب التہذیب ابن حجر ۸۵۲ھ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صحابہؓ .... کے قلوب قرآن اور حدیث کے محفظ تھے۔ ان کی صداقت اور طہارت ایمانی ہی موجب رفاقت نبیؐ قرار دی محمدؐ رسول اللہ والذین معہ۔ فان اللہ ھو مولاہ وجبرائیل وصالح المؤمنین بعد ذلک ظہیراً۔ رسول اللہ سے کر رفقا" (۲) اللہ تعالےٰ اپنے رسول کا مولیٰ اور جبرائیل مولیٰ۔ اور صالح مومنین (صحابہؓ) مولیٰ ہیں۔ انہی کو یایھا الذین امنوا کے پیارے انداز اللہ تعالیٰ نے مخاطب فرمایا۔ اسی گروہ کو اخرجت للناس کی سند سے ثقاہت اور اعتماد کی پوزیشن میں .... مامور برائے احیاء دین" اور نائب رسول قرار دیا .... یہی گروہ خیر البریۃ ہے۔

تاریخ حدیث

تاریخ حدیث کے سلسلہ میں امام بخاری (محمدؒ ابن اسماعیل) کا مقام اعلیٰ اماد ہے ان کی قلم بند کردہ اور احادیث صحیحہ کی بناپر الصحیح للبخاری .... اصح الکتب بعد کتاب اللہ قرآن کے بعد اصح ترین کتاب شمار ہوتی ہے۔

تعداد احادیث

۱۔ صحیح بخاری ۶۰۰۰۰۰ چھ لاکھ۔ در بخاری ۷۲۷۵ حذف مکررات علیٰ چار ہزار۔ ۴۰۰۰

۲۔ صحیح مسلم ۳۰۰۰۰۰ تین لاکھ در مسلم ۱۲۰۰۰ بارہ ہزار۔

۳۔ سنن ابی داؤد ۵۰۰۰۰۰ پانچ لاکھ در سنن ۴۸۰۰ چار ہزار آٹھ صد

۴۔ مسند احمد ۷۵۰۰۰۰ سات لاکھ پچاس ہزار، در مسند ۴۰۰۰۰ چالیس ہزار

۱۔ تحفۃ الفلک" ۲۔ سیر الصحابہ ص ۳۸ ۵۔ تکرارت کا مطلب ایک حدیث جو بار بار بیان کی جاتی ہے امام بخاری ایک روایت کو بار بار لاکر مسائل کا استنباط کرتے ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ مسند نعیم بن حماد"... ۵ پانچ ہزار۔
۶۔ یحییٰ بن عبدالحمید صحانی در کوفہ ... ۷ سات ہزار۔
۷۔ ابوزرعہ متوفی ۲۶۲ھ ..... ۶ چھ لاکھ (در دفتر ابوزرعہ)[۲]

مدارج صحابہ | صحابہ... کا نام رجسٹرڈ ہے۔ ان کا یہ نام کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کی بنا پر اللہ تعالیٰ نے رجسٹرڈ کر دیا ہے۔ اتباع اور اطاعت کے نقوش کے باعث"..... مہاجر اور انصار قبل فتح مکہ مسلمان اور بعد فتح مکہ مسلمان اسابقون الاولون۔

ریکارڈ | صحابہ کی حیات کا ریکارڈ.... اوراق میں محفوظ ہے۔ چودہ سو سال کا عرصہ بیت گیا اسی دور میں کوئی پریس نہ تھا لیکن خالق سما و ارض نے لحافظون کی سند لاریب کتاب میں ایسی محفوظ کی۔ کاغذ کی سیاہی کافور ہو سکتی ہے لیکن قلوب اصحاب ہی بات کافور نہیں بلکہ نور ہی نور بنتی جائے گی۔ محدثین رحمہم اللہ نے اسماء رجال کے موضوع پر یوں تو بے شمار کتب ترتیب دی ہیں لیکن مشہور اور متداول کتب چوبیس[۳] تک پائی جاتی ہیں، جن میں ابن حجرؒ ابن اثیر اور ابن عبداللہ کی کتب نمایاں ہیں۔ جب بھی.... کسی کے دل میں خلش رونما ہو جائے تو فوراً

---

[۱] راقم کی ایمانی کیفیت یہ ہے سب سے اعلیٰ ترین صحابہ کی صفت اور امانت اور صداقت کی سیرت پر اعلیٰ کتاب قرآن مجید ہے جہاں نقد و جرح کی گنجائش کا تصور بھی نہیں ہو سکتا، رحماء بینہم صحابہؓ کی اخوت، اشداء علی الکفار سے ایمانی غیرت۔ اخوت اور غیرت ہی اساس انسانیت ہیں جن کی خبر اللہ تعالیٰ دے رہا ہے اللہ اپنی بزم صحابہ کی خبر لاریب دے رہا ہے۔ ومن اصدق من اللہ قیلا ....

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس بزم کی تاریخ کو بطور سند... نقد و جرح"۔ کا باب لیل و نہار گرمی اور سردی میں کھلا ہے اس کا مطالعہ فرمائیے... تسکین ہو گی۔

صحابہ بزم الٰہی صحابہؓ نے خالص توحید اور خالص سنّت کے اخلاص کو اجاگر کیا جس کے باعث انہیں اولیک حزب اللہ کی سند سے نواز یہ صحابہ اللہ تعالیٰ کی بزم ہیں۔

"خبردار خبردار" خیال رکھنا! الا ان حزب اللہ هم المفلحون[1] بزم الٰہی ہی فلاح یاب ہے۔ جبرائیل ربانی شہادت کی منادی کر رہا ہے۔ اور زمین پر امین شریعت .... لوگوں کو آگاہ فرما رہے ہیں یہ بزم خیر اللہ۔ خیر البریۃ" اور خیر الامم ہے۔ ان کے بارے میں لا تسبوا لب کشائی نہ کرنا۔ اللہ اللہ فی اصحابی لا تتخذوهم غرضًا من بعدی۔ بزم الٰہی بھی ہے۔ ان کی زندگی کو نشانہ مت بنانا" یہ بزم قرآن اور حدیث کی امین ہے اور ترجمان بھی ہے تو اس انسانیت کا اسوہ بھی ہے اس بزم کو براہ راست قرآن اور حدیث کے انوار کرنوں نے منور کیا ہے ان کی عمریں شباب سے کہولت پر آچکی ہیں لیکن ان کے ایمان کا شباب در شباب تر و تازہ اذا ...یت علیھم ایاتہ زادتهم ایمانًا[2] ذکر الٰہی پر وجلت قلوبھم ان کا شعار ہے۔ یہ بزم قرآن کے پار والے چکمتی اور ایسی نکھرتی گئی۔ نبوّت کی رفاقت میں ایسی جڑتی گئی فان اللہ ھو مولا وجبرائیل وصالح المومنین والملائکۃ بعد ذلک ظھیرًا[3]

---

[1] مجادلہ ۲۲ [2] (سورۃ توبہ۔ انفال) [3] تحریم"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ نبیؐ کے رفیق بن گئے جو حروف قرآنی اوراق کی زینت بنتے ہیں انکا احترام مخدوش کرنا سے جُرم عظیم ہے اسی طرح جو قلوب دارالقرآن اور دارالحدیث کی بہار دلہایں ہیں ان کی بے ادبی اور تنقیص کیوں ؟ اللہ تعالیٰ قرآن اور حدیث کے تربیت یافتہ کو مومن اور علم قرار دے رہا ہے جسے قرآن مسلمان کی سند دینا ہے اس کے مقابلہ میں کس کے طعن کی کیا پوزیشن ہو گی ؟ حقیقت ہے اگر قرآن اور حدیث کے متاثر قلوب مسلمان نہیں تو کون مسلمان ہو گا ؟"

دو نور. قرآن اور حدیث یہ دونوں نورالٰہی ہیں جن کا باطن ان سے منور ہو گا وہ مومن ہو گا اس کے برعکس جس دل تاریک ہو گا وہ غیر مُسلم "اللہ تعالیٰ نے جن قلوب کو ان خزائن سے منور کیا۔ ان کے بارے میں یوں اعلان فرماتا ہے۔ اللہ ولی الذین امنوا یخرجھم من الظلمٰت الی النور "یھدی اللہ منورہ من شیاء، "واتبعوا النور الذی انزل معہ"[۱] اہلِ ایمان کی اللہ تعالیٰ حمایت کرتا ہے اور انہیں شرک کدوں سے نکال کر نورِ توحید کا مسکین بنا دیتا ہے جسے اللہ تعالیٰ انہیں نصیب کرے۔ وہ تربیت یافتہ ہے۔ صحابہ ہی نبیؐ کے ناصر اور حامی تھے۔

رحمت الٰہی بر بزم الٰہی اس بزم کے نقوش تابندہ ایسے ہیں اللہ تعالیٰ یصلی علیکم لیخرجکم من الظلمت الی النور — (احزاب) رسول کی تابعداری کی وجہ سے اللہ تعالیٰ رحمت فرما رہا ہے تاکہ وہ کبھی بھی ظلمت کا شکار نہ بن سکیں!

[۱] نور ۱۵۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قلوب صحابہ اور قرآن

قرآن مجید ... لاریب کتاب ہے۔ اس کی اخبار اور احکام موجب نجات ہیں۔ اسلامی دستور کی اعلیٰ ترین کتاب میں "قلوب صحابہؓ" کی یوں ایمانی ترجمانی کی گئی ہے۔

۱۔ اولٰئک کتب فی قلوبھم الایمان (مجادلہ ۲۲) ان کے قلوب میں ایمان لکھ دیا

۲۔ ولٰکن اللہ حبب الیکم الایمان وزینہ فی قلوبکم ۴۹/۸ لیکن اللہ تعالیٰ ایمان کو تمہارا محبوب کر دیا اور اس کے تمہارے قلوب کو مزین کر دیا

۳۔ اولٰئک الذین امتحن اللہ قلوبھم للتقوٰی ۴۹/۳ اللہ تعالیٰ اس گروہ کے دلوں کا امتحان برائے تقویٰ لیا۔

۴۔ ولا تجعل فی قلوبنا غلا للذین امنوا ۵۹/۱۰ یا اللہ ہمارے قلوب میں اہل ایمان سے کمینہ نہ رکھنا۔

ایمان صحابہ

قلب مرکز علم اور ایمان ہے۔ حافظ ابن اثیرؒ صحابہ کے بارے میں لکھتے ہیں۔ معہ قوم صدورھم اناجیلھم۔ نبیؐ کے ساتھی ایسے ہیں جن کے سینے سماوی کتب ہیں" (یعنی اہل تورات اور انجیل اپنی کتب کے بہت کم ہی عالم اور حافظ تھے۔ لیکن اصحاب محمدؐ کے قلوب حافظ قرآن ہیں)

حضرت مقدادؓ رضی اللہ کے سامنے کچھ لوگوں نے یوں مسرت خیز تذکرہ کیا کہ آپ کی آنکھیں کتنی خوش نصیب ہیں۔ جنہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ السلام کا دیدار کیا۔ اللہ کی قسم ہی اس دلی خواہش ہے کاش کہ ہم بھی اس دور میں ہوتے اور آپکا دیدار کرتے۔ حضرت مقدار سنتے ہی غضب زدہ ہو کر فرمانے لگے ایسا تصور نہ کیا کرو ہو سکتا ہے کہ تم اس دور میں ہوتے نامعلوم تمہارا انجام کیا ہوتا؟

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمہیں یاد ملے گا آپ کے عہد میں کچھ اقوام تمہیں آپ کی تصدیق کے انکار سے جہنم رسید گئے۔ تم خوش قسمت ہو اب کا عرفان اور نبیؐ کی تصدیق کے باعث دیگر مصائب سے تمہیں نجات مل گئی اللہ کی قسم ہے نبیؐ کی بعثت سنگین ترین حالات میں ہوئی ایسا دور کسی نبیؐ نے نہ دیکھا تھا لوگ جاہل تھے ان کی مذہبی حیات بتوں کی پوجا تھی۔۔۔۔ اللہ تعالیٰ نے کرم کیا۔۔۔۔ جس سے بدولت ایمان حق و باطل کا امتیاز ہو گیا۔۔۔ ایسا اعتبار کر والدین، اخوین، زوجین میں تفریق ایمان کی وجہ سے ہوئی اس سے دل کے قفل ٹوٹ گئے مومن اور کافر میں امتیاز ہو گیا۔ ایمان سے دل کی کایا پلٹ گئی۔ ان کا عقیدہ بن گیا ایمان سے دور خواہ کتنا ہی قریبی کیوں نہ ہو وہ ناری ہے سے ان ھلک دخل النار[1]

ایمان صحابہ اور قرآن

ایمان صحابہؓ پر اللہ تعالیٰ کی کتاب مقدس شاہد ہے صحابہؓ کے قلوب معمور ایمان تھے۔ امام رازی لکھتے ہیں۔ الادلۃ العقلیۃ لا تستفاد الا من جانب القلب[2] دلائل عقلیہ کا استفادہ دل ہی سے ہو سکتا ہے، دل ہی مرکز ہے۔

فجور اور تقویٰ

دل دراصل۔۔۔ فجور اور تقویٰ دونوں کی قبولیت کی صلاحیت رکھتا ہے۔ فالھمھا فجورھا وتقوٰھا ۹۱/۸

[1] النہایہ ابن اثیر ج ۲ ص ۳۳۵ (تالیف امام مجد الدین ابو السعادات مبارک بن محمد جزری ابن اثیر۔ (دار الفکر بیروت) کتاب ادب المفرد عربی تالیف محمد بن اسماعیل بخاری۔

[2] تفسیر کبیر ج ۲ ص ۵۲ تالیف ابو عبداللہ محمد بن عمر بن حسین قریشی شافعی طبرستانی ملقب فخر الدین رازی۔ مطبوعہ طہران۔

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے قلوب میں فجور اور تقویٰ کا الہام کیا۔

امتیاز بالایمان جن قلوب میں ایمان تھا۔ اسے قد افلح من زکّٰھا فلاح کی سند سے نوازا چونکہ اصحاب محمدؐ کے قلوب قرآن اور حدیث کے پیش کردہ ایمان سے منور تھے انہیں فلاح یاب قرار دیا۔

ظلمت زدہ قلوب قرآن اور حدیث کے پیش کردہ ایمان سے دور قلوب" فجور کے مرکز بن جانے کے بعد ظلمت کدہ بن گئے جس کے باعث انہیں قد خاب من دسّٰھا "خسران اور ہلاکت کی سند عطا کی گئی۔ اور اعلان کر دیا والذین کفروا اولیاء ھم الطاغوت یخرجونھم من النور الی الظلمٰت اولٰئک اصحاب النار ھم فیھا خالدون ۲/۲۵۷ ارباب کفر کے اولیاء طاغوت ہیں جو انہیں نور (توحید و سنت) سے دور کرتے ہیں یہ "اصحاب نار" ہیں۔ ابدی ناری ہیں

صلوٰۃ بر قلوب صحابہ اللہ تعالیٰ قلوب صحابہ" کی ایمانی پختگی کے باعث یوں صلوٰۃ بھیجتا ہے۔ ھو الذی یصلی علیکم لیخرجکم من الظلمٰت الی النور" (احزاب ۴۳) اللہ تعالیٰ اصحاب محمدؐ" پر صلوٰۃ بھیجتا ہے تاکہ انہیں ظلمت (کفر و شرک) سے نکال کر نور کی راہ پر گامزن کر دے!

تحفظ ایمان صحابہ کرّہ الیکم الکفر والفسوق والعصیان " ۴۹/۸ ایمان چونکہ نفاست قرآن سے معمور ہوتا ہے اسے ضرر دینے والے امور تین ہوا کرتے ہیں۔ کفر (ناپختہ اعتقاد) فسق (بد عملی) عصیان (عدم اتباع اور اطاعت) اللہ تعالیٰ ان تین امور سے قلوب صحابہ کو پاک کر دیا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعاء نبی صلی اللہ عزوہ احد

سنۃ مقام اُحد میں جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی مراحی نے یوں اپنے اور صحابہؓ کے لیے دُعاء فرمائی۔

اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا رَاشِدِیْنَ (۱)

یا اللہ ایمان کو ہمارا محبوب بنائیو اور ہمارے قلوب میں سجائیو۔ اور کفر، فسق اور نافرمانی کو ہم سے دور کیجیو، اور ہمیں راشد بنائیو!

ایمان صحابہ اسوۂ کائنات

صحابہ... کے قلوب دو۔ انوار سے منور تھے وہ دو انوار قرآن اور حدیث ہیں، صحابہ کے قلوب قرآن و حدیث تھے۔ اس میں ربانی انوار کی ضیاء ہر وقت رہتی تھی۔ دائمی انوار کا باعث اللہ تعالیٰ کی اور اس کے رسول کی اتباع اور اطاعت سے سرشاری تھی۔ ان قلوب میں اتباع اور اطاعت کا سنگم تھا۔

سمعنا منادیًا یُنَادِیْ لِلْاِیْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّکُمْ فَاٰمَنَّا

ہم نے ایمان کی منادی کی سماعت کرتے ہیں اب اس پر ایمان لائے۔

اٰمن الرسول بما انزل الیہ من ربہ والمؤمنون کل اٰمن باللہ وملٰئکتہ وکتبہ ورسلہ لانفرق بین احد من رسلہ وقالوا سمعنا واطعنا ۲ . . . .

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ربانی نازل کردہ کتاب پر ایمان ہے۔ اور مومنوں کا بھی ہر ایک کے ایمان کی اساس اللہ تعالیٰ کی ذات اور فرشتوں کی ذوات

عله ادب المفرد صہ۱۴۱ تالیف امام بخاری رح

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور آسمانی کتابوں پر ایمان اور تمام سابقہ مرسلین پر بلا تفریق ایمان اسی صورت میں سمع اور اطاعت ہے۔

ایمانِ صحابہ کی تڑپ اَلَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ وَالصّٰبِرِیْنَ عَلٰی مَآ اَصَابَھُمْ ۲۲/۳۵

ذکرِ الٰہی پر ان کے قلوب موم ہو جاتے ہیں۔ مصائب پر واویلا نہیں کرتے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِیْنَ اِذَا ذُکِرَ اللّٰہُ وَجِلَتْ قُلُوْبُھُمْ وَاِذَا تُلِیَتْ عَلَیْھِمْ اٰیٰتُہٗ زَادَتْھُمْ اِیْمَانًا وَّعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ ۸/۹

مومن (صحابہؓ) ہی ذکرِ الٰہی سے قلوب کو بے تاب پاتے ہیں قرآنی آیات کی تلاوت سے قوتِ ایمانی میں مضبوطی پاتے ہیں، اپنے رب پر کامل بھروسہ کرتے ہیں۔

ھ اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَتَطْمَئِنُّ قُلُوْبُھُمْ بِذِکْرِ اللّٰہِ اَلَا بِذِکْرِ اللّٰہِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ ۱۳/۲۸

قلبِ مومن مطمئن ذکرِ الٰہی سے سکون پاتا ہے حقیقت بھی یہی ہے دلوں کا سکون ذکرِ الٰہی کا مرہونِ منت ہے۔

اِنَّمَا عربی گرامر میں کلمۂ حصر ہے توکل اور ذکر کی نعمت سے جو لذت صحابہ کو حاصل تھی وہ انہی کے ساتھ ہی منحصر تھی "

ربانی سکینت بمع قلوب صحابہ صحابہ نے دلوں کو ایمان باللہ سے سجایا اور خوب بسایا۔ میدانِ عمل میں اس سجاوٹ سے نکلے اللہ تعالیٰ ان کے لئے رحمت سکینت کو قلوب پر ہی نازل فرمایا ھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ السَّکِیْنَۃَ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ لِیَزْدَادُوْٓا اِیْمَانًا مَّعَ اِیْمَانِھِمْ ۲۶/۴

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے اہلِ ایمان کے قلوب میں تسلی نازل کی تاکہ ان کی قوتِ ایمانی دوگنی ہوجائے۔

جذبہ خون نزول سکینت لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا ۳۸

اللہ تعالیٰ بخوبی اہلِ ایمان سے راضی ہوچکا جو درخت کے سایہ میں تجھے بیعت (موت) کررہے تھے۔ ان کے قلوب کا جائزہ لے لیا اس کے باعث نزول سکینت کی اور فتح عطا کی،

معیار ایمان صحابہ صحابہ کی زندگی ایمان وعمل کا ۲۳ سالہ عرصہ...... جسکی تاریخ قرآن اور حدیث کے اوراق میں تفصیل طور پر موجود ہے۔ انسانیت کی معراج اور ترقی کے لئے صحابہ بزم محمدؐ اور بزم اعلیٰ کی حیات ایمان اور عمل یوں پیش کی۔

ربانی شہادت فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا"

اگر فرزندان آدم اسی طرز کا ایمان پیش کریں جس طرح صحابہ نے پیش کیا ہے۔ تو یقیناً ہدایت پا جائیں گے! نزول قرآن صحابہ کی ایمانی اور عملی زندگی کا ترجمان تھا۔ ان قلوب ایمانی کی صداقت کو معیار اور امنوا معیار نجات قرار دیا۔

۱۔ تذکرہ صحابہ تورات اور انجیل قرآن قرآن مجید نے صحابہ کی سیرت طیبہ کا تذکرہ تورات اور انجیل سے یوں نقل کیا ہے۔ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ تَرٰىهُمْ رُكَّعًا سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ورضواناً سیماھم فی وجوھھم من اثر السجود ذلک مثلھم فی التوراۃ ومثلھم فی الانجیل کزرع اخرج شطاہ فآزرہ فاستغلظ علی سوقہ یعجب الزراع لیغیظ بھم الکفار وعد اللہ الذین امنوا وعملوا الصالحات منھم مغفرۃ واجراً عظیما ۴۸/۲۹

جناب محمدؐ رسول اللہ کا ہے اور جو لوگ کہ ساتھ اس کے ہیں سخت ہیں کفار کے اوپر رحم دل ہیں درمیان اپنے دیکھتا ہے تو ان کو رکوع کرنے والے سجدہ کرنے والے چاہتے فضل خدا کا اور رضامندی اسکی نشانی ان کی بیچ موہنوں ان کے اثر سجدے کے سے یہ ہے صفت ان کی بیچ انجیل کے جیسی کھیتی نکالے سوئی اپنی پس قوی کرے اس کو پس موٹی ہو جاویں پس کھڑی ہو جاویں اوپر جڑ اپنی کے خوش لگتی ہے کھیتی کرنے والوں کو تو کہ غصے میں آوے اللہ سبب ان مسلمانوں کے کافروں کو وعدہ کیا ہے اللہ نے ان لوگوں کو کہ ایمان لائے اور کام کیئے اچھے مغفرت اور اجر عظیم کیا۔ (شاہ ترجمہ رفیع الدین)

۲۔ تذکرہ صحابہ در تورات وانجیل بلسان نبیؐ

جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم (۱) حرزاً للامیین" ناخواندہ لوگوں کے نگران ہیں۔ (۲) آپنہ الحمادون آپ کی امت حمد خوان ہے (۳) یاتزرون علی انصافھم" نصف پنڈلی تک چادر باندھتے ہیں (۴) یتوضئون علی اطرافھم" اپنے اعضاء کو وضو سے روشن کرتے ہیں

۱؎ جنگ بدر ۲ھ میں اساری بدر کے سلسلہ میں حضرت عمرؓ نے فرمایا تھا لیست فی قلوبنا ھوادۃ للمشرکین ہمارے قلوب میں مشرکین کے لیے صلح کے تصور کی گنجائش نہیں مسند احمد ص ۳۱ ج ۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ صفهم فی القتال وصفهم فی الصلوٰة سواء انکی صف قتال اور صف نماز یکساں ہوتی ہے عــلہ ایک مقام پر یوں ہے۔ لقد جاءکم الرسول الیکم لیس وهن ولاکسل یحیی قلوبا غلفا۔ نبیؐ کی رسالت تکاسل اور وھن سے پاک ہے اس کا مقصد وحید دلوں کی زندگی کو بحال کرنا ہے۔ عــہ

صحابہ انتخاب الٰہی عبداللہ بن مسعود رضؓ صحابہ کے بارے میں فرمایا کرتے تھے اولئك اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کانوا افضل هذه الامة ابرها قلوبا واعمقها علما واقلها تکلفا۔ اختارهم الله لصحبة نبيه ولاقامة دينه۔ فاعرفوا لهم فضلهم واتبعوهم على اثرهم وتمسكوا بما استطعتم من اخلاقهم وسيرهم فانهم كانوا على الهدى المستقيم ۔

ترجمہ:۔ جو انسانیت کی راہ کا تلاشی ہے وہ فوت شدہ افراد کی زندگی کو نقوش بنائے۔ کیونکہ زندہ لوگ فتنہ کا شکار ہو چکے ہیں، اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس امت کے افضل ترین شخصیات تھے جن کے قلوب سر چشمہ نیکی اور مرکز علوم تھے تکلفات سے بے نیاز بالکل سادہ طرز۔ اللہ تعالیٰ نے انکا انتخاب نبیؐ کی رفاقت دین کیلئے کیا اندریں حالات ان کے فضل کا عرفان کرتے ہوئے ان کے نقوش کی اتباع کرو اور ان کی سیرت اور اخلاق کو اپناؤ حسب استطاعت یہی جماعت (صحابہ) جادہ حق پر تھے عــہ

عــلہ دارمی صــ۱۲ باب صفت النبی صلی اللہ علیہ وسلم عــہ دارمی صــ۱۴ عــہ مشکوٰۃ المصابیح صــ۳۲ عربی ج کتاب العلم تالیف ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ الخطیب

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انوارِ الٰہیہ

بر

قلبِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

و

قلوبِ صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ان اللہ نظر فی قلوب العباد فوجد قلب محمد صلی اللہ علیہ وسلم خیر قلوب العباد فاصطفاہ وبعثہ برسالتہ ثم نظر فی قلوب العباد بعد قلب محمد فوجد قلوب اصحاب محمد خیر قلوب العباد فجعلھم وزراء نبیہ یقاتلون علی دینہ [1] قول ابن مسعودؓ

اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں کے قلوب کا جائزہ لیا۔ تمام انسانی قلوب میں بہترین دل محمد کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا پایا۔ اس بنا پر بعثت اور رسالت کیلئے پسند فرمایا بعدہٗ انسانی قلوب کا جائزہ لیا تو نبیؐ کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قلب کے بعد اصحاب محمد کے قلوب کو بہترین انسانی قلوب قرار پایا۔ ان خوبیوں کے پیشِ نظر انہیں نبی کا وزیر بنایا۔ تاکہ اس کے دین پر قتال کریں۔

اِنسانی انتخاب [2] :- انسانی انتخاب میں لغزش کا امکان یقینی ہے۔ اللہ تعالےٰ نے رسالت اور منصب نبوت کیلئے خود انتخاب فرمایا اور اصحاب محمد کو نبی کی رفاقت کے لیے بھی خود منتخب فرمایا۔ اللہ تعالےٰ کا انتخاب یقیناً ایسا انتخاب ہے۔ جو جرح اور تعدیل کے تمام تقاضوں سے پاک ہے۔

حاصلِ بحث :- صحابہ کے قلوب قرآن وحدیث کے انوار سے

---

[1] الاستیعاب برحاشیہ الاصابہ صہ ۶ ج ۱ [2] قرآن مجید میں ۴ ۳ ۹ بار یاایھا الذین اٰمنوا ، ۷۲ بار اٰمنوا وعملوا الصالحات . کی سند خطاب کیا . اور خطاب سے نوازا۔ قرآن مجید میں ایک مستقل سورۃ مومنون ہے جس میں آغاز افلح المومنون سے فرمایا۔ مومن ہی کامران اور فلاح یاب ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

منور تھے۔ قلوب کی نورانی شعاعیں اُن کے پورے تین صد ساٹھ اعضاء پر حکومت الٰہیہ قائم کیے ہوئے تھیں۔ جس کے اثرات میں ان کا زندگی کا پورا جسم اور ماحول۔ اسی حکومت کے تابع تھا۔ اتباع اور اطاعت ان کا شعار تھا۔ دل اور دماغ اور زبان قرآن کی راہیں تھیں۔ ابن اثیر نے کیا ہی خوب انکی ترجمانی کی ہے۔ "نظفوا افواھکم فانھا طرق القرآن" تمہارے منہ قرآن کی راہیں انہیں نظیف بنایا کرو۔ علے اسی کا مطلب عیاں ہے۔ ان کی زبانیں چغلی۔ غیبت۔ بدگوئی۔ کذب اور فحش سے پاک تھیں

صبغۃ اللہ:۔ دل انوار سے آراستہ اور چمکتا تھا۔ تو وجود پر ربانی رنگت کی چمک خوبصورتی کا منظر پیش کر رہی ہے۔ صبغۃ اللہ ومن احسن من اللہ صبغۃ، دل اور جسم ایک ہی نور کی رنگت سے منور تھے۔ جس کی اساس توحید اور سنت لا الٰہ الا اللہ، ہی تھی

تاریخ خونِ صحابہ:۔ قرآن اور حدیث کی اتباع اور اطاعت کی تشریحات اور تعبیرات سے تربیت یافتہ جماعت (بزم صحابہ) زندہ تصویر تھی۔ اس جماعت نے "خون نبوت" کو راہ توحید میں بہتے ہوئے دیکھا۔ ایسے انداز میں دیکھا داعی الی اللہ۔ تنہا عرب کے ممتاز کوہ صفا۔ ذوالمجاز طائف۔ احد، اور مکہ کی گلیوں میں للّٰہ فی اللہ خون دے رہا ہے۔ جس کے معصوم خون سے مکہ کے بازار سرخ ہی سرخ نظر آتے ہیں۔ اسی خون میں دنیا کی

لہ النھایہ ابن اثیر ج ۵ ص ۷۹،

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آمیزش کا تصور ہی مفقود ہے۔ صرف اور صرف خالص توحید کے انوار تابندہ اور رخشندہ ہیں۔ حقیقت کی بات ہے اس خالص خون کے قطرات کی تاثیر نے انسانوں کے دلوں پر مقناطیسی حکومت قائم کی جس سے عرب کی تاریخ میں اسلامی خون کے باب کی تاریخ کا عنوان قائم کیا گیا۔ اس تاریخی خون سے باب جہاد اور باب قتال کا مستقل نظام قائم کیا۔ یہ انسانیت کی زندگی کا آخری امتحان تھا۔ جس امتحان میں سب سے اعلیٰ ڈگری محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کو عطا کی گئی۔ اسکی اتباع اور اطاعت کی روشنی میں اعلاء کلمۃ اللہ فی سبیل اللہ خون بہائے گئے۔ ان کے بارے میں اعلان کر دیا گیا۔ ان پاکباز شخصیات کے خون کی قیمت اتنی گراں ہے ان کے خون کی وجہ سے انہیں لا تقولوا من یقتل فی سبیل اللہ امواتاً۔ انہیں مردہ مت کہنا۔ لا تحسن الذین قتلوا فی سبیل اللہ ان پاک خون کے نذرانوں اور نیازوں کو پیش کرنے والوں کی سیرت سورۃ توبہ۔ انفال۔ آل عمران۔ احزاب میں قیامت تک دعوت بنتی رہے گی۔ زمین خون صحابہؓ چوس رہی ہے۔ اور عرش بریں پر قرآنی آیات کی تصویر نازل کی جا رہی ہے۔ ان کے اذہان اور قلوب پر محبت الٰہی اتنی غالب ہے۔ باپ بیٹے کو اور بھائی بھائی کے خون بہانے سے دریغ نہیں کر رہا۔ کفر اور اسلام کی حد فاصل کی خون سے کھینچی جا رہی ہے۔ صحابہ کرامؓ نے نماز کی طرح میدان قتال کو آسان بنا دیا۔ قتال اور جہاد کی منادی سنتے ہی میدان کارزار میں سر بکف اور اولاد کو یتیمی کا درس اور بیوی کو بیوگی کی بشارت، راہ شہادت میں رواں دواں خراماں خراماں نکل رہے ہیں۔ آسمان سے آواز آتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرشتو ان پاکیزہ قلوب کو میرا پیغام جلدی سے پہنچا دو ۔۔۔
اذ یوحی ربک الی الملائکۃ انی معکم فثبتوا الذین امنوا سالقی فی قلوب الذین کفروا الرعب فاضربوا فوق الاعناق واضربوا منھم کل بنان ۔ فرشتو! جلدی سے پیغام دو فرشتو! میں تمہارے ساتھ ہوں اہل ایمان کے قدموں کو اکھڑنے نہ دینا، کفر کے قلوب میں ان کی دھاک بٹھا دینا، ارباب کفر کی گردنیں قلم کر دو، اور انکے انگلیوں کے پورے اڑا دو۔
اصحاب رسول کفر کی گردنیں قلم کرتے جاتے تھے اور زبان سے درخواست کر رہے تھے یا اللہ ہمارا خون بھی اپنی راہ میں قبول اور منظور فرما...... یکایک ایک نوجوان اٹھتا ہے باآواز بلند کر رہا انی لاجد ریح الجنۃ میں جنت کی خوشبو کی مہک محسوس کر رہا ہے اور میں اپنے بارے میں فراست ایمان سے اعلان کرتا ہوں انی لاارانی اول مقتول[1] میں کل میدان احد میں پہلا شہید ہوں گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ یہ شہید عبداللہ جابر کے والد ہیں۔ جابر نے اپنے والد کی نصیحت سے بیوہ عورت نے شادی کی تاکہ وہ میری چھوٹی بہنوں کی تعلیم و تربیت دے سکے صحیح بخاری باب الاستقراض" ایمانی خون پیش کرنے والوں کی تاریخ ایک مقدس تاریخ ہے۔ جس کا آغاز سب سے پہلے سرزمین مکہ میں۔ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی آنکھوں کے سامنے پیش کیا۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خون پیش کرنے والوں کو بشارت دی اور اللہ تعالیٰ نے قرآنی آیات میں ان کے "خون ایمانی"

---

[1] صحیح بخاری کتاب المغازی"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پوری زندگی کی یوں تعریفی سند یوں عطاء کی فالذین ھاجروا۔ وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِھِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا ....
راہ توحید میں ہجرت و اور جلاوطنی اور ایذا، دکھ، سہنے اور قتال کرنے کے ساتھ ساتھ اسی راہ میں خون بہانے والے کے گناہ کافور اور خلد بریں کی بہاریں دائمی طور حاصل کریں گے۔ حافظ ابن حجر عسقلانیؒ فرماتے ہیں عمار بن یاسرؓ قدیمی مسلمان ہیں جنہیں اسلام کی وجہ سے تکلیفیں دی گئیں عمار کی والدہ کا قاتل ابوجہل تھا فکانت اول شہیدۃ فی الاسلام علہ سمیہ پہلی خاتون ہے۔ جس نے اسلام پر اپنا خون پیش کر کے سند شہادت حاصل کی۔

خونِ صحابہؓ

اسلام نے سالکین کے لئے پہلی منزل "ایمان" کو قرار دیا ہے۔ ایمان کی تعبیر اور تفسیر وہی معیار ہوگی جو منزل من اللہ اور مؤید من اللہ ہوگی۔ "ایمان" کی اول اور آخری منزل اطاعت اور اتباع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہوگی۔ جو ایمان سالک اس انداز اور معیار کا ہوگا" اس کا خون اللہ تعالیٰ کے ہاں کستوری کی خوشبو سے بھی اعلیٰ ہوگا۔ سالک کا جسم اور روح اتنا پاک اور نفیس بن جائیگا کہ اس کے جسم کی کثافت ایمان کی لطافت سے لطیف بن جائیگا۔ "ایمان" کی رنگت سے تین صد ساٹھ جوڑ مصفیٰ اور مجلّی بن جائیں گے "جسم ایمان کی غذا اور خوراک سے تیار ہوگا اس کا ظاہری اور باطنی" ہر آن اور لمحہ کا عمل" خصائل خیر کا سرچشمہ بن جائے گا۔ اس " معیاری ایمان" کا اسوۂ ایمان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ"

علہ مستدرک حاکم ج ۳ ص ۳۸۹ کتاب معرفۃ الصحابہ"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سالکین کو پیغام دیا جا رہا ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت اور نبوت کی زندگی تمہارے لئے بہترین اسوہ ہے۔ اس کی روشنی سے تمہیں دنیا اور آخرت میں جلا اور روشنی نصیب ہوگی۔ اسلام کی تعلیمات تمام کی تمام اوّل تا آخر داعی اور سالک دونوں یکساں ربانی تابع ہیں۔ اوامر و نواہی۔ احکام کی پابندی داعی اور سالکین سب کے لئے یکساں ہیں درجات کا سلسلہ اپنی اپنی مساعی پر رہے گا۔

ایمان کے چھ (۶) امور

حدیث جبرائیل علیہ السلام میں چھ امور کو ایمان قرار دیا گیا ہے۔

۱:۔ ایمان باللہ:۔ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانا۔

۲:۔ فرشتوں پر ایمان لانا۔ وہ مخلوق ہیں۔

۳:۔ آسمانی کتابوں پر ایمان لانا (منزل من اللہ ہیں)، کل چار ہیں، توراۃ، انجیل، زبور، قرآن، صحیفہ جات،

۴:۔ مرسلین، سالکین پر ایمان لانا۔ (وہ سب کے سب برحق نبی تھے)

۵:۔ قیامت کے دن پر ایمان لانا۔ (حساب جزا سزا کا دن برحق ہے)

۶:۔ ایمان بالقدر "تقدیر الٰہی خیر اور شر پر یقین رکھنا"۔ ع۱

باطن || سالک کی باطنی قلبی مرکز مقام کو مندرجہ بالا چھ امور سے مضبوط اور منور کیا جاتا ہے۔

ظاہر || باطنی چھ امور کا کنکشن ظاہری ایمان پانچ امور کی ادائیگی سے ہے جن کو اسلام سے تعبیر کرتے ہیں۔ داعی الی اللہ نے اسے "بنی الاسلام" اسلام کی بنیان قرار دیا ہے۔ وہ پانچ یہ ہیں۔

ع۱ فتح الباری ج ۱ ص۱۱۵، مشکوٰۃ المصابیح ص۱۱ ج ۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱:۔ کلمۂ شہادت :۔ "اشہد ان لا الٰہ الا اللہ و اشہد ان محمداً عبدہٗ ورسولہ"

۲:۔ اقامت نماز :۔ دن اور رات کے چوبیس گھنٹوں میں پانچ فرضی نمازوں کی پابندی کرنا۔

۳:۔ ماہ رمضان کا روزہ :۔ تزکیہ نفس کا سالانہ کورس ۳۰ روزے فرض ہیں۔

۴:۔ زکوٰۃ :۔ نصاب زکوٰۃ کے تحت اپنی ایمانی پختگی کیلئے ادا کرنا

۵:۔ حج بیت اللہ :۔ زندگی میں جب زادِ راہ حرم مل جائے تو اس کی ادائیگی فرض ہے۔

آسائش

اسلام کے ارکان خمسہ، توحید، نماز، روزہ، حج اور زکوٰۃ، مسلمان بننے کیلئے فرض ہیں۔ لیکن حج اور زکوٰۃ اس مسلمان پر فرض ہیں جس پر طاقت ہو۔ دیگر تین امور سب کے لئے یکساں پابند ہیں

قرآنی شہادت برایمان نبی اللہ

آمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنزِلَ إِلَيْهِ مِن رَّبِّهِ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ربانی نازل کردہ شریعت پر ایمان لائے۔

قرآنی شہادت برایمان صحابہؓ

وَالْمُؤْمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ــــ (البقرۃ) جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایمان لائے" اور تمام مومن۔ اللہ تعالیٰ پر، اس کے فرشتوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے" بلا تفریق سب انبیاء پر ایمان رکھتے ہیں۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہادت بر سمع واطاعت

"وَقَالُوا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا" نبیؐ اور مومن بے شک زبان سے اعلان کر رہے ہیں "ہم نے ربانی دعوت کو سنا اور مان لیا۔"

پہلا مرحلہ

ایمان کی ثقاہت پہلا مرحلہ اور دوسرا مرحلہ اسلام کی عملی تصویر، تیسرا مرحلہ دعوت الی اللہ" ایمان کی یہ آخری امتحانی منزل ہے جس سے اعزازات اور انعامات ملتے ہیں۔ یہ منزل کٹھن منزل ہے۔ لیکن مومن کے لئے آسان ترین منزل ہے اس منزل کا نام ہے۔

جاھدوا فی سبیل اللہ۔ وقاتلوا فی سبیل اللہ اعلاء کلمۃ اللہ فی سبیل اللہ کی خاطر جہاد اور قتال کرنا۔ جب مومن کا قلب اور دماغ ایمان کی نعمت سے ظاہری اور باطنی طور سے پورا کورس کر لیتا ہے تو اسے آخری ڈگری کے لئے ایک ہی پرچہ دینا پڑتا ہے "خون" خون انہی خوش قسمت افراد کا قبول کیا جاتا ہے۔ جن کا ایمان اور عمل اتباع اور اطاعت کی شمع سے رہا ہیں صبح فروزاں کی طرح چمکتا جاتا ہے۔ اور وفور جذبات سے خون کھولتا اور بے تاب ہو جاتا ہے۔

کیوں اس خون کی قیمت لاثانی ہے۔ اس خون کا گاہک مومن کا رب ہے۔ اہل ایمان کو حکم قاتلوھم حتی لاتکون فتنۃ" ویکون الدین کلہ للہ خوب قتال کرو فتنہ شرک کی بیخ کنی کر دو، اور دین کی زمین آشکارہ کر دو۔ ایک طرف یوں ارشاد کیا جا رہا ہے آخرون یقاتلون فی سبیل اللہ علے رات کے نوافل میں ترمیم کر دو اور ما تیسر من القرآن آسانی جتنا قرآن پڑھ سکتے ہو پڑھو ـــ چونکہ تم پر اور فی اللہ دین کی خاطر قتال کرنا ہے ایک ایسا دور بھی ارباب ایمان پر آیا۔ اللہ فرشتوں کو حکم دے رہا

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے جلدی کا زمین پر چلو۔ میں تمہارے ساتھ ہوں۔ ارباب ایمان کو ثابت قدم رکھو، اور انہیں حکم دے دو۔ ارباب کفر کی گردنیں قلم کر دو۔ اور کل بنان انگلیاں اڑا دو۔

خون کی عظمت

میدان بدر ۲ھ سالکین توحید و سنت خون خون کا نذرانہ پیش کرنے کیلئے میدان احد میں اترے اور خون کا لطیف نذرانہ پیش کیا۔ منافقین نے طعنہ دیا "خون رائیگاں گیا" خالق کائنات نے ابدی دستور میں لاتقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ اموات لاتحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتا (آل عمران)

بزم الٰہی کا خون توحید کا خون ہے۔ انہیں "مردہ" مت کہنا اور ان کے بارے میں مردہ ہونے کا تصور بھی نہ کرنا۔ اور ان کا ایمانی خون اتنا قیمتی ہے۔ یہ لوگ شہید ہیں۔ دل اور زبان توحید و رسالت پر شاہد ہے۔ خون جوش اور ہوش کے تقاضوں سے بھرپور تھا۔ جسم پر دشمن کا تیر اور زبان "فزت برب کعبہ" کعبہ کے رب کی قسم میں کامران ہوں۔ بھاگو بھاگو قاتلوا علی دینکم "تم اپنے دین پر زندگی کے آخری قطروں خون کو بہا کر سعادت حاصل کر دو۔ ربانی اعلان ہو تاکہ خون کا نذرانہ پیش کرنے پر لذت میں اہل خاندان کے طلبگاروں میں تمہارے اہل خانہ کو شہادت و قیامت، اعتقاد اور عمل سے خالص توحید اور خالص سنت صلی اللہ علیہ وسلم کی بقاء پر ہر قسم کی ابتلاء تکالیف، وطن کے اخراج اور ایذا رسانی عارضی جسم پر برداشت قتال اور شہادت کی سند کا اعلان

www.KitaboSunnat.com

دستور قرآن میں رب کائنات بطور اسوہ کے پیش کر رہے ہیں۔ فالذین هاجروا واخرجوا من دیارهم واوذوا فی سبیلی وقاتلوا وقتلوا ۔۔۔

اہل ایمان ہجرت زدہ، جلاء وطن زدہ، میری راہ میں ایذا رساں اور میری راہ میں قتال کرنے والے حتیٰ کہ قتل کئے گئے۔ ان کے میں نے گناہ کافور کر دیئے اور جنت دائمی عطا کر دی۔ اس کے علاوہ ربانی اجر مزید یہ ہوگا۔

اس خون کی اتنی قیمت کیوں؟ اس لئے کہ اس خون کے ارباب کا باطن اور ظاہر توحید و سنت سے سرشار تھا۔ کفر، نفاق، عصیان کا تصور بھی ادھر سے گذر تک نہ تھا۔ سالکین، تو حکم کے منتظر تھے۔ قرآن شاہد ہے۔ ولو انا کتبنا علیهم ان اقتلوا انفسکم " اگر ہم ان پر لکھ دیتے اس پر جانوں کو قتل کر دو" کا جب نزول ہوا۔ ابوبکرؓ نے عرض کیا اللہ تعالیٰ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اگر آپ حکم دیں قتلت نفسی، میں اپنی جان کا خون بہا دوں۔ آپؐ نے سنتے ہی فرمایا صدقت ؎۱

یہ خون اسوہ خون نبی کی سرشادر میں تھا، جس کی اساس توحید اور سنت تھی۔

سات مسلمانوں کا ترتیب وار خون پیش کرنا

مکہ میں پہلی دفعہ اسلامی خون

برائے اشاعت دین، "داعی الی اللہ، محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا۔

عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں اول من اظهر اسلامه سبعة رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، ابوبکرؓ، وعمارؓ، وامہ سمیہؓ وصہیبؓ، بلالؓ والمقداد ؎۱ سات اشخاص نے سب سے پہلے اسلام کا اظہار فرمایا۔

؎۱ : ۔ تاریخ الخلفاء سیوطی ص۵۰

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱:۔ جناب محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۲:۔ ابوبکرؓ ۳:۔ عمارؓ
۴:۔ سمیہؓ ۵:۔ صہیبؓ ۶:۔ بلالؓ ۷:۔ مقدادؓ

اوّلہٗ خونِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کلمہ توحید اور اعلان رسالت بر ذوالمجاز صفا، طائف، میدان احد میں فی سبیل اللہ زندگی کے اکتالیسویں سال بروز سوموار بطیب خاطر پیش کیا۔

زبان مبارک سے پوری تفاہت اور عزم سے کلمہ توحید جاری و ساری ہے۔ اور مبارک ٹخنوں سے تاریخ خون کا سنگ بنیاد سرزمین مکہ مکرمہ ذوالمجاز میں رکھا جارہا۔ جس کی تعمیر سالکین نے اپنے خون سے مکمل کرنا ہے۔ الفضل للمتقدم" مومنین کی عملی اور اعتقاد سے زندگی کے تمام اعمال کا اجراء سے اساسی داعی الی اللہ کو ملے گا۔ یہی خون سالکین کے لئے معیار اور مینارہ رشد و ہدایت ثابت ہوگا۔

داعی الی اللہ نے سرزمین مکہ۔ اتباع اور اطاعت کے سالکین کا عزم اور استقلال ایمانی۔ ایمان کا بھرپور جذبہ۔ خون نبوت کے اسوہ میں مختلف مشقتیں۔ اور اذیتیں ان کے ہاں بلا حیثیت ہیں خون کے قطرات پیش کرنے میں سابقت کا مظاہرہ کرنے میں بے تاب ہی نہیں آپ کے معصوم نبوت کی لگا ہوں خون کا سیلاب سا دیکھا۔ رب کائنات نے اس خون کی تعریف کی۔ محسن کائنات نے خون پیش کرنے والوں کو جنت کی بشارت سے نوازا۔

جہاں اصحاب محمدؐ خصائل خیر میں "السابقون الاولون" کے

---

۱ :۔ ابن ماجہ ص ۱۶ باب الصحابہؓ۔ فتح الباری ص ۱۲۶ باب ما لقی النبی صلی اللہ علیہ وسلم واصحابہ من المشرکین مکۃ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

درجات پر فائز تھے۔ وہاں قتلوا فی سبیل کی سند اعظمیٰ کے حصول میں بھی السابقون تھے۔

ابوبکرؓ ثانیٔ خونؐ

اسوہ خونِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر ثانی اثنین، ثانی در غار۔ لصاحبہ لا تحزن کا پیکر تین صد ساٹھ خصائل کا مجموعہ۔ ثانی نبیؐ در اسلام" ثانی در عریش یوم بدر، ثانی نبیؐ در احد، ثانی در خصائل فطرت، ذوشیبتہ در اسلام، صدیق زندگی بھر لاثانی صدیق ثانی نقوشِ نبوت۔ صحابی نبیؐ۔ مونس نبی۔ ثانی خونؐ، "خطیب لاثانی۔ لاثانی زاہد فی الدنیا عـ۱ لاثانی راغب فی الاخرۃ۔ لاثانی حامل نبیؐ دار ہجرت، رضوان اکبر۔ (لاثانی در تجلی الٰہ" تجلی الٰہی۔ لاثانی مصدق معراج۔ لاثانی در فضیلت نبیؐ۔ عـ۲ اطیب من ریح المسلک، کستوری سے پاک" عـ۳ اوّل ترین خطیب" لاثانی ناصر نبیؐ۔ ابوبکر فرحتِ نبی صلی اللہ علیہ وسلم۔

تاریخ مکہ:۔ "دو قریشی ابولہب (عبدالعزیٰ) اور ابوجہل (عمرو بن ہشام) توحید الٰہی کی بنا پر معاند اور خطرناک دشمن تھے۔ دونوں عہدِ نبوت میں ۱۵، ۱۵ برس زندہ رہے۔ لیکن ان کی زندگی میں کبھی بھی اسلام اور اہلِ اسلام کے حق میں کلمہ خیر نہیں سنا گیا۔

عـ۱ ابوبکرؓ جب بھی آپؐ کو دیکھتے فرحت سے آپ کا چہرہ چمک اٹھتا اور فرماتے کہ میری فرحت کا مرکز ابوبکرؓ اوّل مسلم اور قدیمی مومن ہے۔ (منتخب کنز العمال صـ۳۵۶)

"تالیف:۔ علی بن حسام الدینؒ)

عـ۱ اصحابہؓ ج ۲ دربیان عبداللہ بن عثمانؓ فتح الباری ج ۷ صـ۱۶۶ مستدرک حاکم باب معرفۃ الصحابہ منتخب کنز العمال برحاشیہ مسند احمد صـ۳۵۶

عـ۲ مستدرک حاکم ج ۳ صـ ۷۰/۷۲/۷۸/۷۷/

ارشاد نبوی یا ابابکر اعطاک اللہ رضوان الاکبر اللہ یتجلی اللہ العبادہ فی الاخرۃ عامہ و یتجلی لابی بکر خاصۃً صـ۳۴۵

عـ۳ اعطیۃ شطر الفضیلہ۔ منتخب کنز العمال ج ۴

عـ۴ صحابہ ابوبکرؓ کو کستوری سے پاک کہا کرتے تھے منتخب کنز العمال صـ۳۵۰

www.KitaboSunnat.com

بلکہ ان کے شب و روز اور لیل و نہار ارباب "توحید و سنت" کے خلاف کوئی نہ کوئی سازش" داعی الی اللہ کے ابتدائی تین سال اسی مندرش کشمکش اور تکلیف میں گذارے"۔ توحید اور سنت کے چراغ صبح فروزاں اور شمع فروزاں بننے چلے گئے۔ کفر کے ظلم و ستم کی تعذیب خیرہ و شناک کارروائیاں ان چراغوں کو بجھانے کی بجائے جلا بخشتی گئیں۔ امیہ بن خلف عقبہ بن ابی معیط "دونوں سنگ دل انسان تھے۔ اخوت اور ہمدردی ان کے قلوب سے کافور ہو چکی تھی۔ یہ دونوں اس تاک میں رہتے "خانہ کعبہ" تنہا حالت داعی الی کو پاتے۔ ادھر خون ادھر گوبر "رب تنہا کے تنہا" بچاری کو حالت سجدہ میں گرا در سر پہ پھینکتے۔ اور کبھی موقع ایسا ملتا کہ گلے میں کپڑا ڈال کر خوب بیچ در بیچ کر کے کر کی طرف اٹھاتے یہ منظر دیکھنے والوں کی چیخ نکلتی تو لاثانی ناصر اور حامی بھاگتے بھاگتے آتے۔ اس حالت میں اتقتلون رجلا ان یقول ربی اللہ عا؎ اور آنکھوں میں آنسو رواں دواں ہوتے۔ اس حالت میں عقبہ کو کندھا سے پکڑ کر دھکیل دیا، اور آپ کا تحفظ فرمایا۔ لوگ اس عہد کی بنا پر ابوبکر کو مجنون کہتے عا؎ اس دوران ارباب شرک نے اعلان کر دیا فلهوا عنه واقبلوا على ابى بكر۔ نبی اس سے بے نیاز اور ابوبکر پہ پلٹ پڑے۔ آپ کے چار گیسو تھے۔ وہ نوچ دیئے۔ چہرہ زخمی کر دیا۔ لیکن صدیق اندریں حالات میں بھی جم کر نبی کی حمایت کرتا رہا۔ فلهذا يكوه وهذا يتلقاه ع۳؎

جناب علی مرتضٰی رضی اللہ عنہ نے ایک دفعہ فرمایا اشجع الناس ابوبکر۔ شجاعت میں ابوبکرؓ لاثانی ہے۔ معیط کی تلخی کے موقع پر واللہ ما دنا منا احد الا ابابكر يضرب هذا ويدفع هذا ان قریشوں کو ابوبکر ہی بھگاتا تھا۔ کسی کو پیٹتا اور کسی کو دور بھگاتا اور فرماتے کہ ابوبکر کا ایمان علانیہ تھا ع۴؎ ابوبکر لاثانی اور دین کے بعد ان میں اسبق تھا۔

عا؎:۔ فتح الباری ج ۷ صفحہ ۱۶۶ ع۲؎ مستدرک حاکم ج ۳ ع۳؎ فتح الباری ج ۷ صفحہ ۱۶۷
ع۴؎ فتح الباری صفحہ ۱۶۷ ج ۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اوّل خطیب

ابوبکرؓ بے باک پہلے خطیب ہیں جنہوں نے مسجد حرام میں "ابتدائے اسلام" ۳۸ ۔ اسلامی تحریک کے افراد کو مشرکین کے سامنے "دعوت اسلام" "الی اللہ" موضوع پر اعلانیہ خطاب فرمایا۔ ارباب کفر نے ابوبکرؓ کے خطاب کے ردِّ عمل میں تحریک اسلامی کے جاں نثار رفقاء کو خوب پیٹا۔ اور زخمی کیا جس سے مسجد خون زدہ بن گئی ع۱ عقبہ بن ابی معیط نے ابوبکرؓ کو شدید زخمی کر دیا۔ اور ابوبکرؓ اپنی جگہ بے ہوش ہیں۔ آپ کے قبیلہ کے آدمی آپ کو گھر لے گئے۔ جب ہوش آیا تو کہنے لگے جناب رسول اللہ کی حالت کیسی ہے۔ والدہ نے زور لگایا کہ کچھ نوش کر لو۔ انکار کر دیا۔ حتیٰ کہ آپ کی خدمت میں دار ارقم میں حاضری دی اور عرض کیا میری والدہ کے دعا کیجیے۔ آپ نے دعاء کی جس کے اثرات ع۲ میں ع۲ (سلمیٰ بنت "ام الخمیری) مسلمان ہو گئی۔ ابوبکرؓ کا یہ خون اسوہ نبیؐ میں لاثانی خون تھا ع۳

فعال مبلغ

مبلغِ لاثانی: ان ایام میں توحید کی تبلیغ کرنا جہاد اکبر تھا۔ توحید کا نام جو بھی لیتا۔ ارباب کفر اس کا حلیہ خراب کر دیتے۔ سخت سے سخت ترین سزائیں اور اذیتیں دینے سے گریز نہ کرتے۔ جن کی کسی قسم کی برادری مکہ میں نہ تھی وہ غلامی کی زندگی میں توحید کی آزادی کا اعلان کرتے تھے انہیں بھوکا رکھا جاتا۔ آگ پر ڈالا جاتا۔ چھاتی پر گرم پتھر اور گلے میں لوہے کی زرہ ڈال کر دھوپ میں بٹھایا جاتا۔ سورج کی تپش لوہے کو گرم کر دیتی۔ جس سے غلاموں کی چربی پگھلتی جس سے قوت ایمانی میں عجب سی کیف اور مستی کی بہار آتی۔ جو "احد احد" کی صدا کفر کے خرمن میں تپش پیدا کرتی۔

اندریں حالات میں ابوبکرؓ کاروبار سے بے نیاز ہو کر یدعوا الی الاسلام [illegible]

ع۱ [illegible] ع۲ [illegible] ع۳ [illegible]

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دعوت اسلام گھر گھر میں جا کر پیش کرتا ہے۔ ابوبکر کے دین و نماز، توحید و سنت پر جہاں وقف ہیں۔ وہ دولت بھی اسلام کے نام پر وقف ہے۔" ابوبکرؓ کے پاس چالیس ہزار دینار موجود تھے۔ ع۱ جب مسلمان ہوئے بوقتِ ہجرت (۵) پانچ ہزار درہم پاس تھے۔ ع۱ فی سبیل اللہ انہیں خرچ کر دیا۔ مظلوم موحدین کو کفر کے پنجے سے رہا کرایا" ابوبکر کا پر جوش اسلام ابتدائے اسلام سے آخر حیات تک افضل ترین رہا (الاصابہ ص ۳۴۷ ج ۲)

تبلیغ ابوبکرؓ پر (۵) پانچ جنتی

عرب کا سنجیدہ با اخلاق باوقار تاجر" اسلام کی دعوت سے سرشار جسم زخمی کرا لیا۔ لیکن ایمان کو زخمی نہ ہونے دیا۔ لاثانی مبلغ صدیق کی تبلیغ سے یوں تو بے شمار مسلمان ہوئے۔ "پانچ افراد" ایسے مسلمان ہوئے کہ انہیں عشرہ مبشرہ میں داخلہ مل گیا۔ یہ "افاضل صحابہ" ابوبکرؓ کی تبلیغ اور اخلاق کا ثمرہ تھے...... نا مسلم علی ہدید عثمان ۱ طلحہ ۲ زبیر ۳ سعد ۴ عبدالرحمٰن بن عوف ۵ ع۲ بلال رضؓ جس کو نگاہ نبوت نے جوتوں سمیت جنت کی سیر کرتے دیکھا۔ بلالؓ ابوبکرؓ کی ایک نیکی تھی ع۲ یہ تھے ایمان کی چٹان ابوبکرؓ عبداللہ بن ابی قحافہ عثمان "عتیق و صدیق ام الخیر بنت صخر کے فرزند رفیق نبی" ع۳ جنگ بدر کے بعد عبدالرحمان بن ابوبکر مسلمان ہوئے ایک مجلس سے یوں گویا ہوئے اباجی میدان بدر میں آپ میری زد میں آئے لیکن میں نے آپ کو قتل نہ کیا۔ ابوبکر نے جواب دیا بیٹا اگر تو میری نگاہ میں آجاتا تو میں تجھے کبھی نہ چھوڑتا۔ ع۴

امام نووی نے کیا خوب فرمایا ہے۔ کم للصدیق من مناقب ولواحق و فضائل لا تحصی ع۵

ع۱ الاصابہ ص ۳۴۷ ج ۲ ع۲ مستدرک حاکم ج ۳ ع۳ تاریخ الخلفاء سیوطی ص ۲۱، ۲۵، ۲۹ از جلال الدین سیوطی" مناقب اسم اکبر سے مادہ نقل ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابوبکرؓ کے مناقب، اور مواقف اور فضائل کا شمار نہیں، کیا جا سکتا ابوبکرؓ کا ایمان اور خون اسلام کی خاطر وقف تھا۔

ابوبکرؓ کے فضائل کی نعمت عظمیٰ یہ ہے لَمْ يَكْفُرْ بِاللّٰهِ سَاعَةً ایک لمحہ بھی کفر نہ کیا۔ (لالکائی) بحوالہ کنز العمال برحاشیہ مسند احمد ص ۳۴۷)

ایمانِ صحابہؓ!

اصحابہ کا ایمان اتنا وزنی تھا کہ ان کے وجود سے ایمان کی خوشبو آتی تھی جلیل القدر صحابہؓ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے بارے میں کہا کرتے تھے۔ ابوبکرؓ اطیب من ریح المسک" کستوری سے پاک ہے۔

علی دیدار عبادت

سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے بارے میں ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا

عن عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم النظر الی وجہ علی عبادۃ [1] سیدنا علی رضی اللہ تعالیٰ کے چہرے کو بھرپور نظر سے دیکھنا عبادت ہے۔

ابن اثیر اسکی شرح میں تحریر کرتے ہیں کہ لوگ علی کو دیکھتے ہیں گویا ہوتے لا الٰہ الا اللہ ما اشرف ھذا الفتی؟ یہ نوجوان کتنا باشرف ہے یا اعلم ھذا الفتی لا الٰہ الا اللہ؟ یہ نوجوان کتنا عالم ہے۔

ما اکرم ھذا الفتی! لا الٰہ الا اللہ یہ نوجوان کتنا کریم ہے۔

ما اشجع ھذا الفتی یہ نوجوان کتنی شجاعت کا مالک ہے۔

سیدنا علی کے دیدار سے کلمہ توحید بے ساختہ زبان پر آ جایا کرتا تھا۔

تیسرا (۳) اخوان بلال رضؓ

بلال بن رباح کینت ابو عبداللہ والدہ حمامہ "حبشی" موت در شام (اصابہ جلد ۱ ص ۱۶۵)

---

[1] النہایہ ابن اثیر ج ۵ ص ۷۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعذبونہ علی التوحید" مشرکین توحید پر تعذیب دیا کرتے تھے۔
امیہ بن خلف مشرک توحید کا معاند تھا۔ بلال چونکہ اسکا غلام تھا عین دوپہر کے وقت پشت کے بل گرم پتھروں پر لٹا دیتا اور سینہ پر بھاری پتھر رکھ دیتا تھا۔

۲:۔۔۔ بھوکا رکھتا" اس بناء پر یا تو خود بخود مر جائے گا۔ یا اس المناک سزا سے یکفر بمحمد" نبوت کا انکار کر دے گا۔

۳:۔۔۔ لوہے کی زرہ پہنائی جاتی پھر دھوپ پر ڈالا جاتا تاکہ ان کی چربی پگھل جائے اس امتحان پر بعض نے رخصت پر عمل کیا لیکن بلال رضہ ہانت علیہ نفسہ (ابن ماجہ ص۱۴ ج۱) اپنی جان توحید پر قربان کرنے کا عزم صمیم کر لیا۔ جعل ھو قتلہ فی سبیل اللہ زبان سے ضمیر کی دعوت کا " احد احد" سے اعلان کر دیا۔ لیکن زبان سے کلمہ کفر کا اقرار نہ کیا علہ بلالؓ غلام تھا۔ بلالؓ کا یہ عمل عزیمت تھا۔

۴:۔۔۔ مکہ کے نوجوان بلالؓ کو گلیوں میں طواف کراتے اور بلالؓ زبان سے توحید سے خطاب فرماتے تھے ع۳

ان مصائب اور شدت اور دہشتناک عذاب سے " احد احد" کو سرہم بناتے

اعزاز بلال رضہ

بلالؓ سید المؤذنین تھا، سابق الحبشہ تمام اہل حبشہ سے مسلمان تھا۔"

بلالؓ مؤذن نبی ۔۔۔۔۔ تا حیات بنی رہا۔ دار کفر میں کلمہ

علہ ص۱۶۵ ج۱ ع۲ انجاح حاشیہ ابن ماجہ ص۲ ج۱ ع۳ منتخب کنز العمال بر حاشیہ مسند احمد ص۱۵۵ ج۴ ایضاً" مستدرک حاکم ص۲۸۳ ج۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احد احد کہتا تھا۔ دارالاسلام میں اذان دیتا رہا۔ بلال رضؓ نے توحید کے لئے جسم کا خون پیش کیا۔ لیکن ایمان فروخت نہ کیا ——— یہ خون بلال ایمان کا ثمرہ تھا۔

بلالؓ جنتی

عالم خواب خاتم الانبیاء نے بلالؓ کے جوتوں کی جو آہٹ سنی علہ بلالؓ کے ایمان کی قیمت جتنے لوگ دنیا میں اذان دیتے ہیں وہ یادگار بلالؓ ہیں۔ نقوش بلالؓ ہر دم تازہ بتازہ ہیں۔ یہی بلال حسنۃ ابی بکر ابوبکر کی نیکی تھے۔ مستدرک حاکم صـ۲۸۴ ج ۳۔

ایمان بلالؓ اور خون بلال رضؓ للہ فی اللہ ہی وقف تھا۔ بلالؓ قیامت میں بھی اللہ اکبر۔ اللہ اکبر کی صدائے اذان بلند کرے گا۔

ہ منتخب کنزالعمال صـ۱۴۸

چوتھا خونِ عمارؓ

نام عمار کنیت ابوالیقظان والد یاسر والدہ سمیّہ بنت مسلم بن لخم (اصابہ ج ۲ ص ۵۱۲) پورا خاندان گھرانہ تھا۔ سابقین دراسلام "مستضعفین" تھے۔ بنو مخزوم انہیں سنگین ترین عذاب دیتے تھے۔ عمار کو لوہے کی کرتی پہنائی گئی۔ اور چربی پگھلتی جاتی تھی جب جسم برداشت سے بے نیاز ہوگیا۔ زبان سے کلمہ کفر بے ساختہ نکلا۔ اللہ تعالے الا من اکرہ وقلبہ مطمئن بالایمان کی سند ایمان بحق عمار نازل فرمائے۔ اصابہ ج ۲ ص ۵۱۲ عـ۱۔

علہ صحیح بخاری ج ا صـ۵۳ باب مناقب بلال؛ علہ منتخب کنزالعمال صـ۱۵۵ برحاشیہ مسند احمد ج ۴؛ علہ مستدرک حاکم ج ۳ صـ۷۸۵؛ عـ۱ فتح الباری ج ۷ صـ۹۲

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایمان عمار:

سرتاپا امتحان عمار کے خون اور گوشت میں ایمان محفوظ ہے۔ عمار حق کا حامی اور عمار کو آگ مس نہ کرے گی۔ منتخب کنز العمال برمسند ج ۴ ص ۲۴۴

عمار بیان کرتے ہیں کہ میں نے آپ کے ساتھ پانچ غلام اور دو عورتیں (خدیجہؓ، سمیہ یا ام ایمن) مسلمان ہیں اور ابوبکرؓ [۶]

سند نبی بر ایمان عمار ۱ قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مُلِئَ عمار ایمانا الی مشاشہ [۵] عمار ایمان سے بھرپور ہے (اصابہ ج ۲ ص ۵۱۲)

عمارؓ شیطان سے محفوظ

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا اجارہ اللہ من الشیطان" اللہ تعالیٰ نے عمار کو شیطان سے پناہ دے رکھی ہے (فتح الباری ج ۷ ص ۹۳) صحیح بخاری ج ۱ ص ۲۵۲)

جناب ابوہریرہ رضی اللہ عنہ عمار کو انہی الفاظ سے یاد کیا کرتے تھے (اصابہ ج ۲ ص ۱۲)

عمارؓ اور علیؓ

حضرت علیؓ عمارؓ کو دیکھتے ہی "مرحبا بالطیب المطیب" پاک باز کہہ کر پکارتے اور ساتھ ہی فرماتے ہیں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے سنا ہے کہ عمار سراپا ایمان ہے [۱]

عمرو بن میمون کے بیان کے مطابق عمار کو آگ میں ڈال کر

---

[۵] اصابہ ص ۵۱۲ ج ۲، منتخب کنز العمال ص ۲۴۵ ۔ مستدرک حاکم ج ۳ ص ۲۹۲ فتح الباری ج ۷ ص ۹۲ [۶] صحیح بخاری ج ۱ ص ۵۴۴ باب اسلام ابی بکرؓ

[۱] ابن ماجہ ص ۱۴ ج ۱، مستدرک حاکم ص ۳۸۸ ج ۳

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکلیف دی جارہی تھی یا جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم گذرے عمار کے سر پر ہاتھ پھیر کر یانار کونی بردا" وسلاما علی ابراہیم پڑھتے جاتے تھے۔ ع۲ ؎

سند نبی

عمار ہمیشہ ارشد چیز کو پسند کرتے تھے (مستدرک ج ۳ ص ۳۸۸ ابن ماجہ ص ۱۴ / ۱۷)

بشارت

البشروا آل عمار وآل یاسر فان موعد کم الجنۃ۔ آل عمار صبر کرو تمہارا وعدہ جنت ہے۔ ع۳ مستدرک ج ۳ ص ۳۸۹ من عادا عمارا عاداہ اللّٰہ ومن ابغض عمارا ابغضہ اللّٰہ۔ اصابہ ج ۲ ص ۵۱۲

شہادت عمارؓ پر بشارت

احادیث کی روشنی میں تقتلہ الفئۃ الباغیۃ" باغی گردہ عمار کا قاتل ہوگا۔ اصابہ ج ۲ ص ۵۱۲ خون عمار فی سبیل اللہ ہی تھا جس پر شہادت نبی شہادت ایمانی اور خون نبی صلی اللہ علیہ وسلم شانی اور دافی ہے۔

صفین:۔ مقام صفین میں عمار شہید کر دیئے گئے آپ کے مجتنہ نیز الفاظ ال زبان پر تھے ألآن ألاقی الاحبۃ محمداً وحزبہ" تفسیر کبیر ج ۲ ص ۱۹۰ (آج میری جناب محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس کے صحابہؓ سے ملاقات ہوگی)۔

ع۲ منتخب کنز العمال

ع۳ حاشیہ مسند احمد ص ۲۴۵ ج ۴ ابن عساکر بیان کرتے ہیں عمر ابن میمون اور ک ابن ابی ہریرہ ع۳ اصابہ ص ۵۱۳ ج ۲۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چوتھا خون ◆ سمیّہ بنت خیاطؓ :۔ والدۂ عمارؓ اور زوجہ

یاسرؓ " عجوزۃ کبیرۃ ضعیفۃ " ضعیف ترین بڑھیا تھیں "۔ اسلام قبول کرنے کی خاطر آل بنو مغیرہ نے شدید ترین تکالیف دیں " دھی تابانی غیرھا " ان تکالیف کے باوجود یہ مومنہ اسلام ہی کی صدا بلند کرتی تھی ۔ بالآخر انہوں نے اس کے قتل کا منصوبہ بنالیا ۔

سید العرب والعجم صلی اللہ علیہ وسلم اس گھرانہ کی عذاب خیز حالت کو دیکھتے تو فرماتے " صبرا یا آل یاسر فموعدکم الجنۃ " ان تکالیف کا صلہ جنت ہے ۔

یہ خاتون سابقین اولین کی مومنہ ہے ۔ (اس پختہ عقیدہ کی خاتونؓ کے ایمان پر شہادت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم) ۔ ابوجہل نے خاوند اور فرزند کے سامنے اس خاتون کی پیشاب گاہ میں تیر مارا ——— موقعہ پر ہی شہید ہو گئی "۔ اول شہیدۃ فی الاسلام اسلام کی تاریخ میں پہلا خون اسلام کے نام پر سمیہؓ خاتون کا تھا ۔ " (سنہ ۲ھ یوم بدر) ابوجہل قتل کر دیا گیا "

پہلی مومنہ اور پہلی شہیدہؓ ◆ سمیہ رضی اللہ عنہا پہلی بڑھیا اور ضعیف خاتون ہیں جس

نے اسلام کی خاطر اپنا ایمانی خون پیش کیا ۔ اس ایمانی کوششیں کرنے سے قبل مومنہؓ کے خاوند یاسر اور بیٹا عمارؓ کو موعدکم الجنۃ کی شان رسالت سے سند جنت مل چکی تھی ۔ خون سمیہ پہلا خون تھا ۔ [1] جنگ بدر میں ابوجہل قتل کیا گیا ۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

---

[1] منتخب کنز العمال ، مسند احمد ص ۳۶۳ ج ۵

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت عمار رضی اللہ عنہ، کو فرمایا :

"قتل اللہ قاتل امک" تیری والدہ کے قاتل کو اللہ نے قتل کر دیا۔[1]
خون سمیہؓ سالکین اسلام کیلئے مینارہ اور مشعل راہ ہے۔

خونِ خبابؓ

خبابؓ بن ارت تمیمی" قیدی رہا اور مکہ کے بازاروں میں فروخت ہوتا رہا۔ انتہائی غریب تھا۔ اور جاہلیت میں لوہار پیشہ سے تعلق رکھتا تھا۔ تلواریں بنایا کرتا تھا۔ (اصابہ ج ا صفحہ ۲۱۶) سابق الی الاسلام تھا۔ اسلام کی خاطر شدید ترین تعذیب برداشت کرتا تھا۔ خباب اپنی کہانی اپنی زبانی بیان کرتے ہیں، عاص بن وائل سے کچھ درہم وصول کرتے تھے۔ لیکن اس نے صاف انکار کر دیا۔ ایک شرط لگائی۔ "یکفر بمحمد" رسالتؐ کا انکار کر دے تو رقم حاضر لیکن میں نے برملا کہہ دیا "لا واللّٰہ لا اکفر بمحمدؐ اللہ کی قسم میں ہرگز ہرگز رسالتؐ کا انکار نہیں کر سکتا۔[2]

دوسری المناک کہانی، عمر بن خطابؓ کے سامنے خبابؓ نے بیان کیا۔ ارباب کفر نے اسلام کی خاطر مجھے بہت ستایا۔ میں تنہا تھا۔ کوئی میرا حمایتی نہ تھا۔ کافر مجھے پکڑتے خاوقدلی ناراً" میرے لئے آگ جلاتے اور ایک ظالم میرے سینہ پر قدم رکھتے۔ میری کمر زمین پر رکھتے۔ "بعد اس کے موصوف نے اپنی پشت دکھائی جو سیاہ تھی" صفحہ ۳۰

امام رازیؒ لکھتے ہیں کہ آگ کو خبابؓ کی چربی بجھا دیا کرتی تھی[4]۔ خبابؓ کا ایمانی خون کفر کی آگ کو بجھایا کرتا تھا۔

خبابؓ نے انہیں حالات میں مرشد کائنات کے سامنے عرضی پیش کی۔ ارباب کفر کی سختیاں خطرناک ہیں۔ قد خشیت ان

---

[1] تفسیر کبیر رازی [2] مستدرک حاکم صفحہ ۳۸۳ ج ۳
[3] منتخب کنز العمال، مسند احمد ج ۵ صفحہ ۱۰۹

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یرودونا عن دیننا خدشہ ہے کہ ہمیں وہ دین سے برگشتہ نہ کردیں۔ آپ نے آخری جملہ فرمایا۔ صبر سے کام لو۔ سابقہ امم پر دین کی خاطر شدید در شدید سختیاں کی گئیں۔ حتیٰ کہ سر پر آرہ رکھا گیا جسم کے دو ٹکڑے کردیئے گئے ایمان سے برگشتہ نہ ہوئے اتقوا اللہ۔ تقویٰ کو قائم رکھو۔
فان اللہ فاتح لکم وصانع لکم حالات ساز گار ہوجائیں۔ یقیناً ہوں گے

پہلی قبر در کوفہ جناب رضؓ ۳۶ھ بعمر ۶۳ انتقال کیا پہلی قبر موصوف ہی کوفہ میں تھی۔ حضرت علی رضؓ قبر سے گذرے تو فرمانے لگے جناب پر اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو۔ وہ راغب الالی الاسلام تھے۔ مہاجر تھے۔ مجاہدانہ زندگی بسر کرتے تھے۔ ابتلی فی جسم احوالا" اسلام کی خاطر موصوف کا جسم تختہ مشق تھا۔ اللہ تعالیٰ اجر ضائع نہ کرے گا۔ علہ

جنابؓ ایمانی خون سرزمین مکہ کی تاریخ میں مثالی خون تھا۔

یاسر رضؓ والد عمارؓ مات یاسر فی العذاب" یاسر حالت عذاب میں فوت ہوگیا۔ اصابہ ج ۳ ص ۶۴۸

خون صہیب صہیب بن سنان" اصل نام عمیرہ تھا۔ بچپن میں رومیوں نے گرفتار کرلیا" جس سے موصوف رومی مشہور ہوگئے۔ سابقین اول میں تھے مستضعفین گروہ شمار ہوتے تھے۔ شدید ترین تعذیب مشرکین دیتے تھے۔ مشرکین لوہے کی زرہ زیب تن کرتے اور سورج کی دھوپ میں ڈالتے جس سے چربی پگھلتی جاتی تھی۔ ابن ماجہ ج ا ص ۲

آخری جوڑا مہاجر حضرت صہیب رضؓ اور علی رضؓ آخری جوڑا مہاجر تھا۔ جو نصف ربیع الاول کو مدینہ میں

ص ۳ مستدرک حاکم ص ۳۸۳ ج ۳ علہ اصابہ ص ۴۱۶ ج ۱
عکہ کنز العمال برحاشیہ مسند احمد ج ۵ ص ۱۴۸

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

داخل ہوئے مشرکین نے صہیب رضؓ کا محاصرہ کر لیا۔ آپ نے چالیس تیر نکالے اور بعدہٗ اعلان کر دیا کہ اگر تم میرے قریب آئے تو تلوار سے تمہیں اڑا دوں گا (جذبہ ایمان) اگر تمہیں میرا مال مطلوب ہے تو وہ فلاں جگہ میں مدفون نکالو۔ مدفون مال سونا کئی اواقی تھے۔! جبرائیل نے ہجرت اور ایثار صہیب کی اطلاع دی اور ومن الناس من یشری نفسہ ابتغاء مرضات اللہ یہ آیت رومی کے حق میں نازل ہوئی۔ ۱ــــ اے صہیب کا رب نے اعلان فرمایا اور ساتھ ہی فرمایا چار افراد سابق فی الاسلام ہیں۔ عرب سے ہیں روم صہیبؓ حبشہ سے ہیں بلال رضؓ۔ فارس سے ہیں سلمان رضؓ ع۱ شہادت فاروق کے موقع پر نائب امام۔ حضرت علی رضؓ نے اپنے جنازے کی وصیت صہیبؓ کو کی تھی۔ ستر برس کی عمر میں انتقال کر گئے۔

صہیب کا خون ایمانی خون تھا جس کی شہادت لسان رسالتؐ نے فرمائی تھی۔ تعذیب صہیبؓ کا آپؐ نے خود تذکرہ فرمایا (اصابہ ج ۱ ص ۱۱)

خونِ مقدادؓ

مقدادؓ بن عمر کندی نہرانی سابقین فی الاسلام تھا۔ مشرکین نے لوہے کی زرہ پہنا کر دھوپ میں کھڑا کر دیتے جس سے چربی پگھل جاتی تھی۔ (ابن ماجہ ص ۱۴) مہاجرین مجاہدین میں سے تھا۔ حارس نبی صلی اللہ علیہ وسلم بھی تھا۔ (مستدرک حاکم ج ۱ ص ۳۴۹) ایک روز آپ فاذھب انت وربک فقاتلا آیت تلاوت کر رہے تھے۔ مقداد عرض کرتے ہیں کیا کہنا فقاتلا؟ ہم آپ کے دائیں بائیں آمنے سامنے خوب قتال کریں گے۔ آپؐ اس کے الفاظ سن کر خوش ہو رہے تھے۔ ایضاً ص ۳۴۹ چنانچہ غزوہ بدر کے علاوہ دیگر معرکہ میں حاضر رہا۔

ع۱ مشرکین دولت مال پر ناز کیا کرتے تھے اور رومیؓ نے دولت ایمان پر ناز کیا۔ ع۲ مستدرک حاکم (اصابہ ص ۴۰۲ ج ۲) منتخب کنز العمال برحاشیہ مسند احمد ص ۲۰۲ ج ۵۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ربّانی محبّت

جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا" جسے اللہ تعالیٰ نے چار افراد سے محبت کرنے کا حکم دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ بھی ان سے محبت کرتا ہے۔ وہ چار یہ ہیں علیؓ مقدادؓ۔ ابو ذرؓ اور سلمانؓ فارسی ہیں۔ اصابہ ج ۳ ص ۴۵۵

مقداد ایک رومی غلام تھے۔ آپ کا پیٹ چاک کر دیا گیا۔ اور چربی نکال لی اور پیٹ سی دیا۔" فمات المقداد" ۳۳ھ میں بعمر ۷۰ سال شہید ہو گئے۔ حضرت عثمانؓ بن عفانؓ رضی اللہ عنہ نے شہید کی نماز جنازہ پڑھائی ع اصابہ ج ۳ ص ۴۵۵

خون کا مرحلہ اولیٰ

دار الکفرمیں "اعلان توحید" ہی نہیں بلکہ اپنے اسلام کا اظہار بھی برملا کر دیا۔

جن اشخاص نے کائنات عرب میں اسلام کا اعلان کیا وہ سات اشخاص تھے ایک نبیؐ اور چھ اُمتی تھے۔ اس مقدس گروہ نے دار الکفر میں دار التوحید کا سنگ بنیاد خون سے رکھا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ٹخنوں کا خون دیا۔ اور ابو بکرؓ نے چہرہ کا خون دیا۔ عمارؓ نے چربی اور خون، صہیبؓ نے پھر چربی اور خون، بلالؓ نے چربی اور خون، اور جان کی بازی کا بھی اعلان کر دیا سمیہؓ نے اپنی زندگی کے آخری لمحات میں اسلام قبول کر لیا۔ اور سب سے پہلے خون پیش کیا۔ اور بالآخر اسلام پر خون شہادت سے اوّل شہیدۃ فی الاسلام کا لقب پایا۔ اسلام کی پہلی خاتون جس نے جان کا نذرانہ پیش کیا بعمر شتا اور جانبازی کی مثالی خاتون اور مثالی شہیدہ اور لاثانی خاتون ..... اور مثالی والدہ حضرت عمار رضی اللہ عنہ۔

خون کا مرحلہ ثانیہ

دعوت اسلام کی ابتداء خون سے ہوتی ہے اسلام پر چلنے والوں نے اسی تحریک کو ایسے حالات میں دیکھا جس کو نبیؐ و اُمتی "زن و مرد" خون پیش کرنا زندگی کی منزل قرار

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پاتے ہیں تو سالکین نے سابقین کے اسوہ کو معیار نجات اور معیار مینار کو جادہ حق کے لیے خون حق دیا۔ یہ اس گروہ کے خون ایمانی کا دور ثانی تھا جس پر اللہ تعالیٰ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم دنیا میں سند نجات اور "سند جنت" کی بشارتیں دیتے رہے۔ الفضل للمتقدم کا مصداق صحابہ اور صحابیات تھے۔

www.KitaboSunnat.com

خون در میدان بدر

میدان بدر سنہ ۲ھ میں اصحاب رسول سے مہاجرین سے ۸۰ (اسی) اور انصار سے ۲۴۰ (دوصد چالیس) رفقاء خون دینے کے لئے بے تاب تھے (مستدرک حاکم ج ۳ صـ۲۱ کتاب المغازی) صحیح بخاری میں تعداد مہاجرین ستین (۶۰) اور کچھ بیان ہے۔ ؏

خون زبیرؓ

زبیر رضی اللہ عنہ کو میدان بدر میں تین تلوار کی ضربیں لگیں۔ ایک ضرب گردن پر گہری تھی۔ ۲ ضربیں بدر میں اور ایک ضرب یوم یرموک میں تھی۔ ؏۲

خون حارثہ بن سراقہ

کی والدہ ام الربیع بنت براء نے اپنا بچہ غزوہ بدر کے لئے پیش کیا اسے اچانک تیر لگا (بخاری ج ۱ صـ۳۹۴ باب الجہاد) بدر میں اپنا خون پیش کر کے جام شہادت نوش کیا۔ والدہ کے سوال پر آپؐ نے فرمایا "فی جنۃ الفردوس" جنت الفردوس میں ہے۔ ؏۳ اصابہ ج ۱ صـ۲۹۷

خون مقداد کندیؓ

ایک کافر نے موصوف کا ایک ہاتھ کاٹ دیا تھا۔ (صحیح البخاری ج ۲ صـ۵۷۳، ۱۶)

خون حمزہ سید الشہداءؓ

اسلام کی تاریخ سید الشہداء اسد اللہ واسد رسولہ حمزہ رضی اللہ عنہ کا

صـ۱ صحیح بخاری ج ۲ کتاب المغازی صـ۵۶۴ ؏۲ صحیح بخاری صـ۵۶۶ ج ۲
؏۳ صحیح بخاری صـ۵۲۷ ج ۲ کتاب المغازی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خونِ عاصمؓ

عاصمؓ نے مشرک کی پناہ کو ٹھکرا دیا۔ اور توحید کی آغوش میں اپنا خون پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس شہید کی لاش کو اربابِ شرک کی تدبیر سے محفوظ فرمایا "اپنی فوج دبر کے ذریعے بچا لیا" ۱؎

خونِ خبیبؓ و زیدؓ

خبیبؓ توحید کی خاطر خون دینے میں اتنا بے تاب ہے کہ شہادت سے قبل دو دو (۲) ہلکی پھلکی رکعت ادا کرلیں کہ کہیں اربابِ کفر کے دل میں یہ خیال نہ آجائے کہ وقت امتحان شہادت سے گریز کر رہا ہے

خبیبؓ کے دو امتیازی کارنامے

۱:۔ شہادت سے قبل ۲ رکعت نماز کا طریقہ ۲۔ اللھم احصہم عددا۔ یا اللہ ان کی خبر لینا تیرا کام ہے۔ خبیبؓ کو بلیع الارض کہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے زمین کو حکم دیا کہ لاش کو نگل جائے۔ اصابہ ج۱ ص۲۱۸/۴۱۹

زید رضی اللہ عنہ نے بھی اپنا خون پیش کرنے میں خوب مظاہرہ کیا۔

۱؎ صحیح بخاری ص۴۲۸ ج۱ فتح الباری ص۳۸۲ ج۷

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بابِ خون

مکہ کی تاریخ اسلام قبول کرنے کی خاطر خون اور مال فراوانی سے پیش کرنے میں سابقت تھی۔ اسلام نے ایمان کے تجزیہ کا آخری باب جہاد کا کھولا۔ یہ باب جہاد اور مغازی" دراصل یہ" باب خون تھا۔ حلقہ اسلام میں افواج در افواج داخلہ لینے والوں نے باب خونی " کے لیئے جانبازی۔ اور جان نثاری،، سرفروشی میں سابقت کا تاریخی اور مثالی باب باندھا۔ اسی خون ایمان کے باب کو سورۃ آل عمران، انفال، سورۃ براءۃ، احزاب، فتح میں جاھدوا، قتلوا" یقتلون "سے بھرپور ہیں۔ ارباب زہد وتقویٰ کے خون کو قدموں لاتقولوا لمن یقتل فی سبیل اللہ اموانا کی سند سے نوازا جارہا ہے۔ اسی پر اکتفاء ہی نہیں بلکہ" لاتحسبن الذین قتلوا فی سبیل اللہ امواتا بل احیاء عند ربھم،، کی نفیس ترین سند اور ڈگری دی جارہی ہے۔ جو سالکین کا قدوہ اور اسوہ ہے۔

خون کستوری

ان ارباب ایمان کے امتحان کے بعد خون کو شان رسالت صلی اللہ علیہ وسلم میں کتنی قدر کی نگاہ سے بیان کیا گیا ہے۔ "والذی نفس بیدہٖ لا یکلم احد فی سبیل اللہ واللہ اعلم بمن یکلم فی سبیلہ الا جاء یوم القیامۃ..."

اللہ کی قسم جس کے قبضہ میں میری جان ہے۔ اللہ کی راہ میں زخمی ہونے والا قیامت میں جب آئے گا اس کا خون تو عجب خون والریح ریح المسک"۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس کے خون کی خوشبو کستوری ہوگی۔ ؎۱

خون کی بے تابی

انس بن نضر رضی اللہ تعالیٰ عنہ غزوۂ بدر ۲ھ میں شریک نہ ہوسکے جنگ احد کے موقعہ پر عرض کرنے لگے یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں لیرین اللہ ما اصنع میرے ارادہ کی تعبیر اللہ تعالیٰ ہی کریں گے جو میں اس میدان میں مظاہرہ کرنا چاہتا ہوں۔ یکایک اعلان کرتے ہیں کہ میں جنت کی خوشبو احد کی اوٹ میں محسوس کررہا ہوں۔ اچانک شہید ہوئے موصوف کے جسم پر ۸۰ (اسی) سے زائد تیر، نیزہ اور تلوار کے زخم تھے ؎۲

۷۰ قراء کا خون

۴ھ میں قرآن اور حدیث کے شیدائی رزق حلال سے پروردہ خون سے روحانی غذا سے پروردہ قلوب" دن میں مزدوری اور راتیں عبادت اور تعلیم میں، ۷۰ افراد تھے۔ تبلیغ کی خاطر انہیں بلاکر شہید کردیا گیا۔ محسن کائنات کو جب اطلاع ملی شدید صدمہ سے سرشار ہوکر بولیاں کے قبائل کا نام لے کر ماہ بھر قنوت نازلہ پڑھتے رہے۔ اللہ تعالیٰ نے ان شہداء کے حق میں لا تحسبن الذین قتلو (ہ آیات کا نزول فرماکر آپ کو سکون دیا۔ (بخاری ج۱ ص۴۲)

عاصمؓ

عاصم رضی اللہ عنہ کا خون اللہ تعالیٰ کو بہت محبوب تھا۔ ارباب کفر نے لاش کو خراب کرنے کا پروگرام بنایا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی فوج "دبر" یعنی بھڑ کو حکم دیا۔ جس سے ارباب کفر لاش کو ہاتھ تک نہ لگا سکے (فتح الباری ج۷ ص۲۸۲)

نبیؐ اور امتیؐ

غزوۂ خندق میں "اپنے رفقاء کے ساتھ خندق کھود رہے تھے۔ اور زبان میں عبداللہ بن رواحہؓ

؎۱ صحیح بخاری ج۱ ص۳۹۰ کتاب الجہاد ؎۲ بخاری ص۳۹۲ ج۱

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رجزیہ اشعار بہار کا سماں پیش کر رہے تھے۔ اَللّٰھُمَّ لَا عیش
الا عیش الاٰخِرَۃ۔ فاغفر الانصار والمہاجرۃ
یااللہ! زندگی آخرت ہی کی ہے۔ بنا بریں انصار اور مہاجرین کے
گناہ کا فور کر دے

صحابہ بھوکے اور تھکاوٹ میں چور ہو چکے ہیں جب یہ کلمات
پر بہار کانوں تک پہنچے تو فوری قوت ایمانی سے جواب دیا۔

نحن الذین بایعوا محمداً ∴ علی الجہادِ ما بقینا ابداً

ہم سرفروشانِ توحید وسنت ہیں باب جہاد ہماری حیات ہے۔
اس شعر کی تصویر اور تعبیر سیدنا خبیب کی سرفروشی شاہد ہے۔

ولست ابالی حین اقتل مسلماً ∴ علی ای شق کان للہ مصرعی
وَذٰلِکَ فِی ذَاتِ الالٰہ وان یشاءُ ∴ یُبارک علٰی اوصال شلو ممزع

میری موت اسلام پر ہو جائے یہی میری تمنا ہے اسی میں ربانی برکات کی
امیدیں وابستہ ہیں۔

باب خوشا پر کھڑے ہو کر ختم المرسلین و معصومین زبان اقدس سے
اعلان فرما رہے ہیں جسیم کا خون حاضر ہے لیکن توحید کا خون ہم کبھی
بھی برداشت نہ کریں گے۔ ہم اعلان کرتے ہیں کہ ہمارا سرمایۂ نجات و افتخار ایمان
"توحید"

اللھم لولا انت ما اھتدینا ∴ ولا تصدقنا ولا صلینا
فانزلن سکینۃ علینا ∴ وثبت الاقدام ان لاقینا
ان الاعداء قد بغوا علینا ∴ اذا ارادوا فتنۃ ابینا

یااللہ اگر تو ہی ہمیں جادہ حق کی راہنمائی نہ فرماتا تو حقیقت ہے
ہم صلوٰۃ اور صدقات ادا نہ کرتے بنا بریں نزول سکون فرما اور ہمارے

لہ صحیح بخاری کتاب الجہاد ص ۳۹۷ عہ الاصابہ فی تمیز اسماء الصحابہ ج ۱ ص ۴۱۹/۱۹
عہ صحیح بخاری ج ۱ پ ۲۲ ص ۴۲۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اقدام کفر کے مقابل اکھڑنے نہ پائیں

دشمن بغاوت پر اتر آیا ہے۔ ان کی بغاوت فتنہ ہے اسے کافور کر دینا۔ صحابہ رضی اللہ عنہ نے در حیات ختم المرسلین و معیت ختم المرسلین ۱۴ (چودہ) غزوات میں جس جانفروشی سے آغوش جنت میں تشریف لے گئے اس کی شہادت قرآن اور مصطفےٰ کے بدر، احد اور دیگر معرکوں کا تذکرہ فرمایا ہے۔ ان غزوات میں دو صد بادلن اصحابؓ نے خون پروردہ توحید و سنت پیش کر کے "باب الشہادت" کا آغاز کیا۔

۱۔ معرکۂ بدر ۲ھ۔ ۱۴ شہید (۲): غزوہ سویق "۲"

۳۔ غزوہ احد ۳ھ ۷۱ شہید یوم رجیع ۸۔ میمونہ ۷۶، مریسیع ۱، خندق ۶، بنو قریظہ ۲/، ذی القعد ۱، وادی قریٰ ۱، عرنین ۱، خیبر ۱۹، یوم موتہ ۱۴/۷۰ قراء۔ ۱ الحلم ۱/مکہ ۲۔ حنین ۶/ طائف ۱۴ غابہ ۱ علقمہ

دار الشہداء

قرآنی آیات میں قتلوا" اور جنت میں" جو گھر تعمیر کیا گیا ہے۔ اس کا نام دار الشہداء ہے رسید المرسلینؐ فداہ ابی و امی فرماتے ہیں۔ احسن و افضل لم ارقط احسن منہا میری نگاہ حسین نے اور افضل ترین نے دار الشہداء جیسا گھر نہیں دیکھا۔"

گاہک خون صحابہؓ

صحابہؓ کی لاثانی ایمانی زندگی کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے سودا کیا کہ میں تمہارے خون کا گاہک ہوں۔ اس کی قیمت جنت ہے۔ بشرط "قتالے فی سبیل اللہ" ابوت کی اداؤں کے مظہر سے اللہ تعالیٰ جنت کی سند دے رہا ہے۔ یہ وعدہ تو تورات اور انجیل میں ہو چکا ہے۔ اصحاب محمدؐ کی سرفروشی کی قیمت بجز اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی ادا ہی نہیں کر سکتا۔ ایمان کامل اور انعام بھی کامل ہے"۔.........

علامہ ... ج ۲ ص ۲۱۴/۲۳۹ ... ج ۲ ص ۴۹۶

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سرفروشان اور نقوش محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیروکاروں کے ساتھ ربانی وعدہ ــــ اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَاَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ وَعْدًا حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ وَالْاِنْجِيْلِ وَالْقُرْاٰنِ وَمَنْ اَوْفٰى بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ وَذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ۔

اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کے نفوس اور اموال کو خرید لیا ہے اس کا معاوضہ جنت ہے۔ انہیں اللہ کے راہ میں قتال کرنا ہوگا۔ قتل کریں گے اور خود قتل کئے جائیں گے۔ یہ وعدہ توراۃ اور انجیل اور قرآن میں ہو چکا ہے جو بھی اس کی ایفا کرے گا اسے ربانی تجارتی معاہدہ پر خوش ہونا چاہیے دراصل یہی عظیم کامرانی ہے۔

ایمانِ صحابہؓ اور خونِ صحابہؓ

صحابہ کا ایمان مثالی اور خون مثالی "لاثانی انعامات کی اساس خالص توحید اور خالص سنت میں رنگ اتباع اور اطاعت ختم المرسلین اور ختم المعصومین ہی کا تھا۔ اس گروہ کی قدردانی عین قرآن اور اور عین حدیث ہے۔ کیونکہ قرآن اور حدیث کی اساس اسی گروہ نے رکھی تھی جب کہ قرآن سے پہلے نہ ایمان اور نہ ہی اسلام تھا۔ قرآن اور اسلام کی دعوت کا سرمایہ صحابہؓ رضی اللہ عنہ تھے۔ اور صحابہؓ ہی شہداء تھے۔ اور صحابہؓ کی سیرت طیبہ کا قرآن ترجمان ہے۔ قرآن اور حدیث نے صحابہ پر نقد و جرح کے بعد جنت کی شہادت سے نوازا ہے انہیں کے خون کو اسوۂ شہداء پوری دنیاء کو تا قیام ساعت دعوت دی ہے فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ فَقَدِ اهْتَدَوْا ــــ اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقوش ایمانی ہی میں ہدایت و رشد ہے۔ صحابہؓ انسان تھے۔ فرشتہ نہ تھے۔ لیکن ایمان وعمل کے میدان میں مجتبیٰ خدا تھے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے قرآن سے پہلے نہ قرآن اور نہ ہی ایمان کا مقام دیا جو مقام انہوں نے قرآن سے نبوت کے مقتدیوں کو ملا۔ لفظ صحابہؓ اسی جماعت کا رجسٹرڈ شدہ نام ہے۔ "نبوت کے عینی شاہد یہی صحابہؓ تھے جب بھی نبوت کا نام آئے گا اس کے بعد بلا فصل صحابہ ہی کا نام آئے گا۔ یہ رشتہ نبوت اور صحابیت آئی رجسٹرڈ شدہ ہے۔

جہاں نبوت ہوگی وہاں ہی سرچشمہ صحابیت پھوٹے گا۔ کسی دیگر گھر سے صحابیت کا تمغہ نصیب نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ کا انتخاب نبوت ہے اور صحابہ اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتخاب ہیں۔ دونوں کے انتخاب میں خطا اور نسیان نہیں۔ قرآن کی علمی اور عملی تصویر ہی صحابہؓ ہیں۔ صحابہؓ کے قلوب اطہر اور اطیب ہیں۔ کیونکہ ان پر قرآن اور حدیث کی حکومت تھی۔ اسی بنا پر یہی قلوب دار النور اور دار الرحمت تھے جو قلوب دار النور اور دار القرآن تھے اور دار الحدیث تھے وہ کفر فسق اور عصیان سے بے نیاز تھے۔ "بغض، عناد، تعصب، حسد" کفر کی پیداوار ہیں صحابہؓ کفر اور شرک اور ارتداد سے بے نیاز تھے۔ حدیث کا ذخیرہ اصحاب کا مرہون منت ہے۔ صحابہؓ قرآن کی جان اور حدیث کی روح تھے۔ قرآن اور حدیث ان کے معاندین کو پسند نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ کی جماعت حزب اللہ" صحابہ ہی ہے۔

قرآن پر ایمان رکھنے والا صحابہؓ سے کبھی بھی بغض نہیں رکھ سکتا۔ اگر کوئی انسان قرآن اور حدیث کی تعلیم سے آشنا ہوتے ہوئے صحابہؓ سے بغض رکھتا ہے۔ تو صاف ظاہر ہے وہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول سے ناراض ہے۔ قرآن نے ابولہب کا نام لے کر دراصل جہنم کی سند سے نوازا ہے۔ اس فیصلہ کو کیسے رد کیا جا سکتا ہے۔ اسی طرح اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جنت کی سند بہت نے قرآن اور عملیات نبوت نے عطا کی ہے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سند کو کیسے رد کیا جا سکتا ہے۔ توحید اور رسالت کی اتباع اور اطاعت کی روشنی میں اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی و اُمّی ور دعی ننے کے جانثار، وفادار، وفا شعار، جانباز، پر بہار شخصیات جن کا مقدس خون اسلام کی خاطر تھا۔ جن کی زندگیاں للٰہیۃ فی اللہ تھیں۔ جو رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اداؤں کے مظہر تھے۔ انکا ترجمان قرآن ہے۔ اللہ تعالیٰ ان پاکباز مقدس، پر بہار شخصیات کے عقائد اور اعمال کے تحفظ کی توفیق بخشے۔ مسلمان فاقہ تو برداشت کر سکتا ہے لیکن صحابہ کی توہین اسکا سے برداشت ہونا محال ہے۔ کیونکہ روح قرآن اور رجان حدیث اور بزم الہی اور بزم محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے شیدائی اور داعی تھے۔ اللہ تعالیٰ اصحاب محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے تحفظ کیلئے قلم اور رجان میں قوت بخشے

"آمین"

زندگی نے ساتھ دیا تو پھر کبھی اوراق پر ملاقات ہو گی

"انشاء اللہ"

(۳۱ مارچ ۱۹۸۲ء بروز بدھ ۷-۱۰ بجے)

عبدالرشید حنیف

ادارہ علوم اسلامی حسن آباد

جھنگ صدر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماخذ!

"خون صحابہؓ" کی ترتیب میں تین مصنفین نے اور مؤلفین کی کتابیات سے استفادہ کیا گیا۔ جو حیات ہیں ان کی زندگی کو اللہ تعالیٰ شمع اسلام پر فروزاں کرے جو فوت ہو چکے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں جگہ دے۔ موت ذریعہ ربانی ملاقات ہے۔

۱:۔	صحیح البخاری	محمد بن اسماعیل رح
۲:۔	فتح الباری	احمد بن علی ابن حجر عسقلانی ۷۷۳ھ ۸۵۲
۳:۔	الاصابہ فی تمیز اسماء الصحابہ	" " "
۴:۔	المستدرک علی الصحیحین	ابو عبداللہ الحاکم نیشاپوری
۵:۔	سنن ابن ماجہ	ابو عبداللہ محمد بن یزید بن ماجہ
۶:۔	منتخب کنز العمال	علی بن حسام الدین
۷:۔	کتاب الاستیعاب	ابو عمر یوسف بن عبداللہ بن محمد بن عبدالعزیز ۳۶۳ھ ۴۶۳ھ
۸:۔	مشکوٰۃ المصابیح	ابو عبداللہ محمد بن عبداللہ خطیب
۹:۔	سفر السعادۃ عربی	امام مجدالدین محمد بن یعقوب فیروزآبادی ۸۱۷ھ
۱۰:۔	سیرت رسولؐ	محمد بن عبدالوہاب
۱۱:۔	زاد المعاد عربی	ابو عبداللہ محمد بن ابی بکر ابن قیم جوزیہ رح
۱۲:۔	تاریخ الخلفاء	جلال الدین عبدالرحمن بن ابی بکر سیوطی متوفی ۹۱۱ھ
۱۳:۔	رحمۃ للعالمینؐ	قاضی محمد سلیمان منصور پوری
۱۴:۔	سیرت مصطفےٰؐ	شیخ الحدیث مولانا محمد ادریس کاندھلوی رح
۱۵:۔	حیات صحابہ	مولانا محمد یوسف کاندھلوی رح
۱۶:۔	تفسیر کبیر	ابو عبداللہ محمد بن عمر بن حسین قرشی شافعی لقب فخرالدین رازی۔
۱۷:۔	تفسیر ابن کثیر	محمد بن اسماعیل دمشقی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸:۔	تفسیر جلال الدین	جلال الدین عبدالرحمن سیوطی
۱۹:۔	تفسیر ترجمان القرآن	نواب صدیق حسن خان رح
۲۰:۔	تفسیر ابن عباس	عبداللہ بن عباس بن عبدالمطلب
۲۱:۔	تفسیر ابن ثنائیؒ	مولانا ثناء اللہ امرتسری مرحوم
۲۲:۔	تفسیر معارف القرآن	مفتی محمد شفیع (مرحوم)
۲۳:۔	تفسیر تفہیم القرآن	سید ابوالاعلی مودودی مرحوم
۲۴:۔	تفسیر محمدی	حافظ محمد لکھنوی "
۲۵:۔	تفسیر قمی	ابوالحسن علی ابن ابراہیم قمی شیعہ
۲۶:۔	کتاب الکافی فی تفسیر القرآن	محمد بن مرتضی لقب فیض کاشانی "
۲۷:۔	تفسیر مجمع البیان فی تفسیر القرآن	شیخ ابو علی فضل بن حسن طبرسی "
۲۸:۔	تفسیر منہج الصادقین	مولانا فتح اللہ کاشانی "
۲۹:۔	تفسیر کشف الرحمٰن	مولانا احمد سعید

ماہنامہ عظمتِ صحابہؓ جھنگ

زیرِ ادارت عبدالرشید حنیف

لغزیرِ منفرد ماہنامہ تہلکہ برپا کر رہا ہے۔ صحابہ کرامؓ اور اہلبیت سے محبت رکھنے والے خواتین و حضرات کے لیے اس ماہنامہ کے صفحات حاضر ہیں۔

(پتہ)

بزمِ ناموسِ صحابہ و اہل بیت۔ ادارہ علوم اسلامی سیمن آباد۔ جھنگ صدر

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خطوطِ قارئین بنام اِدارہ علوم اسلامی

۱۹۶۷ء میں ادارہ للہ فی للہ قرآن وحدیث سے احکام، توحید وسنت کی شمع فروزاں کئے ہوئے ہے۔ بعض احباب نے اپنے تاثرات اور تجاویز کو پیش کیا ہے۔ جو ہمارے کام کی ترویج کے لیے انتہائی حوصلہ کن ہے۔ ہم ان سب خواتین وحضرات کے قدردان ہیں۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو کتاب وسنت کے تابع زندگی بسر کرنے کی توفیق بخشے۔ اور ہماری اس مساعی کو زادِ آخرت بنائے۔

ہم آپکی جہاں قیمتی آراء کے ممنون ہیں وہاں آپ سے دعا کے بھی متمنی ہیں۔

(ناظم ادارہ)

ستمبر ۱۹۸۲ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کلمۂ طیبہ

مصنف: مولانا [illegible]

ناشر:۔ ادارہ علوم اسلامی جھنگ صدر

جھنگ اُن شہروں میں ہے جو مرکزی اہمیت رکھنے والے شہروں سے دور ہونے ہوئے بھی مختلف شعبوں میں اپنی خدمات کو نہیں بھولے، ادارہ علوم اسلامی گذشتہ چودہ برس سے اب تک چالیس ایسی کتب شائع کرچکا ہے جو صرف دینی خدمات کی غرض سے احکام الٰہی اور سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کی موضوعات پر ہیں۔ زیر تبصرہ کتابچہ کلمۂ طیبہ مختصر مگر تعلیمات اسلامی کے اس بنیادی رکن پر بہت سلیس اور موثر انداز سے تشریح پر مشتمل ہے

ایسی کتابیں چھوٹی سہی لیکن اہمیت سے خالی نہیں ہوتیں۔!!!

روزنامہ اخبار "جنگ" پنڈی

۹ر اکتوبر ۱۹۸۱ء

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کراچی ۱۹۸۲ء
۲۶ اپریل

مکرمی و محترمی   السلام علیکم و رحمۃ اللہ

ادارہ کی بنیاد دین مکمل ہو جانے کا پڑھ کر بہت خوشی ہوئی۔ آپ جس خلوص سے اللہ کے دین کی تبلیغ میں لگے ہوئے ہیں۔ میرا ایمان ہے کوئی کام ہرگز نہیں رکے گا۔ مجھ سے جو کچھ ہو سکیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ دعائیں اور تعاون میں کمی نہ ہوگی۔ (یہ خادم دین۔ محمد الیاس دوائی والا۔ کراچی)

★★★★★★★★★★★★★★

ابوالاعلیٰ مودودی

۵۔ اے ذیلدار پارک اچھرہ
لاہور۔ ۱۲ (پاکستان)

حوالہ ۳۱۱
مورخہ ۱/۷/ ۲۶

محترمی و مکرمی۔   السلام علیکم و رحمۃ اللہ

آپ کی کتاب "نقوشِ صحابہ و خلافت و ملوکیت" مل گئی تھی۔ افسوس کہ میں آپکو رسید ارسال نہ کر سکا۔ پچھلے دنوں سے میری صحت بگڑتی چلی گئی ہے اور اب چلنے پھرنے سے بھی معذور ہوں۔ اس لیے کتاب دیکھنے کا موقع نہ مل سکا البتہ سرسری نظر ڈالنے سے اندازہ ہوا کہ آپ نے کافی محنت کر کے مفید مواد جمع کیا ہے۔

خاکسار۔ ابوالاعلیٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکرمی!

میں نے آج حضرت مولانا عبدالرشید حنیف صاحب کا ادارہ علوم اسلامی دیکھا۔ ادارہ نے اسلامی کتب کی اشاعت کے سلسلے میں کافی نام پیدا کیا ہے۔ چنانچہ ادارہ کو دیکھنے کی طلب کشاں کشاں ادارہ میں لے آئی۔ پہلے تو ادارہ کی اپنی کوئی عمارت نہیں تھی۔ چنانچہ ادارہ کی اپنی خرید کردہ زمین پر عمارت شروع کردی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ اس عمارت کو جلد مکمل کرائے آمین۔ ادارہ مذکور کافی کتابیں شائع کرکے ملک کے طول و عرض میں بھیج چکا ہے اور آئندہ بھی یہ سلسلہ جاری رکھنے کا ارادہ ہے۔

والسلام

عنایت اللہ انصاری۔ کراچی

الحمدللہ کہ اس پُرآشوب دور میں آپ تبلیغ دین کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ اللہ آپ کے جذبے کو یہ احساس گرماتے ہوئے ہے کہ اس نازک دور میں پریشان دنیا کی نجات صرف مذہب اسلام ہی میں ہے۔

فرید احمد اقبال بی ایس سی پنجاب

۱۷ اپریل ۱۹۸۱ء — صدر پبلک لائبریری۔ لاہور

صدیق مکرم جناب حضرت العلامہ مولانا عبدالرشید صاحب حنیف

السلام علیکم۔ آپ سے رابطہ قائم رکھنے کو جی چاہتا ہے کیونکہ آپ مجاہد صوفی عبداللہ صاحب مرحوم رحمۃ اللہ علیہ کی یادگار ہیں۔ آپ کے تحریر انداز میں چاشنی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ربط تسلسل۔ تاریخی حوالہ جات کی قرآن حکیم اور حدیث رسولؐ کی اہمیت نئے ماحول کے مطابق مسائل کو پیش کرنا بڑی مہارت کا کام ہے۔ یہ تمام خوبیاں اللہ پاک نے آپ کے حصہ میں ودیعت کر رکھی ہیں۔

۲۴ر فروری ۱۹۸۱ء ماسٹر عبدالرحمٰن داغ چوہدری ناظم اعلیٰ
لائبریری جمعیت اہل حدیث کلیال شہر،

مکرم مولانا رشید صاحب،
آپ کے محبت نامہ نے شاد کام فرمایا۔ ساتھ ہی پانچ رسائل کا تحفہ بھی تھا۔ آپکی اس محبت اور عنایت کیلئے شکر گزار ہوں۔ آپ نے رسائل کا تحفہ اگرچہ شخصاً خاکسار کو عنایت فرمایا تھا لیکن مناسب یہ سمجھا کہ انہیں مقتدرہ قومی زبان کے کتب خانہ میں داخل کر دیا جائے۔ چنانچہ انہیں کتب خانہ میں داخل کر دیا ہے۔ نگران کی حیثیت سے بھی آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

ڈاکٹر ابوسلمان شاہجہانپوری
۲۶ر جون ۱۹۸۱ء معاون علوم عمرانی وادبی۔ کراچی نمبر ۴۷

الحمد للہ رب العالمین! خدا سے امید ہی ہے کہ دین اسلام کی بالادستی کر رہے ہونگے اور اس کوشش میں ہونگے کہ یہ نظام جلد از جلد پاکستان میں قائم ہو جائے۔ خدا آپکی کوششوں کو بار آور کرے اور دین اور دنیا میں ہر طرح کی خیر و خوبی عطا فرما دے اور زیادہ سے زیادہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اسوہ حسنہ پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(ماہ صفر ۱۴۰۳ھ) نصیر الدین اہلحدیث (ملکاساز) کوٹ چھٹہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

● فراغت حسین آزاد کشمیر سے لکھتے ہیں کہ مجھے اتنی امید نہ تھی کہ ہمارے ملک پاکستان میں ایسے آدمی بھی ہیں جو وعدہ اور قول کے سچے اور بات کے پکے ہیں۔ بہر حال آپ نے جو کتابیں میرے لیے بھیجی ہیں وہ مجھے مل گئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں صراط المستقیم پر چلائے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بتائے ہوئے اصولوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

● منشی فضل محمد مقیم سیالکوٹ شہر فرماتے ہیں۔

"دونوں کتابیں مل گئے ہیں اسکے علاوہ آپ کا علیحدہ کارڈ بھی ملا۔ پڑھ کر دل بہت خوش ہوا کہ ابھی بھی اللہ کے بندے تبلیغ اسلام کے جذبے میں سرشار اپنا کام خاموشی سے محض رضائے الٰہی کیلئے انجام دے رہے ہیں۔ خدا آپ کے حوصلہ اور ہمت کو جوان رکھے۔ میں آپکی تبلیغ کے حق میں ہوں ورنہ آجکل عام طور پر ہمارے مولوی اور مقررین منبروں پر جلسوں میں گرج گرج کر ایسی تقریریں کرتے ہیں جس سے منافرت پھیلے۔ حق گو اور صحیح مسائل بیان کرنے والے کم ہیں۔ اچھا میں اپنے دل کے خیالات کا اظہار کر رہا ہوں قصہ مختصر! مجھے آپ کے مشن سے پورا پورا اتفاق ہے۔ (۱۷ر فروری ۱۹۸۱ء)

● جناب شفیق الرحمٰن زبیدی بہاولپور سے لکھتے ہیں "آپکی کتاب تحفۂ معراج کا مطالعہ کیا آپ نے بہت خوب لکھا اللہ تعالیٰ آپ کو اور ہم سب کو محبِ سنت بنا کر اپنی عارضی زندگی میں دائمی زندگی کو سنوارنے کی توفیق دے۔ ہم نے اپنے کالج میں لائبریری بنائی ہے۔ دوستوں کے مطالعہ کیلئے اگر آپ کچھ کتابیں بھیج دیں تو

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہتر ہوگا۔

محمد عبدالعزیز بن فقیر محمد لیاقت آباد کراچی ۱۹ سے تحریر فرماتے ہیں کہ آپ کے ادارہ علوم اسلامی جھنگ کی طرف سے چھپنے والی کتاب کا تعارف دیکھا اور ساتھ ہی آپ کی خدمات کے بارے میں میں نے بہت سے لوگوں سے سنا ہے۔ میری اور میرے دوستوں کی طرف سے سلام قبول فرمائیے۔

محمد اقبال الرحمٰن صاحب بہاولپور لکھتے ہیں کہ آپ کا ادارہ دین کی تبلیغ اور فروغ کے سلسلے میں گرانقدر خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ جس کیلئے بارگاہ ایزدی تعالیٰ سے اجر کا مستحق ہوگا۔ اور ادارہ سے متعلق تمام معاونین ثواب دارین حاصل کریں گے۔ براہِ کرم اپنا تبلیغی لٹریچر لائبریری ہٰذا کو مرحمت فرمادیں۔

(۱۳ اگست ۱۹۸۲ء)

ماسٹر علی احمد محلہ گلاب والا جھنگ شہر سے لکھتے ہیں ادارہ علوم اسلامی سمن آباد جھنگ صدر تقریباً عرصہ چودہ سال سے اہلِ اسلام کی خدمت کر رہا ہے۔ یہ ادارہ سراسر اسلامی ہے۔ مولوی صاحب نہایت سادہ لوح انسان ہیں۔ کلمہ حق ان کا طرۂ امتیاز ہے۔ ان کی زندگی نہایت پاکیزہ اور توکل بر خدا ہے۔ کبھی کسی فرقہ کی وہ آزاری نہیں کرتے۔ فرقہ اسلام کے علماء سے ملتے ہیں ان کا احترام کرتے ہیں رزق حلال ان کا نصب العین ہے نمود و نام کو نہیں ہے۔ گو ادارہ کے پاس سرمایہ قلیل ہے پھر بھی ادارہ اپنی انتھک کوششوں سے پرانے مصنفین کی کتب پیش کر رہا ہے۔

لاہور سے پروفیسر محمد مزمل احسن شیخ لکھتے ہیں کہ ادارہ علوم اسلامی

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عرصہ دراز سے قرآن وحدیث کے تحت سرزمین جھنگ میں خاموشی سے نشر و اشاعت کا بحسن دعوتی کام کر رہا ہے۔

● عبدالسلام عاصم خطیب ومدرس جامع مسجد توحید اہلحدیث محلہ اسلامپورہ منڈی سمبڑیال سے لکھتے ہیں۔

ماشاءاللہ آپ طویل عرصہ سے اس شہر میں شمع توحید کو فروزاں کئے ہوئے ہیں۔ آپکی ان مساعی جمیلہ کی بدولت جھنگ میں مسلک اہلحدیث زندگی پا رہا ہے۔ اللہ کریم آپکو زیادہ سے زیادہ اس کارخیر میں بالخصوص ترقی کی منزلیں طے کرنے کی موافقات سے نوازے اور اس پورے علاقہ میں مسلکِ اہلحدیث کے عطریات پھیلانے کی طاقت و ہمت عطا فرمائے۔

● بلال زبیری مرحوم تاریخ جھنگ (مطبوعہ ۱۹۷۶ء) میں ص ۴۹۲ پر لکھتے ہیں کہ جھنگ کے رہنے والے اور مسلک اہلحدیث کے پرجوش مبلغ ہونے کے علاوہ کم و بیش ۲۸ کتابوں کے مؤلف و مرتب ہیں۔ ان میں کچھ عربی کتب کے تراجم بھی ہیں۔ ان کتابوں میں نقوشِ صحابہ معجزات رسول۔ تعمیر معاشرہ وغیرہ بہت مشہور ہیں۔

● ادارہ نشر علوم اسلامی جھنگ : یہ ادارہ عبدالرشید حنیف نے ۱۹۶۸ء میں قرآن وحدیث کی دعوت دینے، اسلامی لٹریچر مرتب کرنے۔ ادبی محاذ پر ادیان باطلہ اور بے دینی کی تحریکات کا مقابلہ کرنے۔ اسلامی تہذیب و ثقافت کے فروغ، اقامت دین کی سعی اور مسلمانوں کو توحید و سنت کے ایک جھنڈے تلے جمع کرنے کے اسلامی فریضہ کی انجام دہی کیلئے قائم کیا تھا۔ اسی ادارے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی جانب سے اب تک تقریباً چالیس دینی واصلاحی تصانیف ترتیب کر کے یا تصنیف و ترجمہ کرا کے شائع کی جا چکی ہیں۔ جن کی اہمیت و افادیت کا اعتراف اخبارات و خصوصاً دینی رسائل اور شیخ الحدیث حافظ محمد عبداللہ روپڑی، مولانا محمد اسمٰعیل سلفی۔ عبدالقادر عارف حصاروی جیسے اکابر علماء دین نے کیا ہے۔ ادارے کی جانب سے سب سے زیادہ تصانیف و تراجم مولانا عبدالرشید حنیف کے شائع ہوتے ہوتے ہیں۔ حنیف صاحب علماء حق کی اس جماعت سے تعلق رکھتے ہیں جسے عرفِ عام میں اہلحدیث کہتے ہیں۔ مجلہ "علم و آگہی" کراچی۔ خصوصی شمارہ ۷۵/۷۶ء ۱۹۷

(برصغیر پاک و ہند کے علمی ادبی اور تعلیمی ادارے۔ گورنمنٹ نیشنل کالج کراچی)

● دینِ اسلام کی تبلیغ اور فروغ کے سلسلے میں جناب عبدالرشید حنیف کی شبانہ روز کوشش اور محنت واقعی قابلِ ستائش و آفرین ہے۔ اللہ تعالیٰ موصوف کے نیک عزائم اور پاکیزہ خیالات کو استقامت بخشے اور خدمتِ اسلام کی مزید توفیق دے آمین

؎ اللہ کرے حُسنِ قلم اور زیادہ،

راشد انصاری جھنگ صدر

● آہ! حاجی شرف الدین مرحوم ملتانی...... ادارہ کے ساتھ خصوصی تعاون فرمایا کرتے تھے۔ وہ اللہ کو پیارے ہو گئے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ دے۔ ان کے جانشین شیخ مقبول احمد انصاری ادارہ کے ساتھ خصوصی لگاؤ رکھتے ہیں۔

● آہ! بھائی محمد الیاس دوائی والا کراچی کے والدِ محترم ۲ستمبر ۱۹۸۲ء کو وفات پا گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت اور لواحقین کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین بھائی محمد الیاس صاحب اپنے والدِ محترم کا بہترین صدقہ جاریہ ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- خواجہ محمد فاروق صدیقی صاحب ملتان صالح نوجوان ہیں۔ کتاب و سنّت کے شیدائی اعتقاداً اور عملاً سچے اور پختہ مسلمان ہیں۔ ادارہ کی کتب شوق سے پڑھتے اور تقسیم کرتے ہیں۔ ادارہ کے ہمدرد اور معاون ہیں۔

- بھائی عبدالستار صاحب عبدالحکیم شہر دین اور دینی اداروں کی اعانت میں خوب دلچسپی رکھتے ہیں۔ ریاکاری سے نفرت اور رضاءِ الٰہی سے خوب محبت رکھتے ہیں۔

- حاجی محمد طفیل شکر گڑھی ملتان میں رہائش پذیر ہیں۔ انتہائی مخلص ہیں دینی امور میں خوب بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے ہیں۔ ادارہ کے ہمدرد ہیں۔

- حاجی عبدالستار شکر گڑھی، ملتان میں کاروبار کرتے ہیں۔ دینی کاموں میں اخلاص سے حصہ لیتے ہیں ادارہ کے ہمدرد ہیں۔

- حافظ بشیر احمد ٹوبہ سے لکھتے ہیں۔ مجھے ادارہ کی کتب بہت پسند ہیں۔ میری دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ اس ادارہ کو تاقیام ساعت قائم رکھے اور یہ سلسلہ جاری وساری رہے۔ تاکہ تشنگانِ علم اس چشمۂ فیض سے اپنی دینی پیاس بجھاتے رہیں۔

- عزیزم رانا عبدالستار صاحب موضع باغ مخلص اور متدین ہیں۔ اشاعت وتبلیغ اسلام کے سلسلہ میں دامے ودرمے مصروف رہتے ہیں۔ ادارہ سے ہمدردی رکھتے ہیں۔

- بھائی عبدالستار صاحب عبدالحکیم والے بڑے مخلص اور وفا شعار ہیں ادارہ کا جائزہ لے چکے ہیں۔ تعاون میں فیاض ہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رالعہ بصری احمد پور شرقیہ سے لکھتی ہیں : بعد از خیریت عرض ہے کہ آپ کی ارسال کردہ کتب اور خط موصول ہوا۔ کتب تقسیم کردی گئیں ہیں ۔ دین کی خدمت کرنا ہر مسلمان کا فرض ہے ۔ اللہ تعالیٰ آپ کا اور ہمارا حامی و ناصر ہو۔ آمین ۔ اور خلوصِ دل سے دینِ حق کی خدمت کرنے کی توفیق بخشے ۔ آمین ثم آمین ! ۲۳ / اگست ۱۹۸۲ء

مکرمی و محترمی حضرت الاستاد مولانا عبدالرشید حنیف ناظم ادارہ علوم اسلامی جھنگ ۱۹۶۲ء سے ادارہ علوم اسلامی ۔ قرآن و حدیث کی اشاعت کے سلسلہ میں منزل بہ منزل ترقی کی راہ پر گامزن ہے ۱۹۶۰ء میں حضرت مولانا بحیثیت خطیب و مدرس ہمارے شہر میں متعین تھے ۔ قرآن مجید ناظرہ اور ترجمہ قرآن پاک ۔ حدیث کی کتب سے بلوغ المرام ریاض الصالحین صرف و نحو کی ابتدائی کتب کی تعلیم میں نے مولانا صاحب سے حاصل کی تھی ۔ مولانا سے میرا روحانی و قلبی رشتہ ہے ۔ مولانا میرے مشفق مربی اور باپ ہیں میں مولانا کو ذاتی طور پر جانتی ہوں ۔ نہایت سادہ مزاج ہیں ۔ دین کی اشاعت میں خوب تڑپ رکھتے ہیں ۔ ادارہ کی سب سے پہلی کتاب مقبول ربانی کی مقبول نماز شائع ہوئی ۔ بعدہٗ سلسلۂ اشاعت تاحال جاری ہے ۔ میرے پاس ادارہ کی چالیس کتابیں تقریباً موجود ہیں وہ میرے لیے حرز ایمان اور حرز جان ہیں ۔ ادارہ کا لٹریچر اصلاحِ معاشرہ کیلئے انتہائی موثر ہے ۔ میں نے اپنے حلقۂ خواتین میں ہمارا ایمان ۔ عزرائیل کی گرفت ۔ قبر کی پکار ۔ حقیقتِ استغفار کا انقلابی رنگ دیکھا ہے ۔ حقیقت یہ ہے جو مصنف یا عالم باعمل ہوگا اس کی تحریر و تقریر میں سپیشل تاثیر ہوگی ۔ تمام کتابیں مذہبی تعصب سے بالکل مبرا ہیں ۔ مجھے جب بھی کسی موضوع کی تیاری کرنی ہوتی ہے تو ادارہ کی کتب سے مواد فراہم

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کرتی ہوں۔ کیونکہ ادارہ کی کتابیں ہر موضوع پر مرتب کی گئی ہیں۔ ادارہ کی تصانیف خالص قرآن وحدیث پر مبنی ہیں ادارہ کی تقریباً تمام شائع کردہ کتب اپنے حلقۂ خواتین میں تقسیم کر چکی ہوں۔ ہر گھر ادارہ علوم اسلامی بنا ہوا ہے۔ ہر خاتون کو ادارہ کی کتب پسند ہیں۔ اللہ کرے پسماندہ علاقہ میں توحید و سنت کی شمع فروزاں رہے۔ اللہ تعالیٰ ناظم ادارہ اور جملہ معاونین کو اخلاص اور تقوے پر قائم و دائم رکھے انکی یہ پونجی صدقہ جاریہ اور زادِ معاد بن جائے۔ آمین

شاگردہ ۵

(آپکی بیٹی شمیم اختر)

تعارف :۔ عزیزہ شمیم کی تعلیم پرائمری تک ہے۔ دینیات میں ترجمہ قرآن مجید، حدیث میں مشکوۃ المصابیح عربی اور ابتدائی صرف و نحو ہے۔ پرائمری گرلز سکول میں اُستانی ہیں۔ اپنے سکول میں قادیہ کے نام سے مشہور ہیں۔ زندگی کی تمام بہاروں کو اسلام کیلئے وقف کئے ہوئے ہیں۔ گھر میں "دار القرآن" کے نام سے ایک مدرسہ بنا رکھا ہے اسکے ساتھ ساتھ ہفتہ میں چھ دن مختلف مقامات پر دینی اجتماعات میں درس قرآن دیتی ہیں۔ بہترین مقررہ ہیں۔ مبلغہ اسلام ہیں۔ اللہ تعالےٰ کی شان ہے جو گھر دار الرسوم تھا آج وہ دار الاسلام کا گہوارہ ہے۔ قرآن وحدیث کا چشمہ صافی ہے۔ ادارہ کے ساتھ خوب دلچسپی رکھتی ہیں ادارہ کی فعال کارکن ہیں۔ ادارہ کی کتب اپنے حلقہ میں تقسیم کرتی رہتی ہیں۔ جب بھی کسی خاتون کی تقریب نکاح ہوتی ہے تو اسے تحفہ میں دینی کتب سپیشل ادارہ کی پیش کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہر خاتون کو دینی رشک سے نوازے۔ آمین

مذکورہ خط عزیزہ کا حسن ظن ہے اللہ تعالیٰ حسن ظن قائم رکھے۔ آمین۔ ...... (ادارہ)

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جھنگ میں ادارہ علوم اسلامی ۱۹۶۷ء میں قائم کیا گیا تھا محقق اسلام مولانا عبدالرشید حنیف نے بے سروسامانی کی حالت میں ادارہ کی بنیاد رکھی تھی ۔ مولانا نے ادارہ کے قیام کے ساتھ ہی دینی و تبلیغی لٹریچر کی اشاعت کا کام شروع کر دیا تھا ادارہ کی جانب سے جو لٹریچر شائع کیا گیا اسے دینی حلقوں میں بے پناہ مقبولیت حاصل ہوئی جن کی بنا پر ادارہ کے منتظمین کی حوصلہ افزائی ہوئی ۔ اور انہوں نے بڑے ذوق و شوق سے تبلیغی و اصلاحی لٹریچر کا سلسلہ جاری رکھا اور پندرہ سال کے عرصہ میں ۴۲ دینی کتب شائع کی ہیں ۔ دینی حلقوں میں ادارہ کی تبلیغی لٹریچر شائع کرنے پر مولانا عبدالرشید حنیف کو زبردست خراجِ تحسین پیش کیا ہے ۔ حقیقت یہ ہے کہ مولانا عبدالرشید حنیف نے دینی لٹریچر کے ذریعے جو تبلیغی خدمات انجام دی ہیں وہ بڑے بڑے ادارے مل کر بھی ان کا ہم پلہ نہیں ہو سکتے ۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس عظیم دینی خدمات کو قبول فرمائے اور انہیں مزید خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے ۔ اور یہ امر باعثِ مسرت ہے کہ ادارہ کی بلڈنگ کی تعمیر کا کام بھی شروع ہو چکا ہے ۔

۸۲ — ۱۰ — ۸ نظام الدین انصاری (نمائندہ وفاق) جھنگ

● چوہدری محمد یعقوب صاحب نہایت مخلص اور دیندار شخص ہیں ۔ دینی کاموں میں عملی طور پر کوشش کرتے ہیں ۔ اللہ تعالےٰ انکی دینی خدمات کو قبول فرمائے اور عقبیٰ میں سرخروئی فرما دے ۔ آمین ۔

جناب شیخ اظہر صاحب دینی جذبات رکھتے ہیں ۔ اشاعتِ اسلام کیلئے حسبِ استطاعت فیاضی سے کام لیتے ہیں ۔ اہلِ علم کے قدردان ہیں ۔"

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قصیدہ

ہوا فضلِ پروردگار اللہ اللہ
زمانہ ہوا سازگار اللہ اللہ

ملا ہے دلوں کو قرار اللہ اللہ
چمن میں ہے آئی بہار اللہ اللہ

کروں لاکھ کوشش نہیں ہو سکیگا
تیری عظمتوں کا شمار اللہ اللہ

کچھ اس طرح آپس میں دل مل گئے ہیں
وہ اس پردہ مجھ پر نثار اللہ اللہ

میرا نام غلط کرنے والا خدا ہے
مجھے مل گیا غمگسار اللہ اللہ

محبت دلوں میں ہوئی جاگزیں ہے
ذرا آئی ہے بے اختیار اللہ اللہ

ملاقات اب تک نہیں ہو سکی ہے
ہیں دونوں مگر بیقرار اللہ اللہ

خطوں سے تعارف ہوا ہے ولیکن
محبت ہوئی استوار اللہ اللہ

عجب شخصیت میرے محبوب کی ہے
ہے گویا وہ باغ و بہار اللہ اللہ

وہ عالم، وہ عامل مدبر، وہ کامل،
مجاہد ہے وہ شہسوار اللہ اللہ

وہ ہے باضمیر اور خوددار بے حد
طبیعت میں ہے انکسار اللہ اللہ

ہے تحریر پختہ قلم میں روانی
مضامیں ہیں دُرِ شاہوار اللہ اللہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں تقریر سے تو نہیں آشنا | ہے سننے کو دل بیقرار اللہ اللہ
محمد کا شیدائی سنت کا پابند | سراپا ہے وہ دین دار اللہ اللہ
وہ مخلص ہے بے لوث اخوت کا قائل | مجسم ہے وہ عشق و پیار اللہ اللہ
یہ جذبات دل کا ہے اظہار ورنہ | خوشامد نہیں ہے شعار اللہ اللہ
عطا عمر خضر یا خدا اس کو کر دے | سنی جائے میری پکار اللہ اللہ
ہو ہر آرزو اس کی پوری خدایا | رہے کامران باوقار اللہ اللہ
ہے نام اس کا عبدالرشید اور اس پر | مجھے آرہا ہے پیار اللہ اللہ
ملے دو جہاں میں ہمیں سرفرازی | دعا ہے بصد انکسار اللہ اللہ

پلندہ گناہوں کا ہے فضل بے بس
اسے بخش دے کردگار اللہ اللہ

آمین ثم آمین

نتیجہ فکر و خیال

فضل

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ادارہ علوم اسلامی

جناب عظمت اللہ نفیسی

عجز و آگاہی کا مرکز علم کا مینارِ نور

گوشۂ فکر و بصیرت۔ خود نمائی سے نفور
کتنی مشکل سے درِ مطلوب مجھ کو مل سکا!

ڈائریکشن بورڈ کیا در اُس کا خود بے بورڈ تھا
یہ بھی ہے اک اتباعِ سنتِ خیر الانامؐ

بورڈ کا غارِ حرا پر بھی نہیں تھا اہتمام!
صَلِّ یَا مَوْلٰی عَلٰی خَیْرِ الْوَرٰی بَدْرِ الدُّجٰی
صَلِّ یَا مَوْلٰی عَلٰی مَنْ یَهْتَدِیْ سُبُلَ التُّقٰی!
اے پروپیگنڈے کے محتاج ادارو! دیکھ لو!

زیور اور میک اپ کی حاجت کیا حقیقی حسن کو!
اُکڑو بیٹھا لکھ رہا ہے ٹیک ہے دیوار سے!

تم مگر بیٹھے ہو تکیوں پر حریر و قوم کے!
ٹھیک ہے! اُس غارِ نبویؐ میں بھی تو تکیہ نہ تھا

کاش مل جائے ہمیں بھی اس شباہت کا صلہ!
صَلِّ یَا مَوْلٰی عَلٰی خَیْرِ الْوَرٰی بَدْرِ الدُّجٰی!
صَلِّ یَا مَوْلٰی عَلٰی مَنْ یَرْتَقِیْ قِمَمَ الْعُلٰی!
بوریئے پر ہے نشست اور ڈیسک بھی کوئی نہیں
میز کرسی کا نہ طالب سب کچھ ہے اللہ کی زمین!

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صبح سرد، اور ایک چادر اور روشنی کے واسطے
ہیں درِ سمتِ یمیں کے دونوں پٹ چوپٹ کھلے

ٹھیک ہے غارِ حرا کا بھی سماں ایسا ہی تھا
صَلِّ یا مولیٰ علیٰ خیرالورٰی بدر الدُّجیٰ

بیٹھے بیٹھے لے لیا میرا سلام احترام!
کیونکہ سُنّت کے مخالف ہے مُلاقاتی قیام!

خود زمین پر اور کتابوں کی جگہ چھ فٹ بلند
یہ ادب رکھتا ہے عالم کو ہمیشہ ارجمند!

یہ ہے وہ چالیس تصنیفات کا مالک حنیف
علمِ اصلی نے جسے رکھا تصنّع سے عفیف

علمِ وضعی جگمگاتا ہے خودی کے طمطراق
عالمِ اصلی سمجھتا ہے بناوٹ کو نفاق!

گفتگو میں ایک موقع پر سچائی سے کہا
مُبتدی طالب ہوں میں کچھ بھی نہیں اس کے سوا

اے خدا باقی رکھ اس کے قلب میں احساسِ عجز!
آشکارا جیسے تصنیفات میں ہے پاسِ عجز

داعیٔ شرع و طریقت! پاسبانِ اعتصام!
تجھ پہ ہر دم عظمتِ مخلوق و خالق کا سلام!

صَلِّ یا مولیٰ علیٰ خیرِ الورٰی بدرِ الدُّجیٰ۔ صَلِّ یا مولیٰ علیٰ اعیانِ دینِ المصطفیٰ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مسلمان کے ایمان کی روح
و
مومن کے دل کی دھڑکن

ناموسِ صحابہؓ واہلبیتؓ

قرآن کے اوراق میں صحابہ واہل بیت کی سیرت اور صورت کے نقوش تابندہ اور درخشندہ ہیں۔ لسان رسالت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آفتاب اور صحابہ نجوم نبوت ہیں۔ گلشن اسلام کی رونق خوشبو اور مہک صحابہؓ اور اہلبیت ہیں۔ جن کی سیرت اور کردار کی تاریخ پر اللہ تعالیٰ شاہد ہے۔ قرآن تا قیام ساعت ان کا صادق ہے۔

اسلامی سال کا آغاز محرم اور انتہا ذوالحجہ ہے۔ تخلیق ارض و سما سے بارہ ماہ کو دین کے ماہ قرار دیا ہے۔ چار ماہ اربعۃ حرم حرمت والے قرار دیے ہیں۔ اسلامی کیلنڈر کسی فرد کی ولادت اور شہادت کا مرہون منت نہیں ہے بلکہ سیرت اور کردار نے ایام و شہور کو زینت بخشی ہے۔

ماہ رمضان میں ۱۴ بدری شہید جناب علی مرتضیٰ جنتی شہید شوال سے ہ میں اُحد سید الشہداء حمزہ شہید، ذوالحجہ میں عثمان غنی شہید۔ ماہ محرم میں عمر بن خطاب اور حسین بن علی شہید ہوئے۔

اصحاب محمد واہلبیت کے مناقب اور مدارج اور اعزازات کا تعین بھی اللہ تعالیٰ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اسکے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا تا کہ کسی کو تردد و شک ایمان سے محروم نہ کر دے ۔ ...... صحابہؓ ...... کتنے عمدہ اور اعلیٰ انسان تھے جنہوں نے ایام و شہور کو چار چاند لگائے ۔ چنانچہ عشرہ محرم کا آغاز شہادت فاروق عظمیٰؓ اور انتہا حسینؓ جنتی سے زمین کے قطعات کو ایمانداروں کے خون سے شرف ملا ۔ جبکہ سیدنا عمرؓ فاتح ۲۲ لاکھ مربع میل کا خون در مسجد نبوی بر مصلیٰ رسولؐ نے چوسا اور سیدنا عثمان غنیؓ ذوالنورین داماد رسول اللہ کے خون کو اوراق قرآن نے جذب کیا و سیدنا علی مرتضیٰ کے خون کو کوفہ کی زمین نے ہضم کیا ۔ سیدنا حسین بن علی نواسہ رسولؐ اللہ کے خون کو کربلا کی زمین نے کس حوصلہ سے اپنے سینہ میں جگہ دی ۔ عجب شان صحابہ اور اہلبیت جو ﷲ فی اللہ قربانیاں دیکر اسلام کا علم بلند کیا ۔ اصحاب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے روشن ستاروں سے محبت رکھنا جزو ایمان ہے ۔ انکی محبت باعث مینارہ و نجات ہے ۔

صحابہؓ کی عظمت کو اجاگر کرنے کے لیے ماہنامہ

عظمتِ صحابہؓ

عنقریب منظر عام پر آ رہا ہے ۔

المعلن بزم ناموس صحابہؓ و اہلبیتؑ ادارہ علوم اسلامی سمن آباد جھنگ صدر

قیمت کتاب خون صحابہؓ 12 روپیہ

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

روحانی انقلاب لانے والی کتابیں

ہر مسلمان گھرانے کی رہنما !!

بہارِ ایمان عقیدۂ توحید کی شناسائی کے بعد اس کتاب کو پڑھنے سے ایک عجیب کیفیت طاری ہوگی۔ اس کتاب میں ارشادات ختم المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم فداہ ابی وامی کے علاوہ اوراد اور وظائف اور انکے فوائد و برکات کو یکجا کر دیا ہے جس سے دنیاوی اور اخروی فوائد حاصل ہونگے۔ (ھدیہ)

تحفہ معراج اس کتاب میں نماز مسنون مکمل مع ⅟ احمد ..... کو شامل کر دیا ہے جو مسلمان کے لئے راحت اور فرحت کا مثالی گلدستہ ہے اس کے پڑھنے سے غفلت اور کا..... کافور ہو جاتی ہے۔ (ھدیہ)

قبر کی پکار ہر انسان کی زندگی دائمی نہیں بلکہ عارضی ہے۔ اس کا حساب ..... کی تاریک کوٹھڑی سے شروع ہوتا ہے۔ اس کوٹھڑی میں ثواب..... عذاب منکر و نکیر کے سوالات و جوابات کو بیان کر دیا ہے۔ اور ساتھ ہی قبر..... پیش آمدہ مسائل سے کسی کو مخلص نہیں کا تذکرہ ہے۔

قبر کے عذاب و عقاب کو سمجھنے کے لئے اعلیٰ ترین کتاب ہے

ملنے کا پتہ

ادارہ علوم اسلامی ۰ سمن آباد ۰ جھنگ

سلطان باھو پرنٹنگ پریس

نوارہ چوک نزد اخبار ..... جھنگ